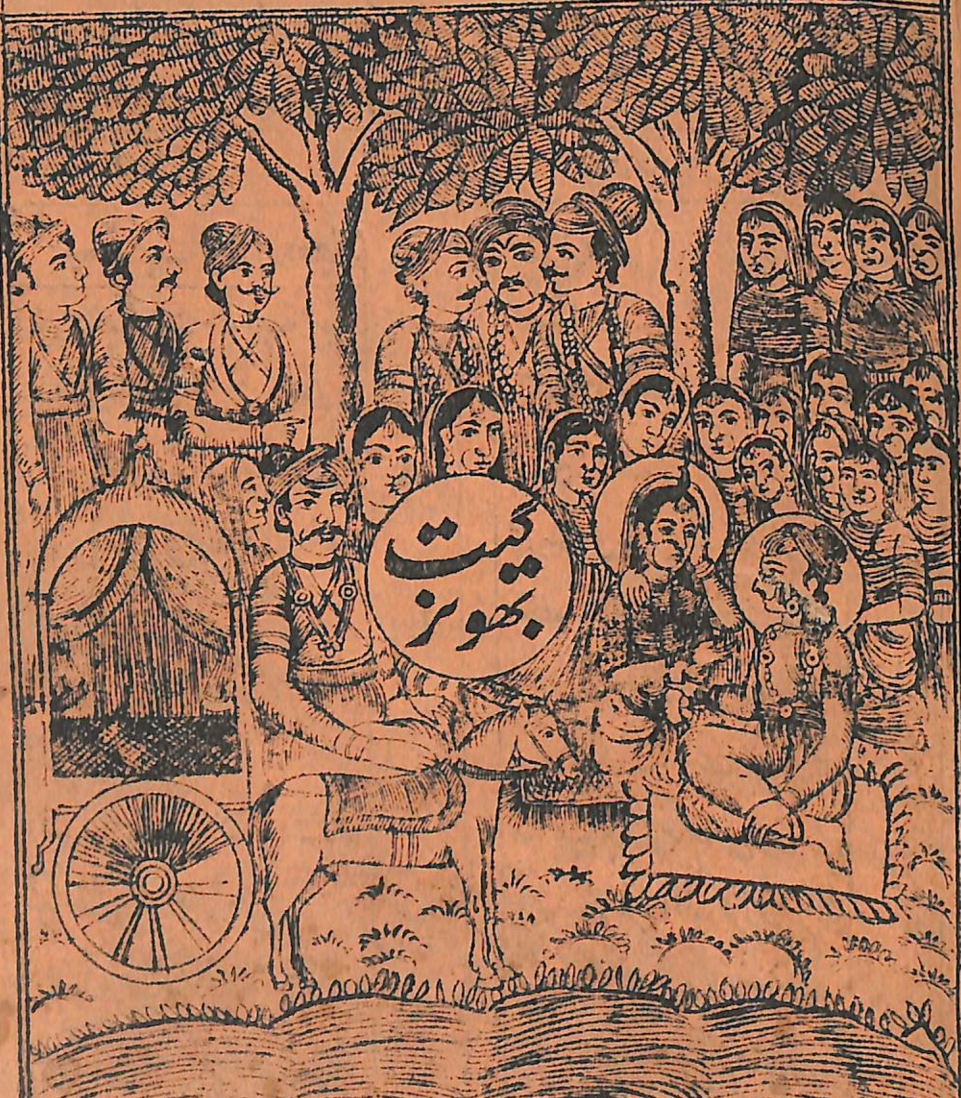
کرپا سی سری کرشن جی مہاراج کی

پوتھی سور ساگر جسکو سری مہاراج سورداس جی نی زبان بھاکھا تصنیف فرمایا تھا اُسمین سے



خط ناگری سی خط فارسی مین واسطے فائدہ فارسی پڑھی ہوئی بھگت جنون کے منشی تھولال نے بصحت تمام ترجمہ کیا

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھاپی گئی

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب مذہب ہنود اُردو بھاشا بھاشا اُردو وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب مذہب ہنود اُردو بھاشا		کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنہیا جی۔	۲ پائی
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوین اسکندھ مسمّٰی بہ بھگوتی انتہاس مترجمہ پنڈت پیارےلال مرحوم	سہ/ پ	ترجمہ جوگ بششٹ - کامل ہر دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال - کاغذ سفید۔	عہ/ پ
گنیش پوران منظوم - از منشی شنکردیال فرحت۔	۲ پائی	منظوم دلاویز بخط فارسی ترجمہ اُردو منظوم دہم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی ہزارہ سنگھ صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید	۱۰/
شیو پوران منظوم خوردہ از منشی شنکردیال فرحت۔	ار۲ آنہ	پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دہم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۸/
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	عہ/ پ	پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال صاحب فرحت۔	۲/
ترجمہ سریمد بھاگوت - باتصویر مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بہ لفظ سکھ ساگر بارھوین اسکندھ مولفہ راے لکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہ ہوا ہے کاغذ حنائی۔	سے/ پ	گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سریمد بھاگوت ہر نام کتاب ایک قافیہ پر نامو جود ہے از ستیل سنگھ صاحب لکھنوی۔	۳/

وہی رکھوار ۔ بندرابن سو بست نرنتر کبہون نہ ہوت نیار ۔ ادھو پرت سب کہی سیام جو اپنے
سن کی پریت ۔ سورداس اپاکر بیٹھے یہی سکل برج ریت ۔

راگ سورٹھہ

۲ کنہیو نند کٹھور بھیئے ۔ ہم دو ویرے ڈار پر ٹھرے مانو تھاتی سونپ گیئے ۔ تنک تنک تین
پال بڑے کیئے بہتے سکھ دکھلائے ۔ گو چارن کو چلت ہمارے پاچھے کوس کہ دھائے ۔
یہ بسدیو دیوکی ہم سون کہت آپنے جائے ۔ بہرہ بدھا تا جسمت جو کے ہمین نہ گود کھلائے ۔ کون کاج
یہ راج نگر کو سکھ سو سکھ پائے ۔ سورج داس برج سمادھان کو آج کلہ ہم آسئے ۔

راگ بلاول

۳ تبھہ اپنگ ست آسے گیئے ۔ سکھا سکھا کچھہ انتر ناہین بھر بھر انک سلئے ۔ ات سندر
تن سیام سریکھو دیکھت ہر کچھتاسے لئے ۔ ایسے کو دیسی بدھہ ہوتی برج ڈھوت تب آنے
یا آگے رس کا بیتہ پرکاسے جوگ بچن پرگھٹاوسے ۔ سور گیان ورڈھ پاکے ہر دسنے جوگ
جوگ سکھاوسے ۔

ایضاً

۴ ہر گوکل کی پریت چلائی ۔ سنہو اپنگ ست موہ نہ بسرت برج باسی سکھہ دائی ۔ یہ چیت
ہوت جا دن مین اب ہین یہان نہین من لاگت ۔ گوپ سو گوال گاسے بن چارت ات
دکھہ پایو تیاگت ۔ کہان ماکھن چوری کہان جسمت پوت بجے بھو کیو پریم ۔ سور سیام کے
بچن سہت سن بیاپت اسپنے نیم ۔

راگ رام کلی

۵ جدپت للکھیو تاہ مسکات ۔ کہت ہم من رہے جوئی سوئی بھئی یہ بات ۔ بچن پرگٹ
کرن لاگے پریم کہا چلاسے ۔ سنہو ادھو موہ برج کی سدھہ نہین بسراسے ۔ رین سووت
چلت جاگت لگت نہین من آن ۔ نند جسمت نار نر برج جہان میرو پران ۔ کہت ہر ہین
پنگ ست یہ کہت ہون رس ریت ۔ سور چیت نین ٹرت ناہین رادھکا
کی پریت ۔



سری گنیشائنمہ

بھونرگیت

چرن کمل بندوں ہر رائی — جا کی کرپا پنگ گر لنگھے — اندھرے کو سب کچھ درسائی
بہرو سنے گونگ پن بولے — رنک چلے سر چھتر دھرائی — سورداس سوامی
کرنامی — بار بار بندوں تہہ پائی —

اودھو سے سری کرشن چندر کے بچن

راگ سارنگ

پہلے کرپر نام نند سوں سماچار سب دیجو — اور وہاں برکھبان گوپ سوں جائے سکل
سدھ لیجو — سری داما آدک سب گوالن میرو ہتو بھیٹو — سکھ سندیس سنائے
ہمارو گوپن کو دکھ میٹو — منتری ایک بن بست ہمارو تاہ ملے سو چ پائیو —
سا دھان ہوئے میرو ہتو تاہ ماتھے لوائیو — سندر پرم کشور بےکرم چنچل نین
بشال — کرمرلی سر مور پنکھ پیتامبر اور بن مال — جن ڈرپو تم سکھن بنن میں برج

دیہی رکھوار ۔ بندرابن سو بست نرنتر کبھون نہ ہوت نیار ۔ اودھو پرت سب کی سیام جو اُپنے
من کی پریت ۔ سورداس اکرپا کر بجھئے یہی سکل برج ریت ۔

راگ سورٹھہ

۲ کہیو نند کٹھور بھئے ۔ ہم دوؤ بیرے ڈار پر ٹھرے مانو تھاتی سونپ گئے ۔ تنک تنک تین
پال بڑے کیئے بہتے سکھہ دکھلائے ۔ گوچارن کو چلت ہمارے پاچھے کوسک دھائے ۔
یہ بسدیو دیوکی ہم سون کہت آپنے جائے ۔ بہرہ بدھاتا جسمت جو کے ہمین نہ گود کھلائے ۔ کون کاج
یہ راج نگر کو سکھہ سو سکھہ پائے ۔ سورج داس برج سمادھان کو آج کلہ ہم آئے ۔

راگ بلاول

۳ تہمہ اپنگ ست آئے گئے ۔ سکھا سکھا کچھ انتر ناہین بھر بھر انک لئے ۔ ات سندر
تن سیام سر یکھو دیکھت ہر بچھتائے ۔ ایسے کو دیسی بدھ ہوتی برج چھوٹ تب آئے ۔
یا آگے رس کا بیّہ پر کاسے جوگ بچن پرگھٹاوے ۔ سور گیان ورڈھ یا کے ہردے جون
جوگ سکھاوے ۔

ایضاً

۴ ہر گوکل کی پریت چلائی ۔ سنہو اپنگ ست موہ نہ بسرت برج باسی سکھہ دائی ۔ یہ چیت
ہوت جاون مین اب ہین یہان نہین من لاگت ۔ گوپ سو گوال گائے بن چارت ات
دکھہ پایو تیاگت ۔ کہان ماکھن چوری کہان جسمت پوت جے بھو کیو پریم ۔ سورسیام کے
بچن سہت سن بیاپت اپنے نیم ۔

راگ رام کلی

۵ جدپت لکھیو تاہ مسکات ۔ کہت ہم من رہے جوئی سوئی بھئی یہ بات ۔ بچن پرگٹ
کرن لاگے پریم کہا چلائے ۔ سنہو اودھو موہ برج کی سدھ نہین بسرائے ۔ رین سووت
چلت جاگت لگت نہین من آن ۔ نند جسمت نار نر برج جہان میرو پران ۔ کہت ہرین
اپنگ ست یہ کہت ہون رس ریت ۔ سور چت نین ٹرت ناہین رادھکا
کی پریت ۔

راگ سارنگ

سنکھا سنو میری ایک بات ۔ وہ لتا گن سنگھہ گوپن سدہ کرت پچھتات ۔ کہان وہ کھیجان
ابنیا پرم سندر گات ۔ سمرت آسئے راس رس کی آدھک جی اکلات ۔ سدا ہت یہ رہت
ناہین سکل بتھیا جات ۔ سور پربھہ یہ سنو مو سون ایک ہی سون نات ۔

راگ ٹوڑی

اودھو یہ ان نسچے جا نو ۔ من کرم بچ مین تمھے پٹھاوت برج کو ترت پلا نو ۔ پورن برہم سکل
ابناسی تا کے تم ہو گیا تا ۔ ریکھہ نہ روپ جات کل ناہین جا کے نہین پت ماتا ۔ یہ مت
دے گوپن کنھہ آؤ برہ ندی مین بھاست ۔ سور ترت یہ جا ے کھو تم برہم بنا
نہین آست ۔

راگ نٹ

اودھو بیگ ہی برج جاؤ ۔ سرت سندیس سنا ے بٹو بلبھن کو واؤ ۔ کام پاوک تول
مین تن برہ سواس سمیر ۔ بھسم ناہین ہون پاوت لوچنن کو نیر ۔ اجون لون یہ بھانت
ہوے ہے کچھک سنگ سریر ۔ اپنے پرن سنا دھا ئے کیون دھرن تیہ دھیر ۔ کھون کھا
بنا ے تمسون سکھا ساوھ پربن ۔ سور سمت بچارے کیون جیے جل بن مین ۔

راگ سارنگ

پتھک سندیسو کھیو جا ے ۔ آو ینگے ہم دو نون بھیا متیا جن اکلا ے ۔ یا کو بلگ بہت
ہم مانیو جو کہہ پٹھیو دھا ے ۔ کہان لو کیرت مانیے تمھری بہر کیو پے پیا ے ۔ کبہو جا ے
نند باباسون ارگہہ پکڑیو پا ے ۔ دودو دکھی ہون نہین یا وین دھو مر دھوری گا ے ۔
یدپ متھرا بہو بہت ہے تم بن کچھہ نہ سہا ے ۔ سورداس برج باسی لوگن
بھیٹت ہردو جڑا ے ۔

ایضاً

بیلے رہیو سنت تیا ۔ آدین سگے دن چار پانچ مین ہم ہلدھر دو بھیا ۔ جا دن
مین ہم تم سے بچھڑے کا ہو نہ کہیو کنھیا ۔ کبھون پرات نہ کیو کلیوا سانجھ نہ پینی گیا ۔

بنسی بن سمھار ر اکھیؤ اور ابیر سبیرو - مت لیجا سے چورا سے رادھکا چھک کھلونا
سیرو - کہیو جا سے نند بابا سون نیٹ نٹھر جیہ کینھو - سور سیام بہونچا سے مدھوپوری
بہر سندیس نہ لینھو -

راگ کلیان

١١ اودھو من ابھلاکھ بڑھایو - جدپت جوگ جانیو جیہ سانچو نین اکاس چڑھایو -
ناہ رن پر موکو بھوت ہو کہت سکھاون جوگ - من ہی من اب کرت پرسنسا
ہی منتھیا سکھ بھوگ - آلیس مان لیو سر اوپر پربھو آگیا پرمان - سورداس
پربھو بھوت گوکل بن کیون کہون کہ آن -

راگ ملار

١٢ ہے کوئی ویسی ہی انہار - مدھو بن تین ات آوت سکھی ری چتوت نین نہار -
ماتھے مکٹ منوہر کنڈل پیت بسن رچ کار - رتھ پر بیٹھ کہت سارتھ سون برج تن بانہہ
پسار - جانت ناہین نہ پہچانت ہو من بیتے جگ چار - سورداس سوامی کے
بچھرے جیسے مین بن بار -
مچھلی پانی

راگ سورٹھ

١٣ دیکھو نند دوار رتھ ٹھاڑھو - بہر سکھی سبھلک ست آیو پر لو سند بہ ار گاڑھو -
ان ہمارے تبہی گیو لے اب کہہ کارن آیو - جانت ہون انمان سکھی ری کرپا کرن
ٹھ دھایو - اتنے انتر آئے اپنگ ست تہ چھن درسن دینھو - تب پہچان سکھا
رجو کو پرم سپہت من کینھو - تب پرنام کیو ات رچ سون اور سبھی کر جورے -
تت رہن تیسوئی دیکھے پرم جیت مت بھورے - تمھر و درسن پاسے آپنو جنم
پھل کر جانیو - سور اودھو سون ملت بھیو سکھ جیون جھکھ پائیو پانیو -

ایضاً

کہان سے آئے ہو - جانت ہون انمان منو تم جادو ناتھ پٹھائے ہو - ویسے برن
بسن پن ویسے تن بھوکھن سج لائے ہو - سر بس لے تب سنگ

سدھارے اب کاپر نر آئے ہو۔ سُنہو مدھپ ایکو مُن سبکو سوتو وہان لے چھائے ہو
مدھوبن کی مانہی منوہر تہین جاؤ جنہہ بھائے ہو۔ اب یہ کون سیانپ برج پر کا کارن اٹھ
دھائے ہو۔ سور جہان لو سیام گات ہین جان بھلے کر پائے ہو۔

١٥ راگ نٹ

اودھو کو اپدیش سُنو کن کان دے۔ سندر سیام سُجان پٹھایو مان دسے۔ دھرتی
نو دا ایوات اور جتنے نند سون سدھارے۔ وہی بین دھن ہوے منوہر آئے نند پیارے
دکھائی سب گل گاج کے اودھو دیکھے جاے۔ لے آئی برج راج مین ہو آنند اُر نہ
سمائے۔ ارگھو آرتی تلک دوب دد ہو ماتھے دیتی۔ کنچن کلس بھراے آن پر کرما
لینی۔ گوپ بھیر آنگن بھی پل بیٹھے جادو جات۔ جل جھاری آگے دھرے ہو بوجھت
ہر کُسلات۔ کُسل چھیم بسد یو کُسل دیوی کُبجاؤ۔ کُسل چھیم اکرور کُسل نیکے بلداؤ۔ پوچھ کُسل گوپال
کی رہین سُکل گہہ پاے۔ پریم مگن اودھو بھئے ہو دیکھت برج کو بھاے۔
کیے اسن بوجھئے گو پالہ۔ برج کو ہیت بسار جوگ سکھوت برج بالہ۔ من من اودھو
پانچ نہ آدی رہے بین جل پور۔ دیکھ پریم گوپن کو اودھو گیان گرب گیو دور
تب اِت اُت بہراے نیر نینن مین سو کھیو۔ ٹھانی کتھا پر بودھ بول سب گرو
سُمو کھیو۔ جو برت مُن پر دھیا وہین نرپا دین نہین پار۔ سو برت سکھیو گو پیکا
ہو چھانڈ بکھیے بستار۔ سُن اودھو کے بچن رہین نیچے کر تار رے۔ منو
سُدھا سون سینچ آن بکھ جو الاچار رے۔ ہم ابلا کہہ جان ہین جوگ جگت کی
ریت۔ نند نندن برت چھانڈ کے ہو کو لکھ پوجے بھیت۔ اگیت آلہہ اپار آدا گت
سہے سوئی۔ آدی نرنجن نام تاہ رنجے سب کوئی۔ نین ناسکا اگر ہے تہان برا ہم
کو باس۔ اپنا ہی بنسی تہین ہو سہج جوت پرکاس۔ گھر لاگے اودھو
کیسے من کہو بندھا دے۔ اپنو گھر پہار سے کہو کو گھر بتا دے۔ مور کھ
جادو جات ہین ہمہین سکھوت جوگ۔ ہم کو بھولی کہت ہین ہو ہم بھولی کدھون لوگ
گو پو جو بھیو انڈھ تاہ دو ہو لوچن ایسے۔ گیان نین جو اندھ تا نہہ

سُوجھے دھون کیسے ۔ بُوجھے تُم بُلاے ۔ کے کہے بید بمجھاے ۔ آپ اُنْت جاگے نہین ہو کون پتا کو ماے ۔ چرن نہین بُجُ نہین کہو اوکھل کن باندھو ۔ نین ناسکا مُکھ نہین چور دڈہ کو لے گاندھو ۔ کون کھلا یُو گو دین کن کہے تتر سے بین ۔ ادھو تاکو نیا سے ہو جاہ سو جھے نین ۔ ہم بوجھت ست بھاد نیاد تمھرے مُکھ ساپنچو ۔ پریم نیم رس کتھا کہو کنچن کی کانچو ۔ جو کو اُو پاوے سیس دے تاکو کیجے نیم ۔ مدھپ ہمارے سون کہو ہو جوگ بھلو کہ سون پریم ۔ پریم پریم سون ہو ے پریم سون پارے جَئیے ۔ پریم بندھیو سنسار پریم پرمارتھ پیئے ۔ ایکے نہچو پریم کو جیون مُکت رسال ۔ ساچو نہچو پریم کو ہو جو مل ہین نندلال ۔ سُن گوپن کو پریم نیم اودھو کو بھولیو گاوت گن گوپال پھرت کنجن مین پھولیو ۔ چھن گوپن کے پگ دھرے دھن تمھارو نیم ۔ دھاے دھاے دُرم بھیٹت ہی اُودھو چھاکے پریم ۔ دھن گوپی دھن گوپ دھن سر بھی بن چاری ۔ دھن دھن سو بھوم جہان پھرے بنواری ۔ اُپدیش آیو ہتو سوہ بھیو اُپدیش ۔ اودھو جدُپتِ پے گئے ہو سنگئے گوپ کو بھیس بھولیو جدُپت نام کہت گوپال گُسائین ۔ ایک بار برج جاہ دیہو گوپین دکھلائی ۔ گوکل کو سُکھ چھوڑکے کہان بسے ہو آے ۔ کرپا دنت ہرجان کے ہو اُودھو پکڑے پاے ۔ دیکھت برج کو پریم نیم کچھ ناہن بھاوے ۔ اُمڑیو نینن نیر بات کچھ کہت نہ آوے ۔ سور سیام بھوتل گرے رہے نین جل چھاے ۔ پونچھ پیت پٹ سون کہیو ہو آئے جوگ سکھاے ۔

راگ دھناسری

[۱۴] ہم سون کہت کون کی باتین ۔ سُن اودھو ہم سمجھت ناہین پھر پوچھت ہون تاہین ۔ کو نرپ بھیو کنس کن ماریو کو بسدیو سُت آہ ۔ یہان ہمارے پرم منوہر جیجیت ہی نکھ جاہ ۔ دن پرت جات سہج گوچارن گوپ سکھاے سنگ ۔ باسُر گت رجنی مکھ آوت کرت نین گت پنگ ۔ کو بیا پک پورن ابناسی کو بدھ بیہ اپار ۔ سور برتھا بکواد کرت ہو یا برج نندکمار ۔

راگ سارنگ

۱۷ گوپال کا شعون گہت بناے - بن بجھے ہم پھر تو چہت ہین ایک بار کھوگاے - کن وے
گون گینم سکٹن چڑھ سپھلک ست کے سنگ - کن وے رجک لٹاے نانا پٹ
پھرے اپنے انگ - کن ہست چاپ نہ رگج ماریو کن وے مل متھ جانے - اگر سین
بسد یو دیوکی کن یہ نگر ہٹھ بھانے - تو کاگی پرتیت پر سنسا کو نے گھوکھو پٹھایو
کن باٹی بدھو لیو جگت جس کون مدھ پوری چھایو - ماتھے مور مکٹ بن گنجا مکھ مرلی
دھن باجے - سورج داس جسود ھانندن گوکل کہان نہ براجے -

ایضاً

۱۸ ہم تو نند گھوکھ کے باسی - نام گوپال جات کل گوپک گوپ گپال اپاسی - گردر
دھاری گودھن چاری بندرابن ابھلاشی - راجہ نند جسوداراتی جلدھر ندی جمناسی پرلن
ہمارے پرم منوہر کمل نین سکھ راسی - سورداس پربھ کہون کہان لون اسٹ مہاسیدھ داسی

راگ کیدارو

۱۹ گوکل سبے گپال اپاسی - جوگ انگ سادھن کو ادھو تے سب بست ایش پر کاسی -
جدپ ہر ہم تج اناتھ کرتد پ رہت چرن رس راسی - اپنی سیتل تو دو نہ چھاڈت
تدپ ہی سس راہ گراسی - کو اپرادھ جوگ لکھ پٹھوت پریم بھجن تج کرت اداسی
سورداس ایسی کو برہن مانگت مکت تجے گن راسی -

راگ دھناسری

۲۰ جیون منہ چاہی کو نیکو - درس پرس دن رات کرت ہین کانھ پیارے پی کو -
نین مونڈ مونڈ کن دیکھو بند ھیو گیان پوتھی کو - اچھے سندر سیام منوہر اور جگت
سب پھیکو - سنو جوگ کو کہہ لے کیجے جہان بان ہر جی کو - کھائی مہی نہین رچ
مانے سور کھو یا گھی کو -

راگ کافی

۲۱ آیو گھوس بڑو بیوپاری - لاد کھیپ گن گیان جوگ کی برج مین آن اتاری

بھاٹک دے کرہاٹک مانگت بھورے نپٹ سدھاری۔ دھریہی تین کھوٹو کھایو
ہری لیئے بھرت سر بھار ہی۔ ان کے کہے کون ڈھکا دے ایسی کون اجانی۔ اپنو دودھ
چھانڈ کو پیوے کھار کوپ کو پانی۔ اودھو جاہ سوار ہان تے بیگ گہر جن لاوو۔
منہہ مانگیو پیہو سورج پر بھو ساہہ آن دکھاؤ۔

ایضاً

۲۲ جوگ ٹھگوری برج نہ بکے ہی۔ یہ بیپار تہارو اودھو ایسے ہی پھر جے ہی۔
جا پے لے آیے ہو مدھکر تاکے ار نہ سمے ہی۔ داکھ چھوڑ کر کٹک نبوری کو اپنے مکھ
کھے ہی۔ موری کے پاتن کے کو ئیا کو مکتاہل دے ہی۔ سورداس پربھو
گنی چھوڑ کے کو نرگن نر بلے ہی۔

راگ نٹ

۲۳ آئے جوگ سکھاون پانڈے۔ پرمارتھی پران لادے۔ جیون بنجارے ٹانڈے
ہمرے گت پت کمل نین کی جوگ سکھوتے رانڈے۔ کہو مدھپ کیسے سمانگے ایک
میان دو کھانڈے۔ کہو کھٹ پد کیسے کھیت ہی ہا تھین کے سنگ گانڈے۔
کاکی بھوک گئی بیار بھکھ بناؤ دودھ کھرت مانڈے۔ کاہیکو جھالا لے ملوت کون جار تم
ڈانڈے۔ سورداس تینون نہیں اپجت دھنے دھان کہہ کانڈے۔

راگ بلاول

۲۴ ای آل کہا جوگ مین نیکو سرج رس ریت نند نندن کی سکھوت نرگن پھیکو۔
دیکھت سنت ناہین کچھ سرون جوت جوت کر دھیاوت۔ سندر سیام دیال
کرپا ندھ کیسے ہو بسراوت۔ سن رسال مرلی سر کی دھن سوئی کوتک رس بھولین
ابی بجا کر تیو پہیلین گوپن کے مکھ بھولین۔ لوک کان کل کو بھرم پر بھوہل ہل کے
گھرین کھیلی۔ اب تم سور کھواون آئے جوگ جہر کی بیلی

راگ ملار

۲۵ ہمرے کون جوگ برت سادھے۔ مرگ تو چ بھسم ادھار جٹا کو کو اتنو آرادھے

جاکی کہون تہاہ نہین پیئے اگم اپار اگادھے ۔ گردھرلال چھبیلے مکھ پر اپنے باندھے کو باندھے ۔ آسن پون بھبوت مرگ چھالا دھیان کوارادھے ۔ سورداس مانک پر ہر کے راکھ گانٹھ کو باندھے ۔

راگ دھناسری

۴۶ ہم تو دہون بھانت پھل پایو ۔ جو برج ناتھ ملے تو نیکو ناترجاب جس گایو ۔ کہان وہ گوکل کی گوپی برن ہین لگھ جاتی ۔ کہان وے کملا کے سوامی سنگ مل بیٹھے اِک پانتی ۔ نگم دھیان من گیان اگوچر نے بھے گھوکھ نواسی ۔ تا او پر اب سانچ کہت ہون ملت تون کی داسی ۔ جوگ کتھا پالاگون اودھو تا کہو یارم بار ۔ سورسیام تج اور بھجے جوتا کی جننی چھار ۔

راگ کانھرو

۴۷ پورن تارن نینن پوری ۔ تم جو کہت سرون پن جھت لیے یاہی اودھ مرت لپسوری ۔ ہر انترجامی سب جانت بدھ بچارت بچن سموری ۔ وے رس روپ رتن ساگر ندھ کیون من پاوے کھوادوت دھوری ۔ رہ رہے گنل چپل مدھ لپیٹ کتو سندیس کہت گٹ کوری ۔ کہان من دھان کہان برج جوتی کیسے جات کلس کرجوری ۔ دیکھو پرکٹ سرتا ساگر سیتل سبھگ سواد رچ روری ۔ سور سوات کو بوند بسے جیہ چاترگ چیت لاگت سب جھوری ۔

راگ دھناسری

۴۸ ہم تے ہرکبہون نہ اوداس ۔ رات کھوائے پیائے اودھر رس سو کیون بسرت برج کو باس ۔ تم سون پریم کتھا کو کہبو منو کاٹبو گھاس ۔ بہروتان سوادکہہ جا سے گونگو یات مٹھاس ۔ سن ری سکھی بہر بھراہین وہ سکھ بید بلاس ۔ سورداس اودھو اب ہمکو بھیو تیرھون ماس ۔

ایضاً

۴۹ تیرو برو نہ کو مانے ۔ رس کی بات مدھپ نیرس سن رسک ہوئے سو جانے

واُدھو بسے نکٹ کملن کے جنم نہ رس پہچانے ۔ آلی آنراگ اُڑن من باندھیو کہے سنت نہین کانے ۔ سرتاجلی ملن ساگر کول مول و رم بھانے ۔ کا یہ بکے تو وہ تین بنا جے لڑے جو سور بکھانے ۔

راگ دھناسری

٢٠ گھر ہی کے بارھے آورے ۔ ناہن میت ہیوگ بس پڑے انبے اتنگے ال باورے بھوکھ مرجاے چرے نہین تنکا سنگھ کو ہی سبھاورے ۔ سروان سدھامرلی کی پوکھے جوگ جہر نہ کھوا ورے ۔ اودھو ہمے سیکھ کہہ دیہو ہرلی انت نہ ٹھاؤرے ۔ سورج داس کہاے کیجے تھاہی ندیا ناورے ۔

راگ ملار

٢١ سیام مکھ دیکھے ہی پرتیت ۔ جو تم کوٹ جتن کر سکھوت جوگ دھیان کی ریت ۔ ناہن کچھو سیان گیان مین یہ ہم کیسے مانہہ ۔ کھو کہا کہیئے یا نہہ کو کیسے ارمین آنہہ ۔ یہ من ایک ایک وہ مورت بھرنگ کیٹ سم مانے ۔ سور شپتھ دے بوجھت اودھو یہ برج لوگ سیانے ۔

راگ دھناسری

٢٢ لرکائی کو پریم کہو ال کیسے کر کے چھوٹت ۔ کہا کہوں برجناتھ چرت اب انتر گت یون لوٹت ۔ چنچل چال منوہر چتون وے مسکان مند دھن گاوت ۔ نٹ وربھیس نند نندن کو وہ بنود گرہ بن سے آوت ۔ چرن کمل کو سپتھ کرت ہون یہ سندیس موہ بکھ سم لاگت ۔ سورداس موہہ نکہہ نہ بسرت موہن مورت سووت جاگت ۔

راگ سورٹھ

٢٣ اٹ پٹے بات نہا ہی اودھو سنے سوایسی کو ہی ۔ ہم اہیرا بلا سٹھ مدھکر تہین جوگ کیسے سوہے ۔ بوچہہ کنبھی اندھرے کاجل نکٹی پہرے بسیر ۔ منڈلی پاٹی پارن چاہی کوڑھی انگہہ کیسر ۔ بہری سون ہت منا کرے سوا ترکون سپے پامرے ۔ ایسو نیا دھی تالمو اودھو جو ہمنے جوگ سکھاوے ۔ جو تم ہکو لاۓ کر پاکر سرچڑھاے

ہم لینھے ـ سورداس نربر جیون بلکھ کو کرہے بندنا کینھے ـ

راگ بہاگیرو

۳۴
بڑوے گنجا بھلو کیو ـ سُن سُن سماچار اودھو مو کُھگ ہرات ہیو ـ جاکو گُن گت نام رُوپ ہر ہریو سُو پھر نہ دیُو ـ تن انپو من ہرت نہ جانیو ہنس ہنس جوگ جیئو ـ سورتہک چندن چڑھاے تن برج پت بشیہ کیو ـ اور سکل ناگر نارن کو داسی داؤ لیو ـ

راگ سارنگ

۳۵
ہر کا ہیکو انتر جامی ـ جو ہر ملت نہیں ہین ادسر اودھو بتاوت لامی ـ اپنی چوپ جاے اُٹھ بیٹھے اور نرس بے کامی ـ سو کہا پیر پرائی جانے جو ہر گرُڑ راگامی ـ آئی اُگھر پریت کلئی سی جیسے کہاٹی آمی ـ سور پرابتے انکو مرت ہین اُودھو پیوت مامی ـ

ایضاً

۳۶
بلگ جن مالو اودھو پیارے ـ یہ متھرا کاجر کی کوٹھر جے آوین سے کارے ـ کارے بھونر سپھلک مست کارے کارے رتن نُوارے ـ کارن سنگ ادھک چھب اُبجت تنھے ہمین نیارے ـ مانو نیل ماٹ تے کاڑھے لے جمنا جیون پکھارے ـ وہان گیان کی کون چلاوے سورسیام گن نیارے ـ

راگ دیولُندھار

۳۷
ہرن کیسے یابرج جیجے ـ پنچ برکھ برکھ ار اوبر سارنگ ربت جل بھیجے ـ تاراپت کے رپ سر ٹھاڑے نکھن چین نروبیجے ـ چندا چُو تھہ جات گو پن کو دھب آسے جس لیجے ـ بالس آج دُو دُو شبد کی ملنی تا کارن من چھیجے ـ سورداس پربھو جگ جیون بگہہ درشن دیجے ـ

راگ سارنگ

۳۸
اپنے سوارتھ کو سب کوؤ ـ چپ کر رہو مدھپ رس لمپٹ تم دیکھے اُر دواو ـ اور کچھو سندیس کہن کو رکھ چھیو کن سُواو ـ لینھے پھرت جوگ جُوتن کو بڑے سیانے دواو

تب کت موہن راس کھلائیو جو پے گیان ہتواو — اب ہمری جیہ بیٹھو یہ پد ہونی ہو سو ہواو — مِٹ گیو مان پرکھیو ادھو ہردے ہتو سو ہواو — سورداس پربھو گوکل نایک چت چنتا اب کھواو —

راگ سارنگ

۳۹ تم تو کہت سندیسو آن — کہا کرون وا نند نندن سون ہوت نہیں ہرت ہان — جوگ جگت کہہ کاج ہمارے جدپ مہا سکھ کھان — سُنے سینہہ سیام سندر کے ہل مل کے من مان — سو ہت کرہ پرس پارس جو سُوون بارے بان — بن دو جو پے کہان چمبک جیون لٹ پٹاے لپٹان — روپ رہت نیراسا نرگن نگمہ پرت نہ جان — سورج داس کون بدھ تا سون اب کیجے پہچان —

راگ دھناسری

۴۰ ہم تو کاہو کیل کی بھوکھی — کیسے نرگن سنین تہار دبرہن برہ بدوکھی — کہیے کہا یہو نہیں جانت کاہ جوگ ہی جوگ — پالاگون تم ہی سون وا پرلسبت باورو لوگ — انجن ابھرن چیر چار برنیاب آپ تن کیجے — ڈنڈ کمنڈل بھسم ادھاری جو جوتن کو دیجے — سور دیکھ درہتا تو ہن کی اودھو یہ برت پایو — کے کرپا ندھو ہو کرپال ہو برہے پڑھن پٹھایو —

ایضاً

۴۱ انکھیان ہر درشن کی بھوکھی — کیسے رہین روپ رس رانچی یہ بتیاں سن رودکھی — اودھو گنت اک ٹک مگ جووت تب ایتو نہیں جھوکھی — اب ان جوگ سندیسن اودھوات اکلانی دوکھی — بارک ہ ملکھ بھیہ دکھاو دو پے پوت نبوکھی — سور سنکٹ مت ناو چلا دین جیون سرتا بھے سوکھی —

راگ کیدارو

۴۲ نہہ نہ ہوت پرا نو ہے ال — جل پر باہ جیون سو بہا ساگر تٹ نو تن برج نا تھ نا ہے ہل — جیوت ہی آنند روپ رس سبا برتیت کو ہین چڑھے تھل

امی اگادھ سندھ سر بھر تہان ہپوت ہُون نہ اگھابت اسیے جل ۔ ون ون ٹہرہست
پنرنلنی جیون سیام رنگ ہین نین رہنے رل ۔ سُورگوپال پریت جیہہ جاگی چھوٹت
ناہین نیک ہلی ہِل ۔

راگ سارنگ

۴۳ جاے کہو بوجھی کشلات ۔ جا کے گیان نہ ہوے سو مانے کہی تہاری بات ۔ کارد
نام رُوپ پن کارو کار سے انگ سکھا سب گات ۔ جو پے بھلے ہوت کہون کارے
توکت بدل ستا لے جات ۔ ہگو جوگ بھوگ کُبجا کو کاگے ہیے سمات ۔ سُورداس سے
ایسے پت کے پالے جن تیہی پچھتات ۔

ایضاً

۴۴ کہاں لو کیجے بہُت بڑائی ۔ اُت ہی اگادھ پار اگوچر منسا تہاں نہ جائی ۔ جل بن گر
بھیت بن چہرہ بن چیت ہی چرائی ۔ اب برج مین نئی ریت کچھو پہ اودھو آن چلائی ۔
رُوپ نہ ریکھ برن بپ جاکے سنگ نہ سکھا سہائی ۔ تا نرگن سون پریت نرنتر
کیون نبہنے ری مائی ۔ من چبھ رہیو مادھو ری مُورت رُوم رُوم ارجھائی ۔
ہو بل گئی سُور پربھو تاکے جاکے سیام سدا سُکھدائی ۔

راگ ملار

۴۵ کاہے کو گوپی ناتھ کہاوت ۔ جو پے مدھکر کہت ہمارے گوکل کاہے نہ آوت ۔
سو پنے کی پہچان جان کے ہمہی کلنگ لگاوت ۔ جو پے سیام کوبری ریجھے سو
کن نام دھراوت ۔ جیون گجراج کاج کے او سرا اورنے دسن دکھاوت ۔
کہت سنب کو ہم ہین اودھو سور انت برماوت ۔

ایضاً

۴۶ اب کت سُرت ہوت ہے راجن ۔ دن دس پریت کری سُوارتھ ہت رہت
آپنے کاجن ۔ سبھے اجان بھیئن سن مرلی ٹھگی کپٹ کی بھاجن ۔ اب من بھیو سندھ
کے کھگ جیون پھر پھر سرن جہاجن ۔ وہ ناتو ٹوٹیو ووہ دن تین سنپھلاک

لُست سنگ بھاجن - گوپی ناتھ کہاے سُور پربھُ گت مارت ہو لاجن -

راگ سورٹھ

لکھہ آئی برجناتھ کی چھاپ - باندھے پھرت شیس پرا ودھو دیکھت آوے تاپ - ۴۷
نوتن ریت نند نندن کی گھر گھر دیجیت تھاپ - ہرآ گے کُبجا ادھکاری تاہن ہو یہ داپ -
آ ئے لین جوگ ارادھو اگست کتھائی جاپ - سُور سند سے سے سُنین
لاگے کہو کون کے پاپ -

راگ سارنگ

پھر پھر کہا سکھاوت بات - پرات کال اُٹھ دیکھت اُودھو گھر گھر ماکھن کھات - ۴۸
جاکی بات کہت ہو ہم سے سو ہی ہم سے دُور - یہان ہی نکٹ جسودا نندن
پران سجیون سُور - بالک سنگ لیے دِدھ چورت کھاوت ڈولت -
سورسیس سُن چونکت ناوت اب کاہے نہ مکھ بولت -

راگ دھناسری

اپنے سگُن گُپال مائی یہ بدھ کاہے دیت - اُودھو کی یہ نرگُن باتیں مِیٹھی کیسے لیت - ۴۹
دھرم ادھرم کا منا سُناوت سُکھہ اور مُکت سمیت - کا کی بھوکھ گئی من لاڈو سو دیکھو
چِت چیت - جاکے مکھیہ بچپتر برجبت نام کہت ہی نیت - سورسیام تج کو بھس
پھٹکے مدھپ تہارے ہیت -

راگ سارنگ

ہم کو ہرکی کتھا سُناؤ - اپنی گیان کتھا ہی اُودھو متھرا ہی لے گاؤ - ناگر نا ری بھلے ۵۰
بوجھین گی اپنے بچن سُمجھاؤ - پالاگن اِن باتن ری اَلِ اُن ہین جا سے رجھاؤ -
سُن پر یہ سکھا سیام سندر کے جو پے جیہ ست بھاؤ - ہرمکھ ات ارت ان نینن
بارک بہُر دکھاؤ - جو کوئی کوٹ جتن کر سے مدھکر برہن اور سُہاؤ - سورج داس
مین کو جل بن ناہن اور اُپاؤ -

راگ کافرو

۵۱ اَلِ ہو کیسے کہون ہرِ کے روپ رسہ ۔ میرے تن مین بھید بُہت بدھ بھور سہنا نہ جانے لسے نین کی دسہ ۔ جن دیکھے تے آؤ بچن، رِن جنہہ بچن درشن نہ تسہہ ۔ ہن بانی بھر اُمنگ پریم جل سُمر باس گن جسہہ ۔ بار بار پچھتات یہے من کہا کرے جا بدھن بسہہ سور داس انگن کی یہ گت کو سمجھا وے یاچھ پدیسہہ ۔

راگ سارنگ

۵۲ ہمرے ہرِ ہار ل کی لکری ۔ من بچ کرم نند نندن سون اُر یہ دڑھ کر پکری ۔ جاگت سُووت سپنے سون مکھ کا نھ کا نھ یہ جکری ۔ سُنتہہ جوگ لگت ایسو اَلِ جیون کرڑوی ککری ۔ سبوئی بیاد ھہے لے آئے دیکھی سُنی نہ کری ۔ یہ تو سُور تنھے لے دیجے جاکے من چکری ۔

ایضاً

۵۳ پھر پھر کہا سِکھاوت موں ۔ دُسہ بچن اَلِ یون لاگت اُر جیون جارے پر لون ۔ سِنگی بھسم تو چا مرگ مُندرا اور آرادھن پون ۔ ہم ابلا اہیر سٹھو مُدھکر گھر بن جانے کون ۔ اے مت ہمنے تہنین اُپدیشو جنھے آج سب سوہت ۔ سور آج کون سُنی نہ دیکھی پوت سُوتری پوہت ۔

راگ جیت سری

۵۴ پریم رہت یہ جوگ کون کاج گایو ۔ دینن سون ہم کھر بچن کیسے کہا پایو ۔ جن نینن ہم کمل نین سُندر مکھ ہیر و ۔ مؤ بدن ہسیے نین کہت کون گیان تیہر و ۔ تا بین کہو مُدھکر ہم کہا لین جاہین ۔ جا بین پر یہ پران ناتھ نند نندن ناہین ۔ جن کے تم سکھا سادھ باتین کہو تنکی ۔ جیوین سُن سیام کتھا داسی ہم جنکی ۔ ابنا سی نر گُن گُن آن آن بھاکھون سُور من جوت کے جیو کہان کا نھو راکھون ۔

راگ کیدارو

۵۵ جن چا لو اَلِ بات پرائی ۔ نا کوؤ کہے سُنے یا برج مین نئی کیرت سب جات ہرائی

بُوجھے سماچار مُکھ اودھو گُل کی آرت بسرائی ـ بھلے سنگ بس بھئی بھلی مت بھلے میل پہچان کرائی ـ سُندر کتھا کٹک سی لاگت اُچپٹ ارُم پدیس پکھرائی ـ اُلٹے نیاو سور کے پربھُو کو بہے جات مانگت اُترائی ـ

راگ ملار

٥٦ پاکی سیکھ سُنے برج کو رے ـ جاکی رہن کہن اَن مِل اُل کہت سمجھ اَتِ تھورے ـ آپن پد مکرند سُدھا رت ہر دَور ہٹ نت بوُرے ـ ہمسون کہت برہ سم جے ہین گنگن کوپ مَکھن کھُورے ـ وھان کو گانون پیار تے جانو گیان بکھے رس مُورے سُور سون بہت کہے نہ رہے رس گولر کو پھل پھورے ـ

ایضاً

٥٧ نرکھت انگ سیام سُندر کے بار بار لاوت چھاتی ـ لوچن جل کاگد مس مِل کے ہوگئی سیام سیام کی پاتی ـ گوکل بسَت سنگ گردھر کے کبھون بیار لگی نہیں تاتی ـ تپکی کتھا کہا کہون اُودھو جب ہم بین نادُسن جاتی ـ ہر کے لاڈ گنت نہین کاہو نِس دن سُدن راس رس ماتی ـ پران ناتھ تم کب دھون ملہو گے سورداس پربھُو بال سنگھاتی ـ

راگ مارُو

٥٨ موہِ اَل دُو ہون بھانت پھل ہوت ـ تب رس اودھر لیت مُرلی اب بھئی کو بری سوت ـ تم جو جوگ مت سکھون آیئے بھسم چڑھاوت انگ ـ اِن برہن مین کہون کو دیکھی سُمن گہا ئے منگ ـ کان مُدرا پہر میکھلی دھرے جٹا و دھاری ـ یہان تَرل ترون کاہے دیکھے اُرتن سُکھ کی ساری ـ پرم بِجوگن رٹت رین دن دھر منموہن دھیان ـ تم تو چاو بیاگ مدھبن کو جہان جوگ کے گیان ـ نس دن جیجت ہین یا برج بین دیکھ منوہر رُوپ ـ سُور جوگ لے گھر گھر ڈولو لیہہ بھر سوپ ـ

راگ سارنگ

بلگ نہ جن مانو ہمری بات ۔ ورپت بچن گٹھور کہت مت بن بتیان اُٹھ جات ۔ جو کوئی کہت جر سے اپنے کچھ پھر باچھے پچھتات ۔ جو پرساد یا دن تم او دھو کرشن نام لے کھات ۔ من جو تہارو ہر چرنن تر اچل رہت دن رات ۔ سور سیام تین جوگ او دھک کہہ کہہ آوت یہ بات ۔

ایضاً

اپنی سی کٹھن کرت من نسدن ۔ کہہ کہہ کتھا مدھپ سمجھاوت تدپ نہ رہت نند نندن بن ۔ برجن سرون سندیس نین جل مکھ بتیان کچھ اور چلاوت ۔ بہت بھانت چت دھرت نہ ہر تا سب تج اور یہی من آوت ۔ کوٹ سورگ سم سکھ انمانت ہر سمپ سمتا نہیں پاوت ۔ تھکت سندھ نوکا کے کھگ جیون پھر پھر پھیر وہی گن گاوت ۔ جے باسن بدارت انترتی تی اودھک انوار دا ہت ۔ سور رواس پر بہر سکت تن بار اک بہر ملیو ہے چاہت ۔

راگ دھناسری

رہو رے مدھکر مدھ متوارے ۔ کہا کرون نرگن لے کے ہون جیوہو کانھو ہمارے ۔ لوٹت نیچ پراگ پنکج بین بچپت نہ آپ سمھارے ۔ بارم بار سرس مدرا کی اپرس کہا اگھارے ۔ تم جانت ہم ہون ویسی ہین جیسے کسم تہارے ۔ گھڑی پہر سب کو بلماوت جیتے آوت کارے ۔ سندر سیام کمل دل لوچن جسمت نند دلارے ۔ سور سیام کو سربس ار پیو اب کا کے ہم لیہین اودھارے ۔

راگ بلاول

کاہے رو کت مارگ سودھو ۔ سنہو مدھپ نرگن کنٹک تین راج پنتھ کیون روندھو ۔ کے تم سکھے پٹھائے کبجا کے کہی سیام گھن جو دھو ۔ بید پران سمرت سب ڈھونڈھو جوتن جوگ کہوں دھوں ۔ تا کو کہا پرکھیو کیجے جانت چھاچھ نہ ودو دھو ۔ سور مور اکرو گئے لئے بیاج نہ پر تا اودھو ۔

راگ ملار

۶۳ باتن سب کو و سمجھاوے ۔ جہہ بدھ ملین سیام سندر گھن سو بدھ کوؤ نہ بتاوے ۔
جدپ جتن انیک رچی پچ مار اسن برماوے ۔ تدپ ہٹھی ہمارے نینا اور نہ دیکھو بھاوے
باسر نسا پران بلبھ تج رسنا اور نہ گاوے ۔ سورداس پربھ پریم
لگ کر کہیئے جو کہہ آوے ۔

راگ سارنگ

۶۴ نرگن کون دیس کو باسی ۔ مدھکر ہنس سمجھاے سونہہ دے پوچھت سانچ نہ ہانسی ۔
کو ہی جنک جننی کو کہیت کون نار کو داسی ۔ کیسو برن بھیس ہے کیسو وہ رس میں
ابھلاسی ۔ پاوے گو پن کیو آپنو جورے کہیگو گاسی ۔ سنت مون ہوے رہیو ٹھگو
سو سور سبے مت ناسی ۔

راگ کیدارو

۶۵ ناہین رہیو من میں ٹھور ۔ نند نندن اچھت کیسے آنیئے اُر اور ۔ چلت چتوت دوس
جاگت سپن سووت رات ۔ ہردے تے وہ سیام مورت چھین نہ ات اُت جات ۔
کہت کتھا انیک اُدھو لوک لابھ دکھاے ۔ کہا کروں تن پریم پورن گھٹن سندھ
سماے ۔ سیام گات سروج آنن للت پت مرد ہانس ۔ سور ایسے روپ کارن
مرت لوچن پیاس ۔

راگ ملار

۶۶ برج جن سکل سیام برت دھاری ۔ بن گوپال اور نہین جانت آن کہے بھچاری ۔
جوگ موٹ سر بوجھ آن کے کت تم گھوس اُتاری ۔ اتنی دور جاہو ل کاسی جہاں بکات
پیاری ۔ یہ سندیس نہین سنین تہار و منڈلی انیک ہماری ۔ جو رس ریت کری ہر ہم
سوں سو کت جات بساری ۔ مہا مکت کو لی نہین بوجھے جدپ پدارتھ چاری
سورداس سوامی منموہن مورت کی بلہاری ۔

راگ دھناسری

۴۷

کہت کہا اُودھو سون بوری ـ جاکو سُنت رہے ہرگے ڈھک سیام سکھا یہ سوری ـ کہا کہت ری مین پتیاپ رہے نہین سُنی نہین ہی کہناوت ـ ہم کو جوگ سکھاون آئے یہ تیرے من آوت ـ کرنی بھلی بھلے ہی جانین کپٹ کُٹل کی کھان ـ ہر کو سکھا نہسین ری مائی یہ من نشچے جان ـ کہان راس رس کہان جوگ دھرا تنے انتر بھاکھت ـ سور سبے تم کت بھکین بوری یا کی پت کہہ راکھت ـ

راگ رام کلی

۴۸

ایسے ہی جن دُوت کہاوت ـ موکو ایک اچمبھو آوت یاہن اے کچھو یادت بچن لکھور کہت کہنہ واہت اپنی مہت گنواوت ـ ایسی پرکرت برت چھا نکو جوتن گیان بجھاوت ـ آپن نلج رہت نکھ سکھ لون اپنے پرپُن گاوت ـ سورکہت پرسنسا اپنی ہار یُوجیت کہاوت ـ

راگ دھناسری

۴۹

پرکرت جوئی جا کے انگ پری ـ سُوان پوچھ کوٹک جو لاگین سودھ نہ کاہو کری ـ جیسے کاگ بھکش نہین چھانڈے جنمت جیون نہ دھری ـ دھوئے رنگ جات کہو کیسے جیون کاری کمری ـ جیون اہ ڈسٹ اور نہین پورت ایسی دھرن دھری ـ سُور ہوے سو ہوے سوچ نہین تیسو ہی اے اُبوری ـ

راگ رام کلی

۵۰

تو ہم مانین بات تمہاری ـ اپنو بر ہم دکھاؤ اودھو مکٹ پیتمبر دھاری ـ بھج ہین تب تاکو سب گوپی سہ رہ ہین بر گاری ـ بھوت سمان بتاوت ہم کو جارہ سیام بساری ـ جی مکہ سدا سدھا اچوت ہین سلتے بکھ کیون ادھکاری ـ سوروا اس برہو انگ انگ پر ریکھہ رہین برجناری ـ

راگ بلاول

بنت ہی نین پرانے ۔ جب ہین سنت بات نو لکھی رو وت رمت ڈھرانے ۔ بام بار سیام گھن گھن نین بھاجت پھرت لکانے ۔ ہم کو نہین پتیات تہین ہی تبے جب برج آپ سمانے ۔ ناتر ہیو کاچھ ہم کاچھت دے یہ جان چھپانے ۔ سور دش ہمرے سر دھر ہو تم ہو بڑے سیانے ۔

راگ دھناسری

نین داہی روپ جو دیکھیو ۔ تو ادھو یہ جیون جگ کو سانچ سپھل کر لیکھیو ۔ لوچن چار چپل کھنجن من رنجن ہردے ہمارے ۔ رچر کمل مرگ نین منوہر سوبہت ارن ارکا ۔ رتن جٹت کنڈل سروَن بر گنڈ کپولن جھائین ۔ منو دا کر پرت بمب نکٹ مینہ دھوندھت چھب پائی ۔ مرلی ادھر بکٹ بھو ہین کر ٹھاڑھے ہوت ترہ بھنگ لمکت مال نیل سکھر ہین دھس دھرنی جیون گنگ ۔ اور بھیس کو کہے برن سب انگ انگ کیسر کھور ۔ دیکھت بنے کہت رسنا سون سور بلوکت اور ۔

راگ نٹ

نین نند نندن دھیان ۔ تہاں لے اپدیش دیجے جہاں نرگن گیان ۔ پان پلو ریکھ گن گن ادھر بدھ بندھان ۔ رتنے پرکھ کنک کنچن ہنت جیسے بران ۔ چند رکوٹ پرکاش مکھ او تنس کوٹک بھان ۔ کوٹ من متھ وار چھب پر نرکھو دیجت دان ۔ بھر کٹ کوٹ کدنڈ ریچ ادلو کنی سندھان ۔ کوٹ بارچ بنک نین کٹاچھ کوٹک بان ۔ کنب کر یو ارتن ہار اگار ارسن جان ۔ اجان باہو او وار ارت کر پدم سدھاندھان ۔ سیام تن پٹ پیت کی چھب کرے کون بکھان ۔ منو نرتت نیل گھن ہین تڑت دیتی مان ۔ راس رسک گپال ل مدھ ادھر کرتی پان ۔ سور ایسے روپ بن کوئی کہار چھک آن ۔

راگ جیت سری

۴۷ دین آئے اُودھو مت نیکو۔ اُوہوری سب سُنھو سیانی لیھہ نہ جس کو ٹیکو۔
تجن کہت امبر آبھوکھن گیہہ نیہہ سب ہی کو۔ سیس جٹا سب انگ بھسم اَت سہاکھوت
نرگن پھیکو۔ میری جان یہی جوتِن کو دیت پھِرت دُکھ پی کو۔ تیہہ سر سنچر بھئے سیام
تن اب نہ کہت ڈرجی کو۔ جاکی پرکرت پڑی پران سوں سوچ نہ پوچ بھلی کو۔ جیسے
سور بیال ڈس بھاجت کا مکھ پڑت امی کو۔

راگ سارنگ

۴۸ پریت کر دینھی گر نے چھری۔ جیسے بدھک چگا ئے کپٹ کن پاچھے کرت بُری۔
مرلی مدھر چونپ کر کاپو مور چند رٹھواری۔ بنک بلو کن لوک لاگ بس سکی نہ تنے
سمھاری۔ تلپھت چھانڈ چلے مدھبن کو پھر کے لئی نہ سار۔ سوردا س دا کمل
تن دوبیہ نہیں ڈار۔

راگ دھناسری

۴۹ اُودھو بسج بانچت نا ہن پاتی۔ کت لکھ لکھ پٹھوت نند نندن کٹھن بِرہ کی کانی۔ نین سجل
کاگد اَت کومل کر انگلی اَت تاتی۔ پرست جرے بلوکت بھیجے دوہون بھانت
دکھ چھاتی۔ کیون سمجھے یے انک سور سن کٹھن مدن سر گھاتی۔ دیکھے جنین
سیام سندر کے رہین چرن دن راتی۔

راگ جیت سری

۵۰ نکت آن سندر بن بیلی۔ سمجھ سکن سے چلے نہ اُودھو لے سب تمھرے پونج اکیلی۔
کے لے جا ہو انت کہوں یچن کے سئے جا و جہان بکھ بیلی۔ یاد لاگ کو مرے ہمارے
بندرابن پابن تر بیلی۔ سینس دھرے گھر گھر کت ڈولت ایک متے سب بھین سہیلی۔
سور دہان گر دھرن چھبیلو جنکی تجھا انس گسیلی۔

راگ کانھڑو

۴۵
ہم اَلِ گوکل ناتھ ارادھیو ۔ مَن نِچ کرم ہَرسون دھر بِت بَرت پریم جوگ تپ سادھیو ۔
مات پِتا ہت پریت نگم پتھ تج دکھ سُکھ بھرم ناکھیو ۔ مانَ اَپمان پرم پرتوکھ سو استھِر
بھگت مُن راکھیو ۔ سکھ آسن کُل شیل پرس کر جگت بندکر بندن ۔ مان اپبا دپَون
آرُ دھن ہت کرم کام نِکندن ۔ گرجن کان انگن چھون دِبس ستے بھرت تاپ رَب
دیکھے ۔ بِیت دُھوم اُپہاس جہان تہنہ اَبِچس اون لیکھے ۔ سہج سمادِھ بِسرِ بپُ
بانگ نِرکھ نمیکھ نہ تیاگت ۔ پرم جات پربِت انگ مادھری دھرت یہی نِس جاگت ۔
ترِکُٹِ سنگ بھرو بھنگت تراٹک نین نین لگ لاگے ۔ ہنسن پرکاشش سُمکھ کنڈل بل
بدن سرس انر اگے ۔ مُرلی اَدھر مدھر سُر سون سُن شبد نہہر وسن کانے ۔ بر کھت
رس رُچ پَون سنگ سکھ پرد آنند سمانے ۔ منتر دیو مُن جات بھجن گن دھیان دھیان
ہر ہی کو ۔ سور کرے گرکون کہو اَت کون سُنے مت پھیکو ۔

راگ دھناسری

۴۶
میٹھی باتن مین کہہ لیجے ۔ جو پئے ہر ہت ہو مین ہمارے کرن کہو سو کیجے ۔ لائے
سگندھ ناے اَبھو کھن یون کنیھی اردھنگ ۔ سنے گیسے اب بکھو بھون گئے بھسم
چڑھاون انگ ۔ ایک بار بہرث بندرابن بینی ببدھ بنائی ۔ نے کیون کہت جٹا
ماتھے کو بلٹو نام کنھائی ۔ کان مین کرکالو آپنے کرن پھول پہرائے ۔ تن مادھو ماٹی
کی مُدر امُدھکر ہاتھ پٹھائے ۔ کاسون کہون ڈُودرنند نندن تم جو مدھپ مدھ پالی ۔ سور نہ
ہوے سیام کے مکھ کی جاہ نہ جارہ چھاتی ۔

ایضاً

۴۷
ہر سون بھلو سویت سیتاکو ۔ جاکے ہت کاج بھو کینھے کیو سندھ بیتاکو ۔ راون مارے
لنکا جارے مکھ دیکھیو بھیتاکو ۔ دوت ہاتھ ان لکھ نہ پٹھایو نگم گیان گیتاکو ۔
اب دھون کہا پریکھو کیجے کبجا کے میتاکو ۔ جیسے چڑھت سبے سُدھ بھولی جیون بیتیا

چیتائیو گینیھی کرپا جوگ بھو نہ بھیئو نہ کھ پتری تاکو — سورج داس پریم کٹھ جانے لو بھی تو نتیا کو —

راگ سورٹھ

نرتو ہیا سے پریت گینیھی کاہے نا دکھ ہوئے — کپٹ کر کر پریت کیٹی کیٹیوں گوئے
کال مکھ تے کاڑھ آنی بہر دیئیھی دھوئے — میرے جی کی سوئی جانے جاہ بیتی ہوئے
سوچ آل مچھ گینیھی نہٹ کاجی پو — سور گوپی مدھپ آگے درکھ دیکھی روئے —

راگ سارنگ

بن لو پال بیرن بھئین کنجین — تب یہ لتا لگت ات سیتل اب بھئین بکھم جوال کی پنجین —
برتھا بہت جمنا کھلک بولت برتھا کمل پھولے ال گنجین — پون پان گھن سار سنجیون
دو ہو ست کرن بھان بھئی بھنجین — ای اودھو کہیو مادھو سوں برہ کدن کر مارت
لنجین — سورداس پربھ کو مگ جوت انکھیاں بھئین برن جیون گنجین —

راگ نٹ

سندیسو کیسے کے اب کہوں — ان نینن یا تن کو پہرو کب لگ دیت رہوں —
جو کچھ پکار ہوسے ار انتر پچ سوچ کہوں — مکھ آنت اودھو تن چیتوت نہ سو بچارن
ہوں — اب سوئی سکھ دیو سیاتی جا تن سکھیہ لہوں — سورداس پربھ
یکسو کیسو ہتی کر نہوں —

راگ کانھرو

پھرو بیج یا شنہ چالی — وہ جو ایک بار اودھو کر کمل نین پانی دے کھالی — پنچھاک
تمارے پات گت ہوں منتھر ابا دجھان بن مالی — کہیو پرکٹ پکار دوار ہوے
کالندی پھر آیو کالی — جب کرپا جدناتھ کی ہم پر رہی سرچ جو پریت پرت پالی —
مانگت کسم دیکھ درم اوپچے گود بگڑ لیتے گہہ ڈالی — ہم ایسی ان کے کیتک ہین
انگ پرسنگ شنوری آلی — سورداس پربھ پریت ہیرا ان شر شم
رادھا ادسالی —

راگ نٹ

۸۵ موہن لال کے سنگ آنکھ ۔ ہر تم اودھوآن وے ہم سنگن ڈارے ناکھ ۔
دُدی تین سات اننت جیسے کہت سُمرت سو بھاکھ ۔ ہر روے پد یا دھرم گیان سون
تو جنین ابھلاکھ ۔ ادرین جہان کے کیل سکھی ہری سُمر جکری پانکھ ۔ ہر ہرے ہر ہیرا
رہی جھمک تک جھانکھ ۔ نیر کھ جل برت بمیت بھست اوڑت چھوڑت راکھ ۔ ڈھونڈھ
پدم پُرین بن جنو جلپ گھکھیہ کانکھ ۔ رین جیون انگرت رس اِل مدن دہ مدماکھ ۔ اِنڈ
اُرڈگن کمل لمدن تین سوریج ساکھ ۔

راگ ملار

۸۶ نند لیسن مدھوبن کو پ بھرے ۔ جے کوئی بھاگ گئے جو یہاں تے پھر نہین گون کرے
کے دے سیام سکھائے سمودھے کے دے بیچ مرے ۔ اپنے نہین چھوت
نند نندن ہم یو پھیر دھرے ۔ مس کھوٹی کاگد جل بھیجے سری لاگ جرے ۔
پاتی سور لکھین کیو نکر جو پلک کپاٹ ارے ۔

راگ نٹ

۸۷ نند نندن موہن سون مدھکر کاہکی پریت ۔ جو کیجے تو ہوے جلج دھرب کی ایسی
ریت ۔ جیسے بن کمل چاترک کو ایسی ہی گئی بیت ۔ نلبھت جرت پکارت
سُن ششہ ناہین ہی پہ ریت ۔ بن ہٹھ پریو کبنڈھ جدھ جیون ہارے ہو بھئی جبیت
بندھت نہ بریم سمدر سور بل بُرہ بالو کی بھیت ۔

ایضاً

۸۸ مدھوبنیا لوگن کو پتیاے ۔ مکھ اورے انترگت اورے پتیان لکھ جھوٹ ہی بناسے
جیون کویل ست کاگ جیاوت بھاو بھگت بھوجنہہ کھواے ۔ گھنگھاسے آئے
بسنت رُت انت ملے کل اپنے جاے ۔ جیسے مدھکر سپہ باس لے پھیر نہ بوجھے
بات نہ آے ۔ سورجہان لو سیام گات ہین تن سون کیون سبھ کنجے لگاے ۔

راگ نٹ

۸۹

تم ہین راج نیت پڑھ آئے ۔ سمجھی بات کہت مدھکر کے سماچار کچھ پائے ۔ ایک اتو
چتر تھے پہلے ہی اَڑ کر نیہہ دکھائے ۔ جانی بدھ بڑی جوتن کی جوگ سندیس پٹھائے ۔
بھلے لوگ آگے کے سکھی ری پرہیت ڈولت دھائے ۔ وے اپنے من پھیر پائیے
جے ہین چلت چہ رائے ۔ تے کیون نیت کرت آپن جو اَورن ریت چھوڑائے ۔ راج دھرم
سب بھئے سور جہان پرجانہ جات ستائے ۔

ایضاً

۹۰

جوگ کی گت سنت میرے انگ آگ بئی ۔ سلگ سلگ ہم رہی تن مین پھونک
آن دئی ۔ جوگ ہمکو بھوگ کبجہ کون سِکہ سِکھئی ۔ سنگہ گج تج ترنہہ کھنڈت
سنی بات نئی ۔ کرم ریکھا مٹت ناہین جو بدھہ آن ٹھئی ۔ سور ہر کی کرپا جا پر
سکل سدھہ بھئی ۔

راگ دھناسری

۹۱

اُدّھو جا نیو گیان تہارو ۔ جا نے کہا راج گت لیلا انت اہیر بچارو ۔ ہم سب
اجانی ایک سیانی کبجا سون من مانو ۔ آدت نہین لج کے مارے مانو کانہہ کھسیانو ۔
اُدّھو جاو بانہہ دے لاوو سندر سیام پیارو ۔ بیاہو لاکھ دھرو دش کبری انتھو کانہہ
ہمارو ۔ سن ری سکھی کچھو نہین کہئیے مادھو آون دیجے ۔ جب ہین ملین سور کے
سوامی ہانسی کر کر جیجے ۔

ایضاً

۹۲

اُدّھو کہو کہن جو پارہ ۔ ناہین ال کچھو دوش تہارو سنگ ساد موجن مارو ۔ ناہین برج
بس نندلال گوپال قبود نہارو ۔ ناہین راس رسک رس چاکھیو توڑ لیو شودارو ۔
جو نہین گیو سور پرنیم سنک پران نیاگ تن نیارو ۔ اب تو بہت دیکھیو سینو
کون کرم سون چارو ۔

راگ دھناسری

٩٣
اُودھو ہمئے سیام کو یہی پرکھو آوے ۔ تب وہ پریت چرن جادک سراب
کُبجا من بھاوے ۔ تب ہم لاڈ لڑاے لڑتے تبے ہنس ہنس کنٹھ لگاوے ۔ اب وہ رُوپ
الوپ کر پا کر نینن کیون نہ دکھاوے ۔ جو سُکھ سپنے رین دن کر پڑت سو اب
جوگ سِکھاوے ۔ جو مُکھ امرت پیو بھر رسنا سو کیسے بکھ بھاوے ۔ تن پچھتات دُھنت سر کرم کرم من سمجھاوے ۔ سوُرداس پربھ بکل برہنی ایسی
بدھ دُکھ پاوے ۔

راگ سارنگ

٩٤
اُودھو کُنت نہ کچھ بن آوے ۔ سب پرسوت ہمارے کُبجا جام کے دام چلاوے ۔
اُن کچھ منتر پڑھیو جب سے ان ہین تاتین سیا چھ بجاوے ۔ اپنے رنگ ہی رنگے سانورے
شُک جیون بیٹھ پڑھاوے ۔ چھانڈیو نہیں ہیت گوکل سون لکھ لکھ جوگ پٹھاوے ۔
بسریو سنیس اُس کی داسی اب گل بُدھ کہاوے ۔ جیون نٹنی لکھ ہاتھ لکٹ
لے کپ جیون ناچ نچاوے ۔ سُورداس پربھ جب سے بہت
دُکھ تا پر لُون لگاوے ۔

راگ دھناسری

٩٥
اُودھو جوگ سکھاون آئے ۔ کیسے دھیرج دھرت ہر پاتی لکھ جیون آپ
بندھائے ۔ ایک تمے ہر اپنے کارن کرن بھُول پھر آئے ۔ ناکارن مائی ٹھنگے
مُدرا اند ھکر ہاتھو پٹھائے ۔ جو رجو ر جیت جو رجو ر اپنو جو ری جو ر نہ جانو ۔ اُن کو پریم
کہا بھیو اُودھو اب یہ جوگ ڈھائو ۔ ہر جو ہم سے پریت جو کینی جیسے مین دریائی ۔
تلپھ تلپھ جب نکسن لاگیو پانی پیر نہ جانی ۔ بس با ہر میری پلک نہ لاگت کوٹ جتن
کر ہاری ۔ جیسے بھُو نلم بچ پنچھی سو گت بھئی ہماری ۔ بنی گئی سُبھگ کر اپنے چرنن
جادک دیجو ۔ کہیو جا ے سورسوامی سون نیت نٹھر جب کینھو ۔

راگ دھناسری

۹۶
اُودھو جن مدھوبن نن دیکھو سکھاب دوس اور ون رہ گوکل جنم سنبھل کر لیکھو۔
کہا جاسے لیھو پربھتا ہین راج کاج کی بات۔ راج کمار کشور نر کہ بے گھر گھر ماکھن
کھات۔ تم بزگن ہت کہت نرنتر نگم نیت یہ نیت۔ پرکٹ روپ مدمت نین کیون
چھانڈت پریم پرنیت۔ جا کو شیو سنکا دسنا تن چھن چھن من دھر دھیاوت۔
سور سو پربھ برج گوپ سکھن سنگ گو دھن برند چراوت۔

راگ ملار

۹۷
اُودھو تم ہو اتی بڑبھاگی۔ اپرس رس نس نیہہ لگا تے ناہین منو انراگی۔
پُرین پات رہت جل بھیتر تا رس دیہہ نہ داگی۔ جیون جل مانہہ تیل کی گاگر بوند نتا کے
لاگی۔ پریت ندی ہین پانون نہ بوریو درشت نہ روپ پراگی۔ سورداس ابلا ہم
بھوری گر چینٹی جیون پاگی۔

ایضاً

۹۸
اُودھو یہ من اور نہ ہوسے۔ پہلے ہی چڑھ رہو سیام رنگ چھٹت نہ دیکھو دھوسے۔
کے تو یچن چھانڈ ہر ہم سون سوئی کرے جو مول۔ جوگ ہمے ایسو لاگت ہی جیون
تو وہ چمپک پھول۔ اب کیون مٹت ہاتھ کی ریکھا کہو کون بدھ کیجے۔ سور سیام
مکھ آن دکھاؤ جا وہ نیر کھسکے جیجے۔

راگ گونڈ

۹۹
اودھو نا ہم برہی نا تم داس۔ کہت سنت گٹ پران رہت ہین ہر بج بجھوا کاس۔
برہی مین مرت جل بچھڑے چھانڈ جین کی آس۔ داس بھاو نہین تجت پپیہا سبیہ
رہت پیاس۔ پرکٹ پریت دسر تھ پرت پائی پرنیم گیے جن باس۔ سورسیام سے
دڑھ برت کینو سیٹ جگت اپہاس۔

راگ سورٹھہ

۱۰۰ اودھو کہی سو بہر نہ کہیو ۔ جو تم ہمیں جبا یو چاہو اَن ہوئے ہو رہیو ۔ ہمرے ہیران
اگھات ہوت ہین تم جانت ہو ہانسی ۔ واجیون تے مرن بھلو ہے کروٹ لیہو نکاسی
جب ہر گون کیو کیو ر ب ا لون تب لکھو جوگ پٹھایو ۔ یہ تن جرکے بھسم ہونی پہر لو بھسم
مسان جگایو ۔ گئے رے منوہر آن ملاؤ کے لئے چل ہم ساتھے ۔ سورداس اب
مرن بنیو ہے پاپ تہارے ماتھے ۔

راگ سارنگ

۱۰۱ اودھو تم اپنو جتن کرو ۔ ہت کی کہت کہت کی لاگت بنو سے کاج ررو ۔ جائے کرو
اپچار آپنو ہم جو کہت ہین جی کی ۔ کچھو کہت کچھو دیے کہہ ڈارت دھن دیکھیت
نہین نیکی ۔ ساد ھہ ہوئے تہ اُتر دیجے سٹھ سون مانی ہار ۔ یاہی تین تمھے نند نندن جی
پٹھے یہان ہو ٹار ۔ متھرا بیگ گہو ان پاین اپجیو ہیت نہ روگ ۔ سور سو بید
بیگ کین ڈھونڈھو بھیئے اردھ جل جوگ ۔

راگ سورٹھہ

۱۰۲ اودھو جاکے ماتھے بھاگ ۔ کبجا کو پٹ رانی نینھی ہمے دینت بیراگ ۔ تلپھت پھرت
سکل برج بنتا چیری چیپ سوہاگ ۔ بنیو بنایو سنگ سکھی ری ایک ہنش اکلاگ ۔
لونڈھی کے گھر ڈونڈی باجی سیام راگ انراگ ۔ ہانسی کمل نین سنگ کھیلت
بارہو یاہی بھاگ ۔ جوگ کی بیل لگا دن آئے کاٹ پریم کو باگ ۔ سورداس
پربھو اوکھ چھوڑ کے چتر چچوڑت آگ ۔

راگ سارنگ

۱۰۳ اودھو اب یہ سمو جھنہ بھئی ۔ نند نندن کے انگ انگ پرت اپما نیا ئے دئی ۔ کنتل
کٹل بھونر بھر بھاونر مالت بھرے لئی ۔ تجت نہ گہر کیو کپٹی جب جانی نرس گئی ۔
آنن اندو کملہو سمپٹ بچ کرکھے تین نہ نئی ۔ نونہی نونیا کمدن اتھتہ ہیم ہئی

راگ دھناسری

۹۶ اُودھو جن مدھوبن جن دیکھو سیکھات دوس اورون رہ گوکل جنم سنبھل کر لیکھو ۔
کہا جاے لیھو پر بھتا مین راج کاج کی بات ۔ راج کمار کشور نر کہہ بے گھر گھر ماکھن
کھات ۔ تم ہز گن نرت کہت نرنتر نگم نیت یہ نیت ۔ ہر کٹ روپ مدمت نین کیون
چھانڈت پریم پر نیت ۔ جا کو شیو سنکادِ سنا تن چھین چھین من دھر دھیاوت ۔
سور سو پر بھُہ برج گوپ بالکن سنگ گو دھن برند چراوت ۔

راگ ملار

۹۷ اُودھو تم ہوا ت بڑ بھاگی ۔ اپرس رس تس نیہہ لگا تے ناہین منوانراگی ۔
پُرین پات رہت جل بھیتر تا رس دیہہ نہ داگی ۔ جیون جل مانہہ تیل کی گاگر بوند نتا کے
لاگی ۔ پریت ندی مین پانون نہ بوریو درشت نہ روپ پراگی ۔ سورداس ابلا ہم
بھوری گُر چینٹی جیون پاگی ۔

ایضاً

۹۸ اُودھو یہ من اور نہ ہوے ۔ پہلے ہی چڑھ رہو سیام رنگ چھٹت نہ دیکھو دھوے ۔
کے تو کپن چھانڈ ہر ہم سون سوئی کرے جو مول ۔ جوگ ہمے ایسو لاگت ہی جیون
تو ہ چمپک پھول ۔ اب کیون مٹت ہاتھ کی ریکھا کہو کون بدھ کیجے ۔ سورسیام
مکھ آن دکھاؤ جاہ نرکھ کے جیجے ۔

راگ گونڈ

۹۹ اودھو نا ہم برہی نا تم داس کہت سنت گٹ پران رہت ہین ہر بج بھجوا کاس ۔
برہی مین فرت جل بچھڑے چھانڈ جین کی آس ۔ داس بھاو نہین تجت پپیہا ستت
رہت پیاس ۔ ہر کٹ ہریت وہر تھیرت پائی پرتیم گئے بن باس ۔ سورسیام سے
ڈر ہو برت کیئو سیٹ جگت اپہاس ۔

۱۰۰

راگ سورٹھہ

اودھوکہی سوبھرنہ کہیو ۔ جوتم ہمیے جبایو چاہواں بوسے ہوسے رہیو ۔ ہمرسے بیدان
اگھات ہوت ہین تم جانت ہو ہانسی ۔ واجیون تے مرن بھاوسہے کرورٹ ہیون کاسی ۔
جب ہرگون کیئو پور ب لون تب لکھو جوگ پٹھایو ۔ یہ تن جرکے بھسم ہوئی پھر پو بھسم
مسان جگایو ۔ گئے رے منوہر آن ملاؤ گئے لئے چل ہم ساتھے ۔ سورداس اب
مرن بنیو ہے پاپ تہارے ماتھے ۔

۱۰۱

راگ سارنگ

اودھوتم اپنو جتن کرو ۔ ہت کی کہت کہت کی لاگت بپو کاج رُرو ۔ جاے کرو
اپچار آپنو ہم جو کہت ہین جی کی ۔ کچھو کہت کچھو دے کہہ ڈارت دھن دیکھیت
نہین نیکی ۔ سادھ ہوسے تہ اتر دیجے سٹھ سون بانی ہار ۔ یاہی تین تمھے نند نندن جی
بیٹھے یہان ہوٹار ۔ متھرا بیگ گہواِن پاین اپجیو ہیت نہ روگ ۔ سورسو بید
بیگ کن ڈھونڈھو بھیئے اردھ جل جوگ ۔

۱۰۲

راگ سورٹھہ

اودھو جاکے ماتھے بھاگ ۔ کبجا کو پٹ رانی کینھی ہمے دیت بیراگ ۔ تلپھت پھرت
سکل برج بنتا چیری چیپھر سوہاگ ۔ بنیو بنایو سنگ سکھی ری ایک ہنش اکلاگ ۔
لونڈی کے گھر ڈونڈی باجی سیام راگ انراگ ۔ ہانسی کمل نین سنگ کھیلت
بارہو یاہی بھاگ ۔ جوگ کی بیل لگاون آئے کاٹ پریم کو باگ ۔ سورداس
پربھ اوکھو چھوڑ کے چتر چچورت آگ ۔

۱۰۳

راگ سارنگ

اودھواب یہ سموجہہ بھئی ۔ نند نندن کے انگ انگ پرت اپما نیاسے دئی ۔ کنتل
کٹل بھونر بھر بھاوور مالت بھرے لئی ۔ تجت نہ گھر گیو کٹھی جب جانی نرس گئی ۔
آنن اندر نکھو سمپٹ بچ کرکھے تین نہ نئی ۔ نونہی نونیپا کمدن اتھسہ ہیم مئی

اَن گھنسیام ہری نس باسر رٹ رسنا چھیجے ۔ سُور بیاکل ہین جاتہر ک نکھ تو نند و تو نہ پیجی ۔

راگ دھناسری

اُودھو ہم اَت نپٹ اناتھہ ۔ جیسے مدھو تورے کی ماکھی تیون ہم بن برجناتھہ ۔
ادھر امرت کی پیر سُوئی ہم بال دساتین چوری ۔ سُو تو برھا سپھدک ست لئے
گیو انا یاس ہی توری ۔ جب لگ پلک پان مہڑت رو تب لگ بھر گئے دو دری ۔
کے نردوھ نبیسے تہ اُدھر دے بگت رکھو کی دھوری ۔ سب دن کری کرپن کی سنگت
کبہُو نہ کینھو بھوگ ۔ سُور برھاتارج راکھیو ہے کیجا کے تکھ جوگ ۔

راگ سورٹھ

اُودھو برج کی دسا بچار و ۔ تاپاچھے یہ سدھو اپنی جوگ کتھا بستار و ۔ جیہ کارن پٹھیو
نند نندن سُو سُوچو من ماہین ۔ کیتک بیچ برہ پر مار تھو جانت ہو کی ناہین ۔ تم نج داس
جو سکھا سیام کے سنتت نکٹ رہت ہو ۔ جل بورت اولمب پھین کو پھیر کہا گہت ہو ۔ وے اَت للت منوہر آنن کیسے منہہ بسار و ۔ جوگ جگت
اور مکت بہد ھ بدھ یا مرلی پر وار و ۔ جیہ اُر بسے سیام سندر گھن کیون نرگن کہہ آوے
سُور سیام سوئی بھجن بہاوے جاہ دوسر و بھاوے ۔

راگ سارنگ

اُودھو یہ بہت بلا گیے کا ہے ۔ نس دن نین تپت درسن کو تم جو کہت ہر دے
ما ہے ۔ نیند نہ پرت چھون دس جیوت برہ انل کے داہے ۔ اُر مین نکس کرت
کیون نہ سنبل جہ پلے کا تھو یہاں ہے ۔ پادگون ایسی رہن دسے اُودہ آس جل
تھاہے ۔ مت لے دار و نرگن سندھ مین پھر نہ پائیو چاہے ۔ جاکو من جاہی
سُون راچو تا سُون سیئے بنا ہے ۔ سُور کہتا لئے کرے پیپہیا اپنے سُر سُرتا ہے ۔

راگ نٹ

اُودھو جوگ جوگ گیھہ ۔ ہم ابلا کہہ جوگ جانین سُکھ ہم سُون لیہہ ۔ جیسے

چند چکور رچاہت مور چاہت میہہ ۔ ہم ہو چرن سنیہہ چاہت سیام سنگ سنیہہ کنک کھنبہ بسار کیسے کرت کان گیہہ ۔ چھوڑ چندن کسم کیسر کیون چڑھاوے کھیہہ ۔ سیام گات سروج آنن کرت پادک ایہہ ۔ سُور پربھ کے درس دُربھہ پانھوں سمجھیہہ ۔

راگ دھناسری

۱۰۸ اودھو برج مین پیٹھ کری ۔ یہ نرگن نرمول گانٹھری اب کن کرہو کھری ۔ نپھا جان گے یہان نے آئے سبے بات اکری ۔ یہ سودا وہان ہی لیے بیچو جہان بڑی نگری ۔ ہم گوالن گورس ددھ بیچو لیہین ابے سبھری ۔ سُور یہان کوئی گاہک ناہین دیکھیت گرے پرے ۔

راگ سارنگ

۱۰۹ اودھو تم جو نکٹ کے باسی ۔ یہ پرمارتھ بوجھ کہو دھون نام ٹھولی کاسی ۔ جوگ نہ گیان دھیان آرادھن سادھن مکت اداسی ۔ آن پرکار کہا رچ ماین جو گوپال ابناسی ۔ پرمارتھی جہان تو جیتے برہن کے دکھدائی ۔ سُور داس پربھ رنجے پریم رنگ جارون جوگ سگائی ۔

راگ بلاول

۱۱۰ اودھو تم ات چتر سجان ۔ جے پہلے رنگ رنگے سیام رنگ تنھے نہ چڑھے رنگ آن دوئی لوچن جو برد گئے سرت گاوت ایک سمان ۔ بھید چکور کیو تاہو مین بدھو پریتم رپ بھان ۔ برہن برد بھجے پالاگون تم ہو پورن گیان ۔ داور جل بن جیسن پون مکھ بین تجو ہٹھہ پران ۔ باریچ بدن نین ہیرے گھٹ پدکب کرہین مدھو پان ۔ سُور داس گوپین پرتگیا چھوت نہ جوگ پران ۔

ایضاً

۱۱۱ اودھو گوکل کو جت کان ۔ تم ہمکو اپدیش کرت ہو بھسم لگاون آنن ۔ اور وکھی سکھا سنگ لے لئے ٹیرت چڑھت پکھان ۔ بہر و آن پپیہا کے بس مدن

ہنت بج بانَن ۔ ہم تو نپٹ اہیر باوری جوگ دیجئے گیانَن ۔ کہا کتھت مامی کے
آگے جانت نانی نانَن ۔ سُندر سیام منوہر مورت بھاوت نیکے گانَن ۔ سُور کت
جیت پوجت ہے دامرلی کی تانن ۔

راگ سارنگ

اُودھو ہم اجان مت بھوری ۔ جانت ہین سنے جوگ کی باتین ناگرنول کشوری ۔
جن کو مرگ کو نے دیکھیو دھون کو نے باندھیو ڈوری ۔ کہون دھون مدھپ بار تبھ
ماکھن کو نے بھری کموری ۔ بن ہی بھیت چتر گن کاڑھیو کن بجھ باندھیو چھوری ۔
کہو کون پے گڑھت کنو کا جن ہٹھ بھوس پچھوری ۔ یہ بیوہار تہارو بل جاؤن
ہم ابلا مت بھوری ۔ نرکھیہ سُور سیام مکھ چندہ انکھیان لگن چلوری ۔

راگ گوری

اُودھو کمل نین بن رہیئے ۔ اک ہر ہین انا تھ کر چھانڈی دوسے برہ ہم سہیئے ۔
جیسے اُو جر بھیرے کی مورت کو پُوجے کو مانے ۔ ایسی ہم گپال بن اُودھو کٹھن بتھا
کو جانے ۔ تن ملین من کمل نین سُون تا ملبے کی آس ۔ سُور داس سوامی بن
دیکھے تو چین مرت پیاس ۔

راگ سارنگ

اُودھو کون آدِ ادھکاری ۔ لے نہ جاؤ یہ جوگ آپنو کت تم ہوت دکھاری ۔ یہ تو بید
اُپنکھد مت ہے مہا پُرکھ برت دھاری ۔ ہم اہیر ابلا برجباسن ناہین پرت
تمھاری ۔ کو ہے سُنت کہت ہو کا سون کون کتھا اُنساری ۔ سُور سیام سنگ
جات بھئین منوا دیکھل سبی ٹواری ۔

راگ جیت سری

اُودھو جو تم ہمہہ سُنایو ۔ سو ہم نپٹ کٹھینی ہتھ کے یا ہن کو مجھایو ۔ جگت جتن
جیت جوگ آمنہہ گنہہ اپنہہ پنتھہ لون لائیو ۔ بھٹک پھرو بُوہت کے کھگ جیون
پن پھر ہر پے آیو ۔ ہم کو سبے اہت لاگت ہے تم ات ہتہہ بتایو ۔ سُر

ہمرا پال ہوم گئے تے کرنا الگن ہے پایو — اب کیسو ہا سے اپدیسو جہہ جہہ جات جیایو
ایک بار جو ملین سور کے پربھ تب پیچھے اپنو بھایو —

راگ سارنگ

اودھو جوگ بسہر جن جاؤ — باندھو گانٹھہ کہوں جن چھوٹے پھر پاچھے پچھتاؤ —
ایسی بستُ انوپم مدھکر مرم نہ جانے اور — برجباسن کے نہین کام کو تمہرے ہی
ہے ٹھور — جو ہر ہت کر ہمکو پٹھیو سو ہم تم ہی دینھو — سورداس ترپر جیون پر
کو کرد پند نا کینھو —

ایضاً

اودھو پریت نہ مرن بچارے — پریت پتنگ جرے پاوک پر جرت انگ نہین
ٹارے — پریت پریوا اُڑت گگن چڑھ گرت نہ آپ سمھارے — پریت مدھپ
کیتکی کسم بس کنٹک آپ پرہارے — پریت جان جیسے پے پانی جان اپن پو جارے
پریت کرنگ نادرس لبدھک تان تان سر مارے — پریت جان جننی
ست کارن کون اپن پو ہارے — سور سیام سے پریت گوپن کی کہو
کیسے نروارے —

راگ گوری

اودھو کیوں راکھوں یے نین — سمر سمر گن ادھک تپت ہین سنت تہارے
بین — یہ جو منوہر بدن چند کے سادر کمد چکور — پرم ترکھارت سجل سیام گھن
تنکے چاترک مور — مدھپ مرال چرن پنکج کے گت بلاس جل مین — چکرباک
ہین دت دنکر کے مرگ مرلی آدھین — سکل لوک سونو لاگت ہے بن دیکھے وا روپ
سورداس پربھ نندنندن کے نکھ سکھ انگ انوپ —

راگ رام کلی

اودھو جاؤ تمھیں ہم جانے — سیام تمھیں یہاں نہیں پٹھائے تم ہو بیچ بھلانے

جبا رس سُوان جوگ کہت ہو باتین کرت نہ جا نے ـ بڑے لوگ نہ بہیک تمھارے
ایسے سنیے آجانے ـ ہمسون کہی لئی سو سہہ کے جیہہ گن لیہہ آیا نے ـ کہان ابلا کہان
دسا دگمبر سنمکھو کرو پہچانے ـ سانچ کہو تمکو اپنی سون بوجہت بات ندانے ـ
سور سیام جب تمہین پٹھائے تب نیکہ مسکانے ـ

	راگ دھناسری	

اودھو سیام سکھا تم سانچے ـ کے کر لیو سوانگ بیچ ہی تے ویسے ہی لاگت کانچے ـ
جیسی کہی ہمہن آوت ہی اورن کہہ کہپتا تے ـ اپنو پت اورتہا دت مہانی کہیہ
کہاتے ـ تورت گون کیجے مدھوبن کو یہان کہا یہ لائے ـ سور سنت گوپن کی بانی
اودھو سیس نوائے ـ

	راگ نٹ	

121 اودھو بیگ مدھوبن جاؤ ـ جوگ لیو سمجھاؤ اپنو بیچئے جہان لاؤ ـ ہم برہنی نار
ہر بن کون کرے نباؤ ـ تہان دیجے سور پوجے بیچا تم کچھ کہاؤ ـ جو نہین برج مین
بکانو نگر نار بساؤ ـ سور وے سب سنت لیے ہین جی کہا گھٹاؤ ـ

	ایضاً	

122 اودھو کہاک ہمہو پری ـ تم جو ہمکو جوگ لائے بھلی کرن کری ـ ایک برہ جرا ری
ہر کے سنت اُت ہی جری ـ جاؤ اب جن نون لاؤ دیکھہ تمھے ڈری ـ جوگ پاتی
دی تم کر بڑے جان ہری ـ آن آپ نراس کینہی سور سن بہری ـ

	راگ دھناسری	

123 اودھو سنت تہارے بول ـ لائے ہر کسلات دھن تم کہہ کہر پاد دول ـ
کہن دیہو کہہ کرمن پہسار وبر اڑ جیسے جھول ـ آوت ہی یا کو پہچانیو انبیٹ ہی
اوچھو تول ـ جن کے سوچ نہ رہے کیسے کو لیتے بہو گن امول ـ جانی جات
سور ہم انکی بت چل چنچل لول ـ

راگ نٹ

۱۲۴
اُدھو جان پریو سیان ۔ ناریہ کو جوگ لائے بھلے جان سجان ۔ نگم ہے بیلد
پایو کہت جاسوں گیان ۔ نین ترنگی جور سنگم جہہ کرت اُنمان ۔ پون دھر رب تن
نہارت مُنہہ راکھیو مار ۔ سُور سو مَن ہاتھہ ناہین گیو سنگ بسیار ۔

راگ دھناسری

۱۲۵
اودھو من نہین ہاتھہ ہمارے ۔ رتھہ چڑھائے ہرسنگ گئے لے متھرا جہاں سد ہارے
نا تر کہا جوگ ہم چھانڈین ات رچ کے تم لائیے ۔ ہم تو جھکت سیام کی کرنی من لے
جوگ پٹھائیے ۔ اب ہون من اپنو ہم پاوین تم تے ہوے تو ہوے ۔ سُور سُمیر
ہمین کوٹ تہاری کہو کرینگی سُو ہے ۔

ایضاً

۱۲۶
اُدھو جوگ سُنو ہم دُرلبھہ ۔ آپ کہت ہم سُنت اچمبھت جانت ہو جنیہ سر لبھہ
ریکھہ نہ روپ برن جاکے نہین تاکو ہمہہ بتاوت ۔ اپنی کہو درشن ویسے کو تم
کبھون ہو پاوت ۔ مرلی ادھر دھرت ہین سُو پن گودھن بن بن چارت ۔ نین بسال
بھونہہ بنکٹ کر دیکھو کبھو نہارت ۔ تن تر بھنگ کر نٹور بپ دھر پیتامبر تہہ سُوہت
سور سیام جیون دیت ہمہہ سُکھہ تیون ہمکو سُوئی مُوہت ۔

راگ رام کلی

۱۲۷
اُدھو ہم لایک سکھہ دیجے ۔ یہ اُپدیس اگن تے تاتو کہو کون بدھ کیجے ۔ تم ہی
کہو بیان اتن مین سیکھن ہاری کو ہیئے ۔ جوگی جتی رہت مایا تے تن کو یہ مت
سُوہے ۔ جیے کپور چندن تن لیپن سے بھبوت کیون چھاجے ۔ سور کہو سُو بھا
کیون پاوے آنکھہ آندھری آنجے ۔

ایضاً

۱۲۸
اودھو کہا کہت بپریت ۔ جوبن جوگ سکھاون آئے یہ تو اُلٹی ریت

جوتت دھین دھیت پیے پرکھ کو کرن لگے جو انیت ۔ چلّر باگ سنتیں کیون جانے
رب چلور کہہ پربت ۔ پاہن ترے سواد جو بوڑے تو ہم مانین نیت ۔ سور سیام
پربھ انگ مادھری رہی گوپکا جیت ۔

راگ رام کلی

۱۲۹ اودھو جوتن اور نہار و ۔ سب یہ جوگ موٹ ہم آگے بیچے بھوبستار و ۔ جے
کچ سیام آپنے کر نتھے سگندھ ہو رچائے ۔ رن کو تم جو بھبوت کھود سے ٹپانگاون
ایے ۔ جہ تلک مرگ مد لیچ اُبٹت چھن چھن دھو دت مانجت ۔ تہہ مکھ کہت
بھبوت لپٹاون سو کیسے ہم چھاجت ۔ لوچن آنجہ سیام سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ورست تب ہو ین
تریتات ۔ سور بھے تم رب ورشاوت ہیں کن گھرواتَ ۔

راگ دھناسری

۱۳۰ اودھو نینن یہ برت لینھو ۔ سوات بناد سر سب بکھر نیت کر لیو نند جھر تم کینھو ۔ مرلی
گرج تات مکتا ن میگھ دھیان جل دینھو ۔ پڑ سے پران جاہن ایسے ہی پکن ہین
کیون دینھو ۔ تم آئے لے جوگ سکھا ون شنت نہاد کھ دینھو ۔ کیسے سور
اگو جر لیئے نگم نہ یادت چینھو ۔

ایضاً

۱۳۱ اودھوان نینن انجن دینہہ ۔ آنکو کیون نہ سیام رنگ کا جر جا سون جر بو سنیہہ
تیت رہت نس باسر دھکر پہن سہات تن گیہہ ۔ جیسے پتن جرت جل جھرت
کہا کھون دکھ اینہہ ۔ سب بدھ بان تھان کے راکھو کھر کیشو ر کو رینہہ ۔ بار ایک
ملو سیام سور کو کیون نہ بجی بگ لینہہ

راگ رام کلی

۱۳۲ اودھو بھلی کری تم آئے ۔ یہ باتین کہہ کہہ یا دکھ مین برج کے لوگ ہنسائے
کون کاج بندابن کو سکھ دہی بھات کی چھاک ۔ اب وے کا نہہ کو بڑی راچے
بیٹھے ایک ہی تاک ۔ مورمکٹ پیتامبر مرلی جھوڈ سوبج ہماری ۔ ابنی جٹا

جھوٹ اُرتدرا لیجے بھسم ادھاری ۔ وے تو بڑے سکھا تم اُنکے تم کو سگم انیت ۔
سُور سہے مت بھلی سیام کی جمنا جل سون پریت ۔

راگ سارنگ

۱۳۳
اُدھو یہو بجت گیت تہاری ۔ سب کاہو کے من کی جانت باندھے مور پھیرت
ٹھگواری ۔ پیت دُھوجا اُنکے پیتامبر لال دُھوجا کبجا بھجاری ۔ ست کی دھوجا
سونت برج اُوپر اُپ جس ہے اُدھو وہ پیاری ۔ اُو گے پریم پرپیت
من رنجن پیتا سکل سیل برت دھاری ۔ سُور کجن منتھیا لنگرائی لیے دُو
اُدھو لی نیاری ۔

راگ دھناسری

۱۳۴
اُدھو من ماننے کی بات ۔ جرت پتنگ دیپ مین جیسے اور پھر پھر لپٹات
رہت چکور نہم پرندھکر ہیم اکاس بھرمات ۔ ایسو دھیان دھرو ہرجی پر چھن
اِت اُت نہین جات ۔ داُور رہت سدا جل بھیتر کمل نہین بیرات ۔ کاٹھ نہ گھور
گھر کیو مدھپ جم بندھے انبج کے پات ۔ برکھا برکھت نس دن اُدھو بھی نیور
الگھات ۔ سوات بوند کے کاج پپیہا چھن چھن رٹت رہات ۔ سیی نکھات
امرت پھل بھوجن تو مرکو للچات ۔ سورج کرشن کو بری ریجھے گُدین
دیکھ لجات ۔

ایضاً

۱۳۵
مدھکر رہیو جوگ لگ ناتو ۔ کاہے کو یے کانج بکت ہو ہوت یہان تے ناتو
جب ہل مل پے پان کرت تے تبھون ہتو کہان تو ۔ اب آئے نرگن اپدیسن
جو نہین ہمے سہاتو ۔ کاہے گن کر نرنہ بیٹھت کر برج کے تاتو ۔ منیر سے جان
کہیو چاہت ہو بہر کہ مین بل ماتو ۔ اب تو سور تاہ سے دیکھے جانکے ہیٹ سماتو ۔
جب جہہ ہین تب مانگ بجھے ہین جو کوئی ہوت جاتو ۔

راگ سارنگ

۱۳۶
مدھکر ہم نہ ہوین دے بیلی ۔ جنکو تم تج بھجت پریت بن کرت کسم رس کیلی ۔ بارے
تے جل بار بار ہواُر پوکھی بیائی پانی ۔ بن پی اُر رس پرات اُدھ پھولت ہوت سدا
ہت ہانی ۔ اے بلی بہرت بندرابن ارجھی سیام تمالہ ۔ پریم پہپ رس باس
ہمارے بلسست مدھپ گیا لہ ۔ جوگ سمیر دھیرہ نہین ڈولت روپ ڈار ڈھگ لاگی ۔
سور پراگ نجت ہیئے تے کمل نین انراگی ۔

ایضاً

۱۳۷
مدھکر سیام ہمارے ایس ۔ جنکو دھیان دھرے ار انتر اُہہ ہین ہین بن بیتیش
جوگن جاے جوگ اپدیشو جنکے من دس بیش ۔ اپکے من اِکے وہ مورت ہنت
چینوت دن تیش ۔ کاہے نرگن گیان آپنو چیت تت ڈارت کھیس ۔ سورج پربھو
نند نندن ہین ادن تے کو جگدیس ۔

راگ ملار

۱۳۸
مدھکر تم ہوسیام سکھائی ۔ پالاگون یہ دوہن ناسیو سنمکھ کرت ڈھیائی ۔ کونے
رنگ سمپدا البسی سودت سپنے پائی ۔ کن سونے کی اڑت چرتا ڈوری باندھو کھلائی ۔
دھام دھوان کے کہو کون کے بیٹھی کہان اٹھائی ۔ کن اکاس تے تور تریان آن
کن دیکھی اتر پار کو جائی ۔ کونے کمل نین برت بر ڈیو جو تماد ھو لگائی ۔ سوبر دام
تو بجھیر اوت یا بین گہنا بڑائی ۔

راگ دھناسری

۱۳۹
مدھکر من تو ایک ہی آد ۔ سوتو لے ہر سنگ سدھارے جوگ سکھاوت کاہ
رے ستھہ کٹل بچن رس لمپٹ ابلن تن دھون جاہ ۔ اب کاہے کو دیت
نون ہو بر ہ انل تپی داہ نہ پر مارتھہ اپکار کرت ہو برہ بتھا نہین جاہ ۔ جاکو راج

دُو دکھہ کیچہہ بیاپے دہی کھواوت تاہ ۔ سُندر سیام منوہر مورت پورر ہی ہیہ مانہہ
سُورتاہ بج نرگن سندیسے کون سکے اوگاہ ۔

راگ سارنگ

۱۴۰ مدھکر چھانڈ اُلٹی پٹی باتین ۔ بہت بھر بار بار سوئی سہاتھوت ہم دکھہ پاوت جاتین
ن دِن دیت اُستیش پیرات اُٹھہ اُرِ سنکھہ سُودت نہاتے ۔ تم نِس دِن اُر انتر
سُوجہت برج جو تن کو گھاتے ۔ بن پن مُجھے کہت کیون آوے کچھ جانے وِدیا نے
سُور داس جو رنگی سیام رنگ پھر نہ چڑھت اب راتے ۔

ایضاً

۱۴۱ مدھپ راوری پہچان ۔ پاس رس لے انت بیٹھے پُہپ کی بج کان ۔ باندھہ
بِپن جا کے ایک دے گُمہلان ۔ پھول بھولے سنکھن کا ن نُون نکی ہان ۔ کام بادک
جرت چھاتی لون لائے آن ۔ جوگ پاتی ہاتھہ دینھی نکھہ چڑھایو سان ۔ سیس تنے
ہین ہری جنکے کون تن مین بان ۔ سُور کے پربھہ نرکھہ ہردے بیج
بجھیو یہ جان ۔

ایضاً

۱۴۲ مدھکر سیام ہمارے چور ۔ من ہر لیو مادھری مورت چتے نین کی کور پار پڑے
تے ہردے اُر انتر پریم پریت کے جور ۔ گئے چھوڑ رائے چھوڑ سب بندھن
دے گئے ہنسن اکور ۔ سُووت تے ہم اُچک پڑی ہین دُوت ملیو موہنہ بھور
سُور سیام مسکن سیہ وسر بس لے گئے نند کشور ۔

ایضاً

۱۴۳ مدھکر ہمہہ کہو ملکھہ بات ۔ پرمدہنے مرت نہین روجبت کا ہے کو اترات
بیچ جو برسے سنت پے بُوے بُوے سنت نہروپ ۔ مکھہ دیکھت کو نیاد نہ بیچے
کہان رنات کہان بھوپ ۔ کچھو کہت کچھ لکھہ بتے نکست پر نند کے بہجاری ۔
بیج جو تن کو جوگ سکھاوت کیرت آن پسناری ۔ ہم جانیو سو بھونر رس

بھوگی جوگ جُگت کہاں پائی - پرم گرو سر موڑیا پُرے کر مکھ چھار لگائی - یہی نیت بدھاتا کینھی تو وُو سمجھت ناہین - جو کوئی پرہت کوپ کھنا دے پڑے سو کوپ ماہین - سور سو دے پربھُ انترجامی کاسون کہون پکاری - تب اکرور آپنے زِن اُودھو دو ہوبل چھالی جاری -

راگ سارنگ

۱۴۴ مدھکر ہم سون کہو کرین - پٹھئے ہو گوپال کرپا کر آیت تے نہ ٹرین - رسنا واریچھیر نو کھنڈ گے دے نرگن کے ساتھہ - ابتو ننک بالگ جن مانو انکھیان ناہین ہاتھہ - بِدا کٹھن اپُو رب درشن کہت اب ہون مین پھیر - کیہو جائے سور کے پربھو سون کبرا پاس جیون ہیر -

راگ دھناسری

۱۴۵ مدھکر تو اوران سکھہ دیہہ - جانو گے جب لاگو گے ہو کھر وڈھن ہیے نیہہ - من جو تمہارو ہر چرنن ترتن دھے گوکُل آیو - کمل نین کے سنگ تے بچھرے کہتہ تُہنے سچ پایو - یہان ہی رہو جادِن منتھُے انجھو لو مایا موہ - گوپی سور کہت اودھو سون ہم ایسے تم ہوہ -

ایضاً

۱۴۶ مدھکر جانت ناہن بات - پھونک پھونک ہیرا سا کھا دت اُٹھہ نہ یہان سے جات - جا اربنست جسو دا نندن نرگن کہاں سمات - گت بچھکت ڈولت کُسمن کو تم کن پاتن پات - جدپ سکل تِلی بن بھرت جائے بنست جل جات - سور داس سچ بل بن آئے داسی کی کسلات -

راگ سارنگ

۱۴۷ تمہاری پریت کہ دھون تروار - ورشٹ دھار کر مار سانورے گھایل سب برج نار - رہی سو کھیت ٹھور ہندرا بن رنشہ نہ مانت ہار - بلپت رہی سمھارت چھن چھن

بدن سدھا کر بار ۔ سُندر سیام مُنوہر مُورت رہ ہون جُبھہ نہار ۔ رنجک بسیس دہیو سوج پربھہ ابجن ڈار دمار

راگ دھناسری

۱۴۸ مدھکر کون منایو مانے ۔ ابناسی اَت اگم اگوچر کہا برہت رس جانے ۔ سکھوہ جاسے سماد ھ کی باتین جے ہین لوگ سیانے ۔ ہم اپنے برج ایسے ہی بس ہین برہ باسے پورلنے سووت جاگت سپنے سے تکھ رہی ہین سوپٹ مانے ۔ بال کمار کشور کی لیلا سندھ سُتا ہین سانے ۔ پر یو جو لے ندہ بوند اُلٹ سون کو جواب پہچانے جاکے تن دھن پران سور نہر نکہہ مسکان بکانے ۔

راگ ملار

۱۴۹ مدھکر یہ من بگڑ پرے ۔ سمجھت نہین گیان گیتا کو ہر مُسکان ارے ۔ بال مکند روپ رس راچے ناہین بگر کھرے ۔ سودھہ نہ ہوے سوان پوچھہ جیون کوٹک جتن کرے ۔ ہر ہر نکن بسارت ناہین سیتل اُر سنچر سے ۔ جوگ گمبھیر اندم کوپ کت دیکھت دور ڈرے ۔ ہر اُنراگ سہاگ بھاگ بھرے امی تے گرل گرے ۔ سور داس تُرایسے ہی رہ ہین کانھہ بجوگ بھرے ۔

ایضاً

۱۵۰ مدھکر تم جو ہتو ہمارے ۔ تو یہ کھن سُدھا ندھ ہین جن ڈار دجوگ جل کھارے ۔ سُن سُٹھہ ریت مُھر بھبے وایک کیون نہ لیت ہل بچارے ۔ جو بھے بھبب ہوت وج دیکھت کیون بڑھوت اُہ کارے ۔ بج گرت بدجھہ بنا دُسن ہت سبجت دھام نہین ہارے ۔ سوبل اجھیت بنسا نکج ہین ول کپاٹ نہین ٹارے ۔ رے ال چپل موورس لمپٹ کتہ بکت بن کاج ۔ سور سیام چھب کیون برت ہے نکہہ سکھہ انگ براج ۔

راگ سورٹھہ

۱۵۱ مدھکر کون گانون کی ریت ۔ برج جوتن کو جوگ کتھا تم کہت سبنے بپریت

بھوگی جوگ جگت کہاں پائی ۔ پرم گرو سر موڑ پا پرے گر گہ چھار لگائی ۔ یہی انیت بدھا تا کینھی تو وو سمجھت ناہین ۔ جو کوئی پر ہت کو پ لکھنا دے پڑے سو کو پہہ ماہین ۔ سور سو دے پرجھہ انتر جامی کا سون کہون پکاری ۔ تب اگر ور آبے ان اودھو و ہو ل چھائی جاری ۔

راگ سارنگ

۱۴۴ مدھکر ہم سون کہو کرین ۔ پنچھے ہو گوپال کر پا کر آیت تے نہ ٹرین ۔ رسنا دار پھیر نو کھنڈ کے دے نر گن کے ساتھہ ۔ اتہو تنک بالک جن مانو انکھیان ناہین ہاتھہ دا کٹھن اپو رب ورشن کہت اب ہون مین بھیر ۔ کہو جاے سور کے پر بھو سون کبرا پاس جیون بیر ۔

راگ دھناسری

۱۴۵ مدھکر تو اوران سکھہ دیہہ ۔ جانو گے جب لاگو گے ہو کھر وا ٹھن ہے نیہہ ۔ من جو تہارو ہر چرنن ترتن دھہ گوکل ایو ۔ کمل نین کے سنگ تے بچھڑے کہت ڈار نے سچ پایو ۔ یہان ہی رہو جاد جن منتھہ انجھو لو مایا موہ ۔ گوپی سورکہت اودھو سون ہم ایسے تم ہوہ ۔

ایضاً

۱۴۶ مدھکر جانت ناہین بات ۔ پھونک پھونک ہیرا سا گادت اٹھہ یہان سے جات ۔ جا ار بنست جسو دا نندن نرگن کہان سمات ۔ کت بھٹکت ڈولت گن من کو تم کن پاتن پات ۔ خدب پ سکل تلی بن بہرت جاے بنست جل جات ۔ سج جل بن آسے داسی کی کسلات ۔ سورداس

راگ سارنگ

۱۴۷ تہاری پریت کہ دھون تردار ۔ ورشٹ دھار کر مار سالو رسے کھایل سب سج نات رہی سو کھیت ٹھور ہندر ابن رنشہ نہ مانت ہار ۔ بلپت رہی سمہارت چھین چھین

بدن سُدھاکر بار - سُندر سیام منوہر مُورت رہ ہون جھیہ نہار - رنچک سیس
مدہیو سورج پربھہ اب جن ڈوار دمار

راگ دھناسری

١٤٨ ادھکر کون منایو مانے - ابناسی ات اگم اگوچر کہا بہت رس جانے - سکھو جاسے
سنادھ کی باتین جے ہین لوگ سیانے - ہم اپنے برج ایسے ہی بس ہین برہ باے بورانے
سووت جاگت سپنے سے تکھ رہی ہین سوپٹ مانے - بال کمار کشور کی لیلا
سندھ سُنتا ہین سانے - پر یو جو پے نند بوند اٹپ سون کو جو اب پہچانے
جاگے تن دھن پہ ان سورنہر ملہو مسکان بکانے -

راگ ملار

١٤٩ ادھکر یہ من بگڑ پرے - سمجھت نہین گیان گیتا کو ہر مسکان ارے - بال مکند
روپ رس راچے ناہین بگر کھرے - سودھ نہ ہوے سوان پوچھ جیون کوٹک جتن
کرے - ہر پنکن بسارت ناہین ستیل ار سنچرے - جوگ گمبھیر اندھ کوپ
کت دیکھت دور ٹرے - ہر انراگ سہاگ بھاگ بھرے امی تے گرل گرے -
سورداس تو ایسے ہی رہ ہین کاٹھ بجوگ بھرے -

ایضاً

١٥٠ ادھکر ہم جو ہتو ہمارے - تو یہ کچھن سدھاند ہین جن ڈوار جوگ جل کھارے - سُن
سُٹھ ریت مگر بھ پے دایک کیون نہ لیت ہل بچارے - جو بھے بھبھ ہوت
بج دیکھت کیون بڑھوت اہ کارے - بج گرت دھجہ بنا دسن ہست سبحت
دھام نہین ہارے - سو بل اچھت بسا ہنگج ہین ول کپاٹ نہین ٹارے -
رے ال چپل مودرس لمپٹ کتہ بکت بن کاج - سور سیام چھب کیون برت
ہے ہکہو سکھ انگ براج -

راگ سورٹھ

١٥١ ادھکر کون گانون کی ریت - برج جو تن کو جوگ گتھا تم کہت سبنے بپریت

جاسر پھول پھلیل میل کے ہر گر گو نتھے موری - تاسر بھسم سمان پے سیون جٹھا کرت
آدھوری - رتن جٹت تاٹنگ براجت اُر کملن کی جوت - تن سرونن بھراوت
پُرانو وہ دیا نہیں ہوت - ہیر ناک کنٹھ من مالا سکھین سہارا سوا سس -
تن مکھ سنگی کہاں بجاون بھوجن آگ پلاس - جا تن کو مرگ مدھیں چیندن سکھیم
پٹ پہراۓ - تا تن کو رچ چیر پرائن دے بر جنا بھیھ پھائے - وے اپنا ہی
گیان گنتھے گویہ بدھ جوگ سکھائے - کردن بھوگ بھر پور سور پربھ جوگ
کرو ہم آئے -

راگ سارنگ

۱۵۲ مدھکر راکھیہ جوگ کی بات - کہہ کہہ کتھا سیام سندر کی ستیل کرسب گات -
بجے نرگن گن ہین گنے گو سن سندر اکلات - وبرکھہ ندی ناوکا گدکی کو دیکھیو چڑھ جات
ہم تن ہیر جیتے پٹ آپنو دیکھہ پسارین لات - سورداس پربھ بن بن بس
کے کیسے کلت بہات -

راگ نٹ

۱۵۳ مدھکر بے نیناں پے ہارے - نرکھہ نرکھہ تک کمل نین کو پریم مگن بھے بھارے -
تاون نین نیند دین ناسی جونک پرت ادھکارے - ببین ترہی جاگت پن اوتی
بسنت جو ہر دے ہمارے - یہ نرگن لے تاو بتاؤ جو جانے یا سدارے سورداس
گوپال چھانڈ کے چونین ٹہیٹی کھارے -

راگ دھناسری

۱۵۴ مدھکر کہہ کارے کی جات - جیون جل بن کمل مدھپن کے چھن نہین پربت
گھٹات - کول کٹل کپٹ باٹیں چپل پھر بہنین بہہ بن جات - تیسے ہی راج کیل
رس اچھو بیٹھہ ایک ہی پانت - ست ہت جوگ جگیہ برت سیت بہہ بدھ
نکی بھانت - دیکھو دمن موہ میاتج جیون جنی جن کھات - تنکو کیون من

بسہین کیجے ادگن لوسکھہ سانت۔ نبہتی سورسنی نُدنندن جی ایک نُرتانت۔

راگ رم کلی

۱۵۵ اُدھکر لائے جوگ سندیسو۔ بھلی سیام کشلات سُنائی سُنتنے بھیوانِدیسو۔ آس ہی جیہ کیہین ملن کی تم آوت ہی ناسی۔ جوتن کہت جٹا سر باندھن تب ال ہین ابناسی۔ تم کو جن گوکلہ پٹھایو لے لسندیو گمار۔ سور سیام منموہن بہرت برج مین نند دُلار۔

راگ سورٹھہ

۱۵۶ سیام بنودی رے مدھہ بنیان۔ اب ہر گوکل کاہے کو آوین چاہت نوجو بنیان۔ وے دن مادھو بھول بسر گئے گود کھلائے کنیان۔ گُہہ گُہہ دیتے نند جسودا تنک کانج کے منیان۔ دنا چار تے پہرن سیکھے پاٹ تمبر تنیان۔ سورداس پربھو بجی کاہری اب ہر بھئے چکنیان۔

راگ دھناسری

۱۵۷ اُودھو ہم اَتِ بوری۔ ہرہ دوکھہ تہین باہن روری۔ سبھگ کانہر کم کھوری۔ گُنج مال اُر بیٹ پچھوری۔ رُوپ نرکھہ درگ لاگے ڈھوری۔ جٹ چُرا اے لبو شوبت شوری۔ گہیت سو جو سمے انکوری۔ یاہی لے مدھہ کہیت بوری۔ سور سیام سون کہیے کٹھوری۔ یہ اُپدیش سنے تے بوری۔

ایضاً

۱۵۸ کہان لگ مانیے اپنی چوک۔ بن گپال اُودھو میری چھاتی ہو سے نہ گئی دو ٹوک۔ تن من جوبن برتھا جات ہے جیون جُبون ٹاپ کی پھونک۔ ہردے اگن کو دوا برت ہے کٹھن برہ کی ہوک۔ جنگی من ہر لئی سانپ تیں تے کہا کرے اہ مُوک۔ سورداس بیج باس بسی ہم منو داہنے سوک۔

راگ کلیان

۱۵۹ کہے کوئی پردیسی کی بات۔ مندر بھاگ اُدھ کر دسے گئے ہر بھکھہ دیکھو جات

اجیا بھجھ انوسارت ناہین کیے دوش مہرات پتُس رُپ برکھہ سوررپ جگ بھر ہرپ کر رہو
لگات تچھپھر بتاید گرہ چور اردھ کر سُوئی بنت اب کھات - مکھہ پنک لیگئے سیام گھن تاتے
من اکلات - منسو ہن بن پرو نہ پرت ہے بار بار بلکھات - سورداس بس بھئی برہ کے کرمیجت پچھتات -

راگ کلیان

۱۶۰ اُودھو جوگ جانے کون - ہم ابلا کہہ جوگ جانہین جیئت جاکورون - جوک ہم پلّے
ہو سے نہ آوے دھرن آوے سون - باندھ ہین من کیون بکھیر و ساوھے ہین
کیون پون - لال انبر بہیر کے مرگ چھال اُوڑھے کون - گرو ہمارے گوبری
کرمنتر مالاجون - مدن موہن بن ہمارے برسے بات کون - سور پربھہ کب
آے ہین وے سیام دکھ کے دون -

راگ دھناسری

۱۶۱ پھول بن نہین جاؤن سکھی ری ہرِبن کیسے بنیون پھول - سُن ری سکھی موہ رام دہائی
پھول لگت ترسول - وہ جو دیکھیت راتے راتے پھولن پھولی ڈار - ہرِ بن پھول
جھاڑی سے لاگت جھر جھر برت انگار - کیسے پنگھٹ جاؤن سکھی ری ڈولون
سرتا تیر - بھر بھر جمنا اُمڑ چلی ہے ان نینن کے نیر - ان نینن کے نیر
سکھی ری سیج بھئی گھرناؤ - چاہت ہون یاہی پر چڑھ کے سیام ملن کو جاؤن -
پیران ہمارے بن ہرپیارے اُدھرن پر رہے آے - سورداس کے پربھہ سون
بھی کون کہے سمجھاے -

راگ بھاگرو

۱۶۲ اُودھو جی مین تہارے چرنن لاگی بارک یا برج کر بھاوری - نس نہ نیند آوے دن
نہ بھوجن بھاوے مگ جووت بھئی درشٹ جھانوری - وہی بندرابن سیام سگھن
بن وہی جمنا وہی شبھگ سانوری - ایک سیام بن سیام نہ بھاوے
سُدھ نہ رہی جیسے بکت باوری - لاج چھاڑ ہم وہین آوتی چل نہ سکت آوے
تانوری - سورداس پربھہ بیگ ورس دیجیے ہوئی ہے جگ ہین کیرت راوری

راگ بہاگرو

٦٣ اودھوجی جب ہی جادگوکل من آگے بھیٹ انکواری پالاگن کہیو ۔ اب موہ بہت
ہری درسن بن سہہ نہ سکت نن ڈارن دہیو ۔ ہردے چھند رموہ ببرفہسا کیئیو
انل سہہ نہ پرے بدھہ رہیو ۔ سورسیام بن گرہ بن سونو بن موہن کاکوکہہ چھیو ۔

اودھوجی سے سری جسوداجی کے بچن

راگ سورٹھہ

٦٤ سندیسو دیوکی سون کہیو ۔ ہم تو دھاے تہارے ست کی کرپا کرت ہی رہیو ۔
ابٹن تیل اورتاتوجل دیکھے ہی بھج جاتے ۔ جوئی جوئی مانگت سوئی سوئی دیتی دھرم
کرم کے نہاتے ۔ تم تو ٹیو جانتے ہوے ہو تیئو موہ کہہ آوے ۔ پرات اٹھت میرے
لال لڑیتے ماکھن روٹی بھاوے ۔ اب یہ سور موہ نس باسر بڑو رہت جیہ سوچ ۔ اب
میرے الکھہ لڑیتے لالن ہوے ہیں کرت سنکوچ ۔

ایضاً

١٦٥ جدپ من سمجھاوت لوک ۔ سول ہوت نونیت دیکھہ کے موہن کے مکھہ جوگ ۔
پرات سمے اٹھہ ماکھن روٹی کو بن مانگے دے ہے ۔ کومیرے بالک کنور کانھہ کو چھن
چھن آگو لے ہے ۔ کہیو جاے پتھک گھر آوہن رام سیام دوؤ بھیا ۔ سورہان
کت ہوت دکھاری جنکی موسی میا

راگ سارنگ

٦٦ جو پے راکھت ہو پہچان ۔ تو بارابار میرے موہن کو موہ دیکھو دکھائی آن ہم
رانی لبسدیو گرہنی ہم اہیر برج باسی ۔ پٹھے دیو میرو لال لڑیتو وارون ایسی ہانسی
بھلے کئے کنساوک ، مارے اونہر کاج کیئو ۔ اب ان گاین کون چراوے بھربھر
لیت ہیو ۔ کھان پان پردھان راج سکھہ جو کوؤ لاڑ لڑاوے ۔ تدپ سور میرو

یہ بالک ماکھن ہی سچ پاوے ۔

جب اودھو گوکل سے متھرا آئے تب گوپیون کی آپس مین بات چیت

راگ ملار

۱۶۷ میرے من اتی سول رہی ۔ دے بتیان چھتیان لکھ رکھی جے نندلال کہی ۔
ایک دوس میرے گھر آئے مین ہی متھت دہی ۔ رت مانگت مین مان کیو سکھی سو ہر
گسا گہی ۔ سوچت ات پچھتات رادھکا مرجھت دھرن ڈھہی ۔ سورداس پربھ
کے بچھرے سے نے تھ جات نہی ۔

راگ سارنگ

۱۶۸ دیکھو مادھو کی متراتی ۔ آئی اُگھر کنک کلئی جیون دسے بج گئے دگائی ۔ ہم جانین ہر ہتو
ہمارے اونکے چت ٹھگائی ۔ چھانڈی سرت سبے برج کل کی نٹھر لوگ ہل مائی ۔ پریم نبادہ
کر آدسے جانین سانجھی اہرائی ۔ سورداس مت بکل برہنی کر مینجے پچھتائی ۔

راگ سورٹھ

۱۶۹ مین جانیو موکون مادھو ہت سے کیو ۔ اث ادرال جیون لِ ملہ لکھ کر دیو ۔ برہ دہ بجلی
پونہاجا کو بے سنگ بران پیو ۔ من مدھ آچے نکٹ سو نے تن یہ دکھ اودھا سب
دیو ۔ دیکھو اچیت امرت او تو کن چال جو سیچ ہیو ۔ سورداس پربھ دو
ادھار نے تاہین برت جیو ۔

ایضاً

۱۷۰ اب یاتنے راکھوکا کیجے ۔ سن ری سکھی سیام سندر بن بانٹ بکھم بکھ پیجے
ئے گرچڑھ کے گرپیئی کے سکر تسیں شبو دیجے ۔ کے دھیے داون داو آنل
کے تو جاسے جمن دھنس لیجے ۔ دسہ بجوگ برہ مادھو کے کون دنیہ دن چھیجے ۔

سورداس سن بیتیم بن رادھے سوچ سوچ من ٹھیجے -

بھگوان سے اودھوجی کے بچن

راگ دھناسری

۱۴۱ مادھو سنو برج کو پریم - بوجھہ ہم گھٹ ماس دیکھیو گوپن کو پریم - ہروے نے نہین ٹرت اُنکے سیام رام سمیت - اشرسلل پرباہ اُربراز کُھ نینن دیت - چو رانچل کلس کچ منو پان پدم چڑھاے - برکٹ لیلا دیکھو ہرکے کرم اُٹھتی گاے - دیہہ گیہہ سمیت اَرپن کمل لوچن دھیان - سور اُنکے بھجن آگے پھیکو لاگے گیان -

ایضاً

۱۴۲ کہان لو کہیے برج کی بات - سنو سیام تم بن اُن لوگن جیسے دوس بہات - گوپی گوال گاے گوست سب ملین بسن کرس گات - پرم دین جنو شسر ہیم ہت امبج گن بن پات - جو کاہو آوت دیکھت ہین پل بوجھت کُشلات - چلن نہ دیت پریم ات بیاکل پھیر چرن لپٹات - پک چاترک بن لبس نہ باوت بابس پل نہین کھات - سورداس سندیسن کے ڈرپتھک نہ وا مگ جات -

راگ کیدارو

۱۴۳ اُن مین پانچ دوس جو بسیے - ناتھ تہاری سون جیہ اُپجت پھیر اپن لو کسیے - وہ لیلا بنود گوپن کی دیکھے ہی بن آوے - موکو بہر کہان دیسو شکھ بڑبھاگی سو پاوے - منس بچن کر منا کہت ہون ناہین اب کچھ راکھی - سور کاڑھ ڈار دُہو برج نے دودھ مانجھ کی ماکھی -

ایضاً

۱۴۴ چیت دے سنو سیام پربین - ہر تہارے برہ رادھے مین جو دیکھی چھین - لین کو سندیس سندر گون موتی کین - چھوٹے چھدر اول چرن اُرجھے گری بل ہین

یہ بالک مالکھن ہی سنچ پاوے۔

جب اودھو گوکل سے متھرا آئے تب گوپیون کی آپس مین بات چیت

راگ ملار

۱۶۴ میرے من آنی سول رہی۔ وے بتیان چھتیان لکھ رکھی جے نندلال کہی۔ ایک دوس میرے گھر آئے مین ہی متھت دہی۔ رت مانگت مین مان کیو سکھی سو ہر برگسا گہی۔ سو جیت ات چکتات رادھکا مرچھت دھرن ڈھہی۔ سورداس پربھو کے بچھرے سے نے بتھانہ جات سہی۔

راگ سارنگ

۱۶۵ دیکھو مادھو کی مترائی۔ آئی اگھر کنک کلئی جیون وسے برج گئے دگائی۔ ہم جانین ہر ہت ہمارے اونکے چیت ٹھگائی۔ سچھانڈی سُرت سبے برج کل کی نٹھر لوگ ہل مائی۔ پریم نباہ کر آوے جانین ساہنی اہرائی۔ سورداس مت بکل بر نہی کر بینچ پچھتائی۔

راگ سورٹھہ

۱۶۶ مین جانیو موکون مادھو ہت ہے کیو۔ اشٹ اور ال جیون ل لملیہ لکھہ کر دیو۔ برہ جھلی پوتنا جا کو بے سنگ بران ہیو۔ من مدھ آپے نکٹ سو نے تن یہ دکھہ ادھا دیو۔ دیکھو اچیت اپرٹ اد تو کن چال جو سیچ ہیو۔ سورداس پربھ و ادھارے تانین برت جیو۔

ایضاً

۱۶۷ اب یا تنے راکھو کا کیجے۔ سن ری سکھی سیام سندر بن بانٹ بکھم بکھ پیجے۔ کے گرچڑھ کے گرے بہنی کے سکر سین سبوو پیجے۔ کے دہیے وا ازن واوا انل کے لوجاے جمن دھنس لیجے۔ دیئہ بجوگ برہ مادھو کے کون دینہ دن چھیجے۔

سورداس ہتیم بن رادھے سُوچ سُوچ من ٹھیجے۔

بھگوان سے اُودھوجی کے بچن

راگ دھناسری

۴۱ مادھو سُنو برج کو پریم۔ بوجھہ ہم گھٹ ماس ویکھیو گوپن کو پریم۔ ہروے نے
نہین ٹرت اُنکے سیام رام سمیت۔ اسٹر سلل پرباہ اُر برا رکھو نینن دیت۔
چُوربچل کلس کچ منو پان پدم چڑھا ہے۔ برکٹ لیلا دیکھہ ہرکے کرم اُٹھتی گاسے۔ دیہہ
گیہہ سمیت ارپن کمل لوچن دھیان۔ سُور انکے بھجن آگے پھیکو لاگے گیان۔

ایضاً

۴۲ کہاں لو کہیے برج کی بات۔ سُنو سیام ہم بن اُن لوگن جیسے دوس بہات۔ گوپی
گوال گاے گوست سب ملین نسبن کرس گات۔ پرم دین جنو سسر ہیم ہت امبج گن بن
پات۔ جو کاہو آوت دیکھت ہین پل بوجھت کُسلات۔ چلن نہ دیت پریم ات بیاکل
پھر چرنن لپٹات۔ پک چاتر بن لبس نہ پاوت بابس پل نہین کھات۔
سُورداس سندیسن کے ڈر پتھک نہ وا مگ جات۔

راگ کیدارو

۴۳ اُن مین پانچ دوس جو بسیے۔ ناتھہ تہاری سون جیہ اچھت پھر اپن لو کسیے۔
وہ لیلا بنود گوپن کی دیکھے ہی بن آوے۔ موکو بہر کہان وبسو سکھہ بڑبھاگی سو
پاوے۔ منس بچن کرمنا کہت ہون ناہین اب کچھہ راکھی۔ سور کاڑھہ ڈار دُہو
برج نے دُودھ مانجھ کی ماکھی۔

ایضاً

۴۴ چیت دے سنو سیام پربین۔ ہر تہارے برہ رادھے مین جو دیکھی چھین
لین کو سندیس سُندر گون موتن کین۔ چھوٹے چھدر ادل چرن اُر جھے گری بل ہین

بہ بالک ماکھن ہی سچ پاوے ۔

جب اودھو گوکل سے متھرا آئے تب گوپیون کی آپس مین بات چیت

راگ ملار

۱۶۴ میرے من اتی سول رہی ۔ دے بتیان چھتیان لکھ رکھی جے نندلال کہی ۔
ایک دوس میرے گھر آئے مین ہی متھت دہی ۔ رت مانگت مین مان کیو سکھی سو ہر
گسیاگہی ۔ سو چت ات پچھتات رادھکا مرجھت دھرن ڈھہی ۔ سورداس پربھ
کے بچھرے سے نے پچھانہ جات سہی ۔

راگ سارنگ

۱۶۵ دیکھو مادھو کی متراتی ۔ آئی اگھر کنک کلئی جیون وے برج گئے دگاتی ۔ ہم ماین ہر ہت
ہمارے اونکے چیت ٹھگائی ۔ چھانڈی سرت سبے برج کل کی نٹھر لوگ ہل مائی ۔ پریم نباہ
کر اودے جاین سانچھی اہرائی ۔ سورداس مت بکل برہی کر منج پچھتائی ۔

راگ سورٹھ

۱۶۶ مین جانیو موکون مادھو ہت سے کیو ۔ اشٹ آدر ال جیون ل ملہ لکھ کر دیو ۔ برہ جھلی
پونتا جا کو بے سنگ بران ہیو ۔ من مدھ آچے نکٹ سونے تن یہ دکھ اودھا سب
دیو ۔ دیکھو اچیت ابرت او توکن چال جو سچ ہیو ۔ سورداس پربھ وا
اودھار سے تا ہین برت جیو ۔

ایضاً

۱۶۷ اب باتنے راکھو کا کیجے ۔ سن ری سکھی سیام سندر بن بانٹ بکھم بکھ پیجے
کے گر چڑھ کے گر پے بھی کے سکرنسیں شبو دیجے ۔ کے دہیے داڑن داوا انل
کے لو جاسے جمن دھنس لیجے ۔ دنہ بجوگ برہ مادھو کے کون وینہ دن چھیجے ۔

سورداس

سورداس سن بتیم بن راد ہے سوچ سوچ من ٹھیجے۔

بھگوان سے اُودھوجی کے بچن

راگ دھناسری

۴۱ مادھو سنو برج کو پریم۔ بوجھہ ہم گھٹ ماس دیکھیو گوپن کو پریم۔ ہروے سنے
نہین ٹرت اُنکے سیام رام سمیت۔ اشرسلل پرباہ اُر بر از گھ نینن دیت۔
چُوراُنچل کلس کُچ منو پان پدم چڑھاے۔ برکت لیلا دیکھہ ہرکے کرم اُٹھتی گاے۔ دیہہ
گیہہ سمیت اُرپن کمل لوچن دھیان۔ سور اُنکے بھجن آگے پھیکو لاگے گیان۔

ایضاً

۴۲ کہان لو کہیئے برج کی بات۔ سنو سیام تم بن اُن لوگن جیسے دوس بہات۔ گوپی
گوال گاے گوست سب ملین تبن کرس گات۔ پرم دین جنو سسر ہیم ہت امبج گن بن
پات۔ جو کاہو آوت دیکھت ہین لی بوجھت کشلات۔ چلن نہ دیت پریم ات بیاکل
پھر چرنن لپٹات۔ پک چاتر کن بن لبس نہ پادت بابس لی نہین کھات۔
سورداس سندیسن کے ڈر پتھک نہ واُمگ جات۔

راگ کیدارو

۴۳ اُن مین پانچ دوس جو بسیئے۔ ناتھ تمہاری سون جیہہ اُچت پھراین لو گسیئے۔
وہ لیلا بنود گوپن کی دیکھے ہی بن آوے۔ مونو ہر کہان وبسو شکھ بڑبھاگی سو
پاوے۔ منس بچن کر منا کہت ہون ناہین اب کچھ راکھی۔ سورکاڑھہ ڈار دُ ہو
برج نے دُودھ مانجھ کی ماکھی۔

ایضاً

۴۴ جیٹ دے سنو سیام پربین۔ ہر تمہارے برہ رادھے مین جو دیکھی چھبین
لین کو سندیس سُندر گون مُوت کین۔ چھوٹے چھُدر ادل چرن اُر جھے گری بل ناہین

پھر اُٹھی سمھار سبھٹ جیون پرم ساہس کین ۔ ہون کت کو پچھتائے کاجے سمجھ با دری
اپنائو ۔ تم ہو بُوجھ بہت باتن گے وہان جاؤ تو جانو ۔ بن من موہن دیکھے سکھی رہی سب سُکھ
انکھوین ۔ سور ہر کے چرن انبج رہی آسالین ۔

راگ کیدارو

مادھو یہ برج کو بیوہار ۔ میرو کہیو پون کو گٹھن بھیو گاوت نند کمار ۔ ایک گوال گودھن
لے رینگت ایک لکٹ کر لیت ۔ ایک منڈلی کے بٹھارت چھاک بانٹ دیے
دیت ۔ ایک گوارنٹ دربہہ لیلا ایک کرم گن گاوت ۔ کوٹ بھانت کے بیچ سمجھائی
نیک نہ اُرمین لاوت ۔ نس باسر یہ ہی برت سب برج دن دن نوتن پریت ۔ سور
سکل پھیکو لاگت ہے دیکھت یہ رس ریت ۔

ایضاً

کیسے مین نہ مجھو سنگ رہی ۔ بدھ بیک انمان آپنے مکھ آئی سو بھاکھی ۔ ہون بیچ
کہتو پھر ایک ہین وے چھین ماہین انیک ۔ ہارمان اُٹھ چلیو دین ہوے چھانڑ
آپنی ٹیک ۔ کنٹھ بچن نہ بول الو ہردو پرہس بھین ۔ نین بھر جو رُدے دیکھو
گربہت آیہ دین ۔ سری مکھ کی سکھی گرنتھون لے گتھہ سب بھتی کہانی ۔ ایک ہوے
تو اُتر دیجے سور سُتھی انجھ ہانی ۔

ایضاً

کہو تو سکھ آپنو سناؤن ۔ برج جوتن کی کتھا جوگ کی کیہون نہ انیو دُکھ پاؤن ۔ ہون
اک بات کہت نرگن کی تاہی بین اٹکاؤن ۔ وے اُمڑی بار دھہ ترنگ جیبون
تا یہ تھاہ نہ پاؤن ۔ کون کون کو اُتر دیجے تا بین بھجیوا گاؤن ۔ وے میرے سب
پاٹی پارین گنتھا کا اُڑھاؤن ۔ ایک آندھر ہیہ کی پھوٹی دوڑ سے پھر گھر آؤن
سور سکل بیچ گھٹ درسی ہو بارہ کھڑی پڑھاؤن

ایضاً

تب تے ان سبھن بیچ پایو ۔ جب تے ہر سندیس تہار دُسنت تا نور د آیو

بھُوسے بیال اُڑے تے پرگئے پُوَن پیٹ بھر کھایُو ۔ بھُوسے مرگا جونک چرن تے
ہتو جو جبہ بسرایُو ۔ اُونچے بیٹھ بہنگ سبھا بیچ اُٹھہ گوکل منگل گایُو ۔ نکس کُندرا تے کیہر
سے ملتھے پُوچھ ہلایُو ۔ گرہ بن تے گجراج نکس کے انگ انگ گرب جنایُو ۔ سور بُہُرہو
کہین پرا ئیہون بیرن ہی کا بھایُو ۔

الیضاً	۱۷۹

پھیر پھیر ہو برکت دُکھ پاوت ۔ اب کی ادھِیتر گوپی بھُود بار نہ ہوسے ہے آوت
بین بر مارتھ سب سمجھا در دُکس نہت دے گوپی ۔ سُپھلک سُت کو کیسو بان ہین
آرت کرت ہین گوپی ۔ اتی سُنت گتل دل لوچن کھینچ سُکر لینبھو ۔ سور سیام سُسکاسے
جان جبہ ترکب یال ہنس دیکھو ۔

اُودھو سے بھگوان کے بچن

راگ دھناسری	۱۸۰

اُودھو مُو برج بسرت ناہین ۔ ہنس سُتا کی سُندر کلی اور کُنجن کی چھاہین ۔ دے
سُربھی دے بچھہ دوہنی کھرک دُہاون جاہین ۔ گوال بال سب کرت کُلاہل ناچت
گہہ گہہ باہین ۔ یہ متھرا کنچن کی نگری مَن مُکتاہل جاہین ۔ جبہی سُرت آوت واسکھ
کی جبہ اُملت تن ناہین ۔ ان گن بھانت کری بہُولیلا جسو دا نند نباہین ۔
سُور داس پربھو رہے مَون ہوسے یہ کہہ کہہ پچھتاہین ۔

گوپیون کے بچن اُودھو جی سے

بھگوان سے کہے

راگ سارنگ

دیکھہ ری ہرجُو کے نین کی چھب ۔ یہ انسان بن مان ماہی اُمنچ سیوت رب گنجر ہیٹ

پھر اُٹھی سمھار سبھٹ جیون پرم ساہس کین - ہون کہت کو پٹھیو بے کا بجے سٹھہ باورو
ابھانو - تم ہو بوجھہ بہت باتن کے وہان جاو تو جانو - بن من توہن دیکھے سکھی ری سب سکھہ
انکووین - سور ہر کے چرن انبج رہی آسا لین -

راگ کیدارو

مادھو یہ برج کو بیوہار - میرو کہیو پون کو بھس بھیو گاوت نند کمار - ایک گوال گودھن
لے رینگت ایک لکٹ کر لیت - ایک منڈلی کے بٹھارت چھاک بانٹ دے
دیت - ایک گوارنٹ ور بہہ لیلا ایک کرم گن گاوت - کوٹ بھانت کے مین سمجھائی
نیک نہ اُرمین لاوت - نس باسر یہ ہی برت سب برج دن دن نوتن پریت - سور
سکل پھیکو لاگت ہے دیکھت یہ رس ریت -

ایضاً

کہیے مین نہ کچھو سک رہی - بدہ بیک انمان آپنے مکھہ آئی سو بھاکھی - ہون بج
کتنو پھر ایک مین وے چھن ماہن انیک - ہارمان اُٹھہ چلیو دین ہوے چھانڑ
آپنی ٹیک - کنٹھہ بچن نہ بول الو ہرو وپر ہس بھنن - نین بھر جو روے دے بھو
گر ہیت آید وین - سری مکھہ کی سکھہ گرنھون لے کتھہ سب بھتی کہانی - ایک ہوے
تو اُتر دیجے سور سٹھی اکبھہ بانی -

ایضاً

کہو تو سکھہ آپنو سناؤن - برج جوتن کی کتھا جوگ کی کیون نہ انیو دکھہ پاؤن - ہون
اک بات کہت نرگن کی تاہی مین اٹکاؤن - وے اُٹھری بار دھہ تو نگ جیون
تا پر تھاہ نپاؤن - کون کون کو اُتر دیجے تا بن بھجیوا گاؤن - وے میرے سب
پاٹی پارن کنتھا کا ڈرھاؤن - ایک آندھر ہیہ کی پھوٹی دوڑے پہر کھڑاؤن
سور سکل برج کہت ورسی ہو بارہ گھڑی پڑھاؤن

ایضاً

تب تے ان سبھن نہج پایو - جب تے ہر سندیس تہار سنت تانور و آیو

بھولے بیال ورے تے پرگئے پون ہیٹ بھر کھایو۔ بھولے مرگا جونک چرن تے
ہنسو جو جبہ بسرایو۔ اونچے بٹھ بہنگ سبھا بج اُٹھہ گوکل منگل گایو۔ نکس کندرا تے کیہر
نے ملتے پوچھ ہلایو۔ گرہ بن سُنے گجراج نکس کے انگ انگ گرب جنایو۔ سور بہرہو
کہیں پراہیون بیرن ہی کا بھایو۔

۱۷۹ الضا

پھیر پھیر ہو پرکٹ دکھ پاوت۔ اب کی ادھیتر کوئی بھو دبارنہ ہوے سہے آوت
بن برمارتھ سب سمجھا یو ادس بہت دے گوپی۔ سپھلک سُت کو کہبو انا ہین
آرت کرت ہین گوپی۔ اتی سنت کمل دل لوچن کھینچ سُلکر لینھو۔ سور سیام سُس کا
جان جبہ ترک بیال ہنس دینھو۔

اودھو سے بھگوان کے بچن

۱۸۰ راگ دھناسری

اودھو موہ برج بسرت ناہین۔ ہنس سُتا کی سُندر کگلی اور کنجن کی چھاہین۔ وے
سُر بھی وے بچھ دوہنی کھرک دُہاون جاہین۔ گوال بال سب کرت کلاہل ناچت
گہہ گہہ باہین۔ یہ متھرا کنجن کی نگری من ملتا ہل جاہین۔ جبتے سُرت آوت واسکو
کی جبہ اُملت تن ناہین۔ ان گن بھانت کری بہو لیلا جسودا نند بناہین۔
سور داس پربھ رہے مون ہوے یہ کہہ کہہ پچھتاہین۔

گوپیوں کے بچن اودھو جی نے بھگوان سے کہے

۱۸۱ راگ سارنگ

دیکھہ ری ہرجو کے نین کی چھب۔ یہ اُنمان من مان ماہی امیج سیوت رب کھنجریٹ

بہرا ٹھی سمھار سمبھٹ جیون پرم ساہس کین ۔ ہون کت کو پچھوے کا بجے سٹھہ باردو
اپنانو ۔ تم ہو بوجھہ بہت باتن کے وہان جاو توجا نو ۔ بن ٹن بوہن دیکھے سلکھی رہی سب سکھہ
انکھوین ۔ سورہر کے چرن انبج رہی آسالین ۔

راگ کیدارو

مادھو یہ برج کو بیوہار ۔ میرو کہیو پون کو کبھس بھسوگاوت نند کمار ۔ ایک گوال گودھن
لے رینگت ایک لکٹ کر ریت ۔ ایک منڈلی کے ہٹھ جارت چھاک بانٹ دیے
دیت ۔ ایک گوارنٹ دربھہ لیلا ایک کرم گن گاوت ۔ کوٹ بھانت کے میں سمجھائی
نیک نہ ارین لاوت ۔ نس باسر یہ ہی برت سب برج دن دن نوتن پریت ۔ سور
سکل پھیکو لاگت ہے دیکھت یہ رس ریت ۔

ایضاً

کہیے ہن نہ کچھو سک رہی ۔ بدھ بیبک انمان آپنے مکھہ آئی سو بھاکھی ۔ ہون بچ
کنتو پہر ایک ہین و سے چھن ماہن انیک ۔ بارمان اٹھہ چلیو وین ہوے چھاڑ
آپنی ٹیک ۔ کنٹھہ بچن نہ بول الیو ہر دو پرہس ہیئین ۔ نین بھر جو ردے دبھو
گر بہت آید دین ۔ سری مکھہ کی سکھی گرنتھون نے کتھہ سب بھنی کہانی ۔ ایک ہوے
تو اتر دیجے سور اٹھی انجھہ بانی ۔

ایضاً

کہو تو سکھہ آپنو سناؤن ۔ برج جوتن کی کتھا جوگ کی کیون نہ انیو دکھہ پاؤن ۔ ہون
اک بات کہت نرگن کی تاہی ہین اٹکاؤن ۔ وے اٹری بار دھہ ترنگ جیون
تا بہ تھاہ نپاؤن ۔ کون کون کو اتر دیجے تا ہین بھجیوا گاؤن ۔ وے میر سے بہ
پانی پارہن کنتھا گاوا ٹھاؤن ۔ ایک اندھیر ہیہ کی پھوٹی دوڑے پہر کھڑاؤن
سورسکل بج کہٹ درسی ہو بارہ کھڑی پڑھاؤن

ایضاً

تب تے ان سبھن بچ پایو ۔ جب تے ہر سندیس تہار دسنت تا ہو رد آیو

بھوئے بیال ورے تے پرگئے پون ہیٹ بھرکھایو ۔ بھوئے مرگا جونک چرن تے ہتو جو جیہ بسرایو ۔ اونچے بیٹھ بہنگ سبھا بیچ اٹھ گوکل منگل گایو ۔ نکس کندرا تے کیہر نے ملتے پوچھ ہلایو ۔ گرہ بن تے گجراج نکس کے انگ انگ گرب جنایو ۔ سورنبھرجھ کہین رادھیون بیرن ہی کا بھایو ۔

۱۰۹

ایضاً

پھیر پھیر سوبرکت دکھ پاوت ۔ اب کی ادھر کوئی بھود بار نہ ہوئے سہے آوت بین برمار تھ سب سمجھایو درسن بہت دے گوپی ۔ سچلک ست کو کبہوان ہین آرت کرت ہین گوپی ۔ اپنی منست نمل دل لوچن کھینچ سکر کر لینھو ۔ سور سیام سکا جان جیہ ترکب جان ہنس دیکھو ۔

اودھو سے بھگوان کے بچن

۱۱۰

راگ دھناسری

اودھو موبرج بسرت ناہین ۔ ہنس ستا کی سندر کگلی اور کنجن کی چھاہین ۔ دے سربھی دے بچھ دوہنی کھرک دہاون جاہین ۔ گوال بال سب کرت کلاہل ناچت گہہ گہہ باہین ۔ یہ متھرا کنجن کی نگری من مکتاہل جاہین ۔ جبہے سرت آوت واسکو کی جیہ الکت تن ناہین ۔ ان گن بھانت کری بہو لیلا جسوداند نباہین ۔ سورداس پربھ رہے مون ہوئے یہ کہہ کہہ پچھتاہین ۔

گوپیوں کے بچن اودھوجی سے

بھگوان سے کہے

۱۱۱

راگ سارنگ

دیکھ ری ہر جو کے بن کی چھب ۔ یہ انہاں من مان ماہنی امیج سیوت رب بھنجریٹ

بہراُٹھی سمہار سبھوٹ جیون پرم ساہس کین ـ ہون کت کو چھوبے کا جے سٹھہ بادر دُ
ابجانو ـ تم ہو بُوجھہ بہت باتن کے وہان جاو تو جانو ـ بن من مُوہن دیکھے سکھی رہی سب سکھہ
اُنکودین ـ سُورہر کے چرن انبج رہی آسالین ـ

	راگ کیدارو	

مادھو یہ برج کو بیوہار ـ میرو کہیو پون کو بھس بھیو گاوت نند کمار ـ ایک گوال گودھن
لے رینگت ایک لکٹ کر لیت ـ ایک منڈلی کے بٹھارت چھاک بانٹ دیے
دیت ـ ایک گوارنٹ ور بہہ لیلا ایک کرم گن گاوت ـ کوٹ بھانت کے بین سمجھالی
نیک نہ اُرین لاوت ـ نس باسر یہ ہی برت سب برج دن دن نوتن پریت ـ سُور
سکل پھیکو لاگت ہے دیکھت یہ رس ریت ـ

	ایضاً	

کہیے بین نہ کچھو سک راکھی ـ بدھ ببیک اُنمان آپنے مکھہ آئی سو بھاکھی ـ ہون بج
کنتو پہر ایک بین وے چھن ماہن انیک ـ ہارمان اُٹھہ چلیو دین ہوے چھانڑ
آپنی ٹیک ـ کنٹھہ بچن نہ بول الیو ہر دو پر ہس بھین ـ نین بھر جو رُدے دِ بُھو
گربہت آید دین ـ سری مکھہ کی سکھی گرنھون لے کتھہ سب بھئی کہانی ـ ایک ہوے
تو اُتر دیجے سور سمجھی ابجھہ بانی ـ

	ایضاً	

کہو تو سکھہ آپنو سناؤن ـ برج جوتن کی کتھا جوگ کی کیہون نہ اینو دکھہ پاؤن ـ ہون
اک بات کہت نرگن کی تاہی بین اٹکاؤن ـ وے اُمڑی بار دھہ ترنگ جیون
تاہ ستھاہ نہ پاؤن ـ کون کون کو اُتر دیجے تاتین بھجیوا گاؤن ـ وے میرے سبہ
پانی پارن کنتھا کاڑھاؤن ـ ایک آندھر دھیہ کی پھوٹی دوڑے پھر کھڑاؤن
شور سکل برج کہٹ در سی ہو بارہ کھڑی پڑھاؤن

	ایضاً	

تب تے ان سہن سبج پابو ـ جب تے ہر سندیس تہار سنت تانور دآیو

بھُولے بِیال دُرے تے پرگئے پُون ہیٹ بھر کھایُو ۔ بھُولے مِرگا جونک چرن تے
ہتنو جو جبہ بسرایُو ۔ اُو نجے بٹھ بہنگ سبھا بج اُٹھہ گوکل منگل گایُو ۔ نگمس کُندرا تے بُھہر
نے ملتے پُوچھ ہلایُو ۔ گر دبن نے بُجراج نکمس کے انگ انگ گرب جنایُو ۔ سور بُھرہو
کہین پرانیون بیرن ہی کا بھایُو ۔

١٠٩ **الیضا**

کبیر بھیر سُوبر کت دُکھ پاوت ۔ اب کی ادھ جنبر کوئی بھُود بار نہ ہوے ہے آوت
بین بر مار تھہ سب سمجھا یو رو دُس بہت دے گوپی ۔ سُپھلک سُت کو کہبو ان ہین
آرت کرت ہین گوپی ۔ اتی سُنت کُمل دل لوچن کھینچ سُکر کر لینھو ۔ سور سیام سُسکاے
جان جبہ ترگ یان ہنس دیھو ۔

اُودھو سے بھگوان کے بچن

١١٠ **راگ دھناسری**

اُودھو مُو برج بسرت ناہین ۔ ہنس سُتا کی سُندر کُلی اور کُنجن کی چھاہین ۔ دے
سُر بھی دے بچھہ دو ہنی کھرک دُہاون جاہین ۔ گوال بال سب کرت کُلاہل ناچت
گہہ گہہ باہین ۔ یہ متھرا کنچن کی نگری مَن مُکتاہل جاہین ۔ جبھے سُرت آوت واسکھ
کی جبہ اُمگت تن ناہین ۔ ان گن بھانت کری بہو لیلا جسو دانند نباہین ۔
سُور داس پربھہ رہے مُون ہو یہ کہہ کہہ پچھتاہین ۔

گوپیوں کے بچن اودھو جی سے

بھگوان سے کہے

١١١ **راگ سارنگ**

دیکھہ ری ہر جُو کے بین کی چھب ۔ یہ اُنمان من مان مانی اُمبج سیوت رب گھنجر بٹ

اُت تجھا چیل بھجے بن مرگ جل منہہ بن رہے دب - اپنے مان تن کچھو گست ہیں گب -
ان سون نوا ہے بی ہرآوے نہ کچھو بھیب - سُور داس اُپجا جوگنی سب جیون ہو مرت ہیں اب -

راگ کیدارو

پھر برج بسہہ گوکل ناتھہ - بہر نہ تمہیں جگائے پھون گو دھن کے ساتھہ - بر جون
نہ ماکھن کھات کبھون دہیو دیت لٹائے - کبھون نہ دیہون اُرہنو جسمت کے آگے جائے
ڈور دوام نہ دیوں گی لکٹی نہ جسمت پان - چوری نہ دیہون اُدگھار کے اوگن نہ کہہ ہون آن -
کہر دن نہ تم سون مان ہٹھہ ہٹھہ ہون نہ مانگت دان - کہہ ہون نہ مر دھرلی بجاون کرن
تم سون گان - کہہ ہون نہ چرن دین جاؤک گوہہ نہ بنی پھول - کہہ ہون نہ کرن سنگار
بٹ تر بسین جمنا کول - بھج بھوکھن جبت کندھ دھر کے راس نرت نہ کراون - ہون
سنکیت نکنج بس کے دوت کھہ نہ بلاؤن - کوٹ مار سون بلس آدھر کٹ رس
نہ چرھاون - دنت دے اُن ہیت لکھہ لکھ سنہ رون سواس بڑھاون - گھوس نار
اجان باور ہم سہری کرت کاج - تم تو چتر سُجان ساورے پریت لاگے لاج - چرن
ہرو تم پچ کٹھن سون کر ہون نہیں سنجوگ - ڈرہہ بھجا بھر ہم کٹ کچھر اُلٹو نہ کر ہون
بھوگ - ایک بار جو درس دکھاؤ پریت پنتھ بسائے - چھوڑ کر ون چرھائے
آسن ہین انگ لائے - دیہو درسن نند نندن ملن ہی کی آس سُور پربھہ
کی کنور چھب کو مرت تُوچن پیاس -

اُودھو سے کُبجا کے بچن

راگ سارنگ

سُنیو ایک سندیسو اودھو تم گوکل کو جات - تا پاچھے تم کہیو ان سون ایک
ہماری بات - مات پتا کو ہیت جان کے کانھہ مدھپوری آئے - ناہن سیام تمہارے
پریتم نا جسدا کے جائے - سمجھو بوجھو اپنے من میں تم جو کہا بھلی کینہو - یہ بالک تم مت
گوالنی سبے آپ بس کینہو - او جسدا ماکھن کے کاجے
بہتک تراس دکھائی -

تھین تبے ل داوریجی رنج دیا نہین آئی ۔ ار بر کبھان سُنتا جو کینھو سو تم سب جہہ جانو۔
یاہی لاج بجی برج موہن اب تکا ہے دلھہ مانو ۔ سورداس یہ سُن سن باہین سیام رہے نرنائی
ات کبجا اُت پریم گوالنی کہست نہ کچھ بن آئی ۔

راگ ملار

۲ گو د آوت ہے تن سیام ۔ ویسی پٹ ویسی رتھ بیٹھن ویسی ہے اُروام ۔ جو جیسی
اُٹھہ تیسی دوری چھانڑ سُہکل گرہ کام ۔ رُوم پلک گد گد بھئی تہہ چھن سوچ انگ ابھرام ۔
اتی کہت آسے گئے اودھو رہی ٹھگی تہہ ٹھام ۔ سورداس پربھہ یہان کیون آوین
بندھے کُبجا رس بام ۔

راگ سارنگ

۳ کبھون سُدھہ کرت گوپال ہماری ۔ پوچھت نند پتا اُدھو سون اور جسُمت مہتاری ۔
کبھون تو چُوک پڑی ان جانت کہہ اب کے پچھتانے ۔ باسدیو گھر بھیتر آئے اہم
اہیر نہین جانے ۔ پہلے گرگ کہیو ہو ہم سون یا دیکھے جن بھولے ۔ سورداس سوامی
کے بچھڑے رات دوس اُر سُولے ۔

راگ بلاول

۴ بھلی بات سنیت ہے آج ۔ کودکمل نین بھیو ہے تن بناسے اپنو سُو ساج ۔
بوجھو سکھا کہو کیسے سے اب ناہین کیجے کچھ کاج ۔ کنس مار بسدیو گرہ آسے اُگرسین
کو دیو راج ۔ راجہ بھئے کہان ہین یہ سُکھہ سُر بھی سنگ بن گوپ سماج ۔ اب جو
سُور کرو گوا و کوٹک ناہین کا تھہ رہت برج آج ۔

راگ نٹ

۵ اودھو ہم آج بھئین بڑبھاگی ۔ جیسے تمن سُگندھ لے آوت پون مدھپ انراگی ۔ ات
آنند بڑھیو انگ انگ مین پڑے نہ یہ سُکھہ تیاگی ۔ بسرے سب دُکھہ دیکھت تمکو
سیام سُندر ہم لاگی ۔ جیون درپن مدھ درگ نرکھت جہان درشٹ تہان نہین
جائی ۔ تیون ہی سُور ہم ملے سانورے برہ بتھا بسرائی ۔

اُت تھا جیل بھیجے بن مرگ بل منھہ بن رہے دب - اپنے مان ن کچھو کہت ہین گکب -
ان سون نوا بی ہر آوے نہ کچھو بھیب - سُورداس اُپجا جو گئی سب جیون ہو مرت ہب -

راگ کیدارو

پھر برج بسیہہ گوکل ناتھہ - بہر نہ تمہین جگاے پھون گو دھن کے ساتھہ - برجون
نہ ماکھن کھات کبھون دہیو دیت لٹاے - کبھون نہ دیہون اُرہنو جسمت کے آگے جاے
دُوردام نہ دیہون لکٹی نہ جسمت پان - چوری نہ دیہون اُگھار کے اوگن نہ کہہ ہون آن -
کردن نہ تم سون مان ہٹھ ہٹھ ہون نہ مانگت دان - کہہ ہون نہ مردھرلی بجاون کرن
تم سون گان - کہہ ہون نہ جیرتن دین نجاوک گوبہ نہ بنی پھول - کہہ ہون نہ کرن سنگار
بٹ تر بسین جمنا کول - بھج بھوکھن جبت کندھو دھر کے راس نرت نہ کراون - ہون
سنکیت نکنج بس کے دوت مکھ نہ بلاون - کوٹ نار سون بلس آدھبر کٹ رس
نہ چرڑھاون - دنت دے ان ہیت بکھ سُروں سُواس بڑھاون - گھوس نار
اُجان باورسم سری کرت کاج - تم تو جتر سُجان ساتورے پریت لاگے لاج - چرن
مرد ترپچ کنٹھن سون کر ہون نہین سنجوگ - وردھ کھجا بھر سُمر کٹ بھر اُلٹو نہ گرہون
بھوگ - ایک بار جو درس دکھاؤ پریت پنتھ بساے - جھنور کرون جڑ دھاے
آسن مین انگ لاے - بھوورس نندنندن ملن ہی کی آس سُور پربھ
کی کنور چھبب کو مرت توچن پیاس -

اُودھو سے گنجا کے بچن

راگ سارنگ

سُنیو ایک سندیسو اودھو تم گوکل کو جات - نا پاچھے تم کیہو ان سون ایک
ہماری بات - مات پتا کو ہیت جان کے کانھہ مدھپوری آے گے - ناہن سیام تہارے
ہیتم نا جسُدا کے جائے - سمجھو بوجھو اپنے من مین تم جو کہا بھل لینھو - یہ بالک تم مت
گوالنی سبھے آپ بس کینھو - او جسُدا ماکھن کے کاجے بہتک تراس دکھائی -

تھین سبے بل داو ریچی رنج دیانہین آئی - اُر پر کھیان سُنتا جو کینھو سوتم سب ہیہ جانو - یاہی لاج تجی برج موہن اب کاہے دُکھ مانو - سورداس پرَ بُھ سن باہین سیام رہے مرمانی - ات کُبجا اُت پریم گوالنی کہت نہ کچھ بن آئی -

راگ ملار

۲ کو دُآوت ہے تن سیام - ویسی پٹ ویسی رتھ بیٹھن ویسی ہے اُر دام - جو جیسی اُٹھ تیسی دوری چھاڑ سُہل گرہ کام - رُوم پُلک گد گد بھئی تہ چھن سوچ انگ ابھرام - اتی کہت آسے گئے اودھو رہی ٹھگی تہہ ٹھام - سورداس پربُھ یہان کیون آوین بندھے کُبجا رس بام -

راگ سارنگ

۳ کبھون سُدھ کرت گوپال ہماری - پوچھت نند پتا اُدھو سون اور جسُمت مہتاری - کبھون تو چُوک پڑی ان جانت کہا اب کے پچھتانے - باسدیو گھر بھیتر آئے ہم اہیر نہین جانے - پہلے گرگ کہیو ہو ہم سون یا دیکھے جن بھولے - سورداس سوامی کے بچھڑے رات دوس اُر شُولے -

راگ بلاول

۴ بھلی بات سنیت ہے آج - کوُ کمل نین پٹھیو ہے تن بنائے اپنو سوساج - بوجھو سکھا کہو کیسے کے اب ناہین کیجے کچھ کاج - کنس مار بسدیو گرہ آنے اُگرسین کو دینھو راج - راجہ بھئے کہان ہین یہ سُکھ سُر بھی سنگ بن گوپ سماج - اب جو سور کرو گوا و کوٹک ناہین کاتھ رہت برج آج -

راگ نٹ

۵ اودھو ہم آج بھئین بڑ بھاگی - جیسے سُمن سُگندھ لے آوت پون مدھپ انراگی - ات آنند بڑھیو انگ انگ مین پڑے نہ یہ سُکھ تیاگی - بسر گئو سب دُکھ دیکھت تمکو سیام سُندر ہم لاگی - جیون درپن مدھیہ درگ نرکھت جہان درشٹ تہان نہین جائی - تیون ہی سور ہم ملے سانورے برہ بتھا بسرائی -

راگ سارنٹ

پاتی سکھ مدھوبن تے آئی - اودھو ہاتھ سیام لکھ بھیجی آئے سنو مہری مائی - اپنے اپنے گرہ تے دوڑیں لے پاتی اُر لائی - نین نیر لکھ نین کھنڈت پرمن گتھا بجھائی - کہا کروں سونے یہ گوکل ہرزن بچھ نہ سہائی - سور سیام پر بجہ کون چوک تے سیام سُرت بسرائی -

راگ نٹ

سُن گوپی ہرکو سندیس - کہ سمادھ انترگت چیتو پربھ کو یہ اُپدیس - وے اگت بناسی پورن گھٹ گھٹ رہے سمائی - تہہ نسچے کے دھیاؤ ایسے سچت کمل من لائی - یہ اُپائے برہ تجوگی ملے برہم تب آئی - تو گیان بن مکت نہ ہوئی نگم سنادت گائی - سُنت سندیس دُسہ مادھو کے جن گوپی بلکھانی - سُو برہ کی کون چلاوے نین دھرت اٹ پانی -

راگ سارنگ

ہو تم بے برجنا تھ پٹھایو - آتم گیان سکھاون آیو - آپے پُرکھ آپ ہی ناری - آپے بان پرستھ برت دھاری - آپے پتا آپ ہی ماتا - آپے بھگنی آپے بھراتا - آپے پنڈت آپے گیانی - آپے راجہ آپے رانی - آپے دھرتی آپ اکاسا - آپے سوامی آپے داسا - آپے گوال آپ ہی گائی - آپے آپ چراون جائی - آپے بھونر آپ ہی پھول - آتم گیان بنا جگ بھول - رنگ اودو جو نہیں کوئی - آپے آپ نرنجن سوئی - یہ پرکار جاکو من لاگے - جرا مرن جیتے دُکھ بھاگے - سُن اودھو یہ کون سیانی - تم تو مہا پُرکھ بڑ گیانی - جوگی ہوئے سو جوگ بجانے - نودھا بھگت سدا من مانے - بھاو بھگت ہر جن جیت دھارے - شیو سنگ بچارے - تم کہہ بیچ بیچ کہت سیانی - جوت روپ جات پر منجھا نہیں جانے - بن دیکھے کیسے بیچ مانے - ابلا ہر کے روپ دیوانی - بھر بھر کہے وہی سُدھ آوے - سیام روپ بن اور نہ بھاوے - جوگ سمادھ جُوٹ جیت لاوے

پرمانند پرم پد پاوے ۔ نندکشور کو جب ہی نہارین ۔ کوٹ جوت واچھب پر وارین
۔ سبھی سیکھ گھنشیام سندر ۔ روپ ٹھگی ہلدھر کے بیر ۔ سر سکھنڈ کنڈل نہال ۔ کیون بسرین
وہ نین بسال ۔ مرگ مد تلک الک گھنگھرارے ۔ اُن موہن من ہرے ہمارے
۔ بھرکٹی بکٹ ناسکا راجے ۔ اُرن ادھر مرلی کل باجے ۔ دارم دسن دمک دُت سوہے
مرد مسکان مدن من موہے ۔ چار چوک ار پرگج موتی ۔ دور کرت اڑگن کی
جوتی ۔ کنگن کنکن پدک براجے ۔ چلت جرن کل نوپر باجے ۔ بن کی دھات
چیتر تن کیے ۔ وہ چھب جھجھ جو رہی ہم ہیئے ۔ پیت بسن چھب برن نہ جائی
نکھ سکھ سندر کنور کنھائی ۔ روپ راس گوالن کے سنگی ۔ کب دیکھین وہ روپ
ترِبھنگی ۔ جو تم ہت کی بات سناؤ ۔ مدن گوپال لے آن ملاؤ ۔ ناد بھو بل سبے سیانی ۔
کھوجت جاہ مہا مُن گیانی ۔ جا کے روپ ریکھ کچھ ناہین ۔ نین موند چیتو چت ماہین
ہردے کمل مین جوت براجے ۔ انہد ناد نرنتر باجے ۔ اڑا پنگلا سکھمن
ناری ۔ سونیہ سیج مین بسے مراری ۔ مات پتا نہین دارا بھائی ۔ جل تھل گھٹ
گھٹ رہے سمائی ۔ یہ پرکار بھو دستر ترہو دن ۔ جوگ پنتھ کرم کرم انسر ہون ۔ ایسے
مدھکر نکھ ہونہ جائی ۔ ہم دچیت بت ہریو کنھائی ۔ برجباسن گوپال اپاسی ۔
برہم گیان سن آوے ہانسی ۔ اب لون جوگ کبھون نہین آیو ۔ مانو کبجا روپ مین پایو
کھول سو گاہک پاسے دکھایو ۔ مادھو مدھکر ہاتھ پٹھایو ۔ ابلا ٹھگی الپ رت ہیری
سو ٹھگ ٹھگیو کنس کی چیری ۔ رام جنم تپسا جدرائی ۔ تہ پھل بدھو کو بری بائی ۔
سیتا برہ بہت دکھ پایو ۔ اب کبجا لِ ہیوسر ایو ۔ گیان نراس کہاں نے کیجے
جوگ موٹ داسی سر دیجے ۔ وہ اچیت الکمت ابناسی ۔ ترگن رہت بٹ دھرے
نہ داسی ۔ کہہ مدھکر سن بات ہماری ۔ یہ وہ سونیہ سنو برجناری ۔ مہین وہی
ٹھگ گراین کوئی ۔ جہان دیکھو تہان برہمہ سوئی ۔ آپہ اورہ برہمہ جانے ۔ برہم بنا دوسر
نہین مانے ۔ بار بار نیچن نوارد ۔ بھگت برودھی گیان تہارو ۔ ہوت کہا اپدیسے بتے
ین سو بس ناہین ال میرے ۔ ہر نہ جوت نکھ نہ لاگے ۔ کرشن بجوگن سدن جگے

نند نندن کے دیکھے جیجو ے۔ پچ وہ رُوپ پوّن نہین ہوے ۔ جب ہرا دے تب
سُکھ پاوے ۔ موہن مورت نرکھ ہرآدے ۔ وُ سبھ کچھ ال ہمے نہ بھاوہ ۔ جوگ
کتھا اُدھین کہ وساوہ ۔ اُدھو گیے دھن برجبال ۔ جنکے سربس مدن گُپال ۔ وہ
مت تیاگو یہ مت آئی ۔ تمھرے درش بھگت ہین پائی ۔ تم گرو مین داس تمھارو ۔
بھگت سُنا سے جگت نستارو ۔ بھونر گیت جو سُنے سُناوے ۔ پریم بھگت کو پراپی
پاوے ۔ سورداس گوپی بڑبھاگی ۔ ہر درشن کی ٹھگواری لاگی ۔۔

ایضاً

دُھکر بھلی سُمت مت کھوئی ۔ ہانسی ہون لگی یا برج مین جو گہ راکھو گوئی ۔ آتم ام لکھاوت
ڈولت گھوٹ گھٹ بیا پک جوئی ۔ جاپے کا مُکھ پھرت نرگن کو پہیان
تاکہ نہین کوئی ۔ پریم کتھا سُوئی سپے جانے جاپے بیتی ہوئی ۔ تو نیرس ایتی
کہہ جانے بوجھہ دیکھی اوئی ۔ بڑو دوت تو بڑے ٹھور کو کہیئے بدھہ بڑوئی سُو دین
بو رکھمھ کھٹ بدکہت پھرت ہے سوئی ۔

ایضاً

سُنت گیان کتھا الگات ۔ جیہہ مُکھ سُدھا بین رس پورت ہر پر ت جیہہ سُنات
جہان لیلا رس سکھی سما جہہ کہت کہت دن جات ۔ بدھنا بھیدکیو اب
پلکمیت تہان گھٹ بدبمجھات ۔ یدبہان رس راس ٹرتینے کت من اُت رجھات
رُوپ رہت کچھ بکت بدن تے مُت کوئی ٹھگ بھر کات ۔ ساوھ بادھرت سار جان
کو اُجیت نہ من بسرات ۔ نند نندن کر کملن ری چھب مُکھ اُر پر پرسات ۔ ایک ایک
تے سبے سبھانی برج سُندرن سکات ۔ سورشیام رس سندھ
گامنی نہین وُدہ دنسا ہرات ۔

ایضاً

اُودھو اتنی کہیو جا سے ۔ اُت کرس گات کمتی ہین تم بن بہت دُکھاری گا سے ۔ جل سمُوہ
بر کھت انکھین تے ہونکت لے سے ناون ۔ جہان جہان گودوہن کرتے ڈھونڈھت

سُوئی سوئی کھاون۔ بڑت پچھار کھاے تبھی چھن ات بیاکل ہو سے دین۔ او سو کاڑھ ڈارے ہین بار ہد ھتے ہیں۔

ایضاً

۱۲ اُودھو جوگ سکھاون آئے۔ سنگی بھسم ادھاری مُدرا لے ہر جبنا تھہ بھائے۔ جو پے جوگ لکھو ٹون کو کس رس راس کھلائے۔ تیہہ گیان کیون نا اُپدیشو ادھر سدھارس پیائے۔ مُرلی شبد سُنت بن گونت سُت پت گرہ بسرائے۔ سورداس سنگ چھانڈ سیام کو منہہ رہے پچھتائے۔

ایضاً

۱۳ اُودھو لہنو ابو نیہنے۔ جو کچھ بدھنا رچی سو بھئی آن دوکھہ نہ لیجے۔ کیتے کہا جو کہت نہ نیہے سوچ ہردے پچھتیئے۔ کبجا برباوے موہن سوں ہم ہیں جوگ بتیئے۔ اگیا ہوے سوئی تم کہی بنتی یہے سُنیئے۔ سورداس پربھو کرپا جان جو درسن سدھا پیئے۔

ایضاً

۱۴ اُودھو ہمے سیام سُندر بن سب کو سمجھاوے۔ جہہ بدھہ ملین سیام کھن سُندر سو بدھہ کو نہ بتاوے۔ عذت جتن کیے انیک پرتھان نہ من برماوے۔ تدپ ہٹھیلے ہمرے لوچن اور نہ دیکھیو بھاوے۔ باتر لیسا پران ملبھہ بن رسنا اور نہ گاوے۔ سورداس پربھو پرا نہ نگتے کہیے جو کہہ آوے۔

ایضاً

۱۵ اُودھو کہا کرین لے پاتی۔ جب لگ نہین گپال دیکھت برہ دہت میری چھاتی۔ نلکھہ ایک موہ بسبرت ناہین سُر دیسے کی راتی۔ بن تو تب ہی لے ہر لینھو جب بھیو مدن براتی۔ بیر برائی تم کہہ جانو تم تو سیام سنگھاتی۔ سورداس سوامی سوں تم پن کہیو ٹھکر سُہاتی۔

ایضاً

۱۶ اُودھو برہو پریم کرے۔ جیون بن پٹ سے گہے نرمل ٹپ کہہ رسہ پرے

جیون آوان گھٹ دہت انل تن توپن امی بھرے - جیون دھرج دہہ انگ جرتو سُت
بھرن بھرے - جو سہنت سبھٹ سنمکھ رن تور سپار تھہم رہے - سُورگُپال
پریم پنتھ چل تے کوئی نہ دُکھ ڈرے -

راگ ملار

۱۷ اودھو اتی جاسے کہو سب بنتی کہت ہرسون یہ دن دُدھہ پوری رہو - آج کال ہم تو
دیکھت ہو نپٹ ترن سم جیند - سُندر سیام پرم کومل تن کیون بس ہے نند نند - مدھر
مورپک پرکھہ پربل ات بن اپن چڑھہ بولت - سنگھ جلد سم گاسے گجیہ برج بیتھن بیتھن
ڈولت - آسن اسن بسن بکھہ اہ سم بھوکھن بھون بھنڈار - جبت کیت پھرت دسہ درم
دُم پرت دُکھنکھہ لیئے سب مار - تم تو پرم سادھ کومل من جانت ہو سب ریت -
سورسیام کو کیون بولے برج بن ٹارے یہ ایت -

راگ ملار

۱۸ جو پے اودھو ہردسے مانجھہ ہری - تو پے اتی ادگیا ان پے کیسے سہی پری - تب ہی
دوادرم دہن نہ پائے اب کیون دہہ جری - سُندر سیام نکس اُرتن ہم سیتل کیون
نہ کری - اندر رسائے برکھہ نین مگ گھٹت نہ ایک گھری - بھیجت سیت نیت تن
مانیت رہے گر کیون نہ دھری - کرکنگن درپن لے دودُو اب یہ انگھہ بھری - ایتے
مان سُورسُن جو گج برہن برہ بھری -

ایضاً

۱۹ اودھو ات ہت کہن بہیو - یا برج کو بیوہار جتو ہے سب ہرسون کہیو - دیکھہ جات اپنی
ان انکھن داوانل دہیو - کہان لون کہون تیحاات سا جت یہ من کو سہیو - کتو پرہار
کرت مکردھوج ہردسے بھار جیہیو - یہ تن نہیں جرجات سُور پرکھہ نینن کو بہیو

ایضاً

۲۰ اودھو یہ برج برہ بڑھو - گھر باہر سہ تا ان ابن بلی درمن چڑھیو - باسر رین سدھوم
بھیانک دس درس نبھ بڑھیو - ڈھنڈ کرت ات پربل ہوت پربی یا سون انل ڈرھیو

جرکن مُوت بھسم چھن مہیان باہر منتر پڑھیو - سورداس پربھ نند نندن بن ناہن جات گرُھیو -

راگ ملار

٢١ بُریہ کبجا بھلو کیو - سُن سُن سماچار ہنس اودھو اُدھک جُڑات ہیو - جا کو گن بھر روپ نام ہر بہر پُو سو پھیر نہ دیو - تہہ اپنو من ہرت نہ جانیو ہنس ہنس لوگ جیو - سور تنک چندن چڑھائے کے اُدھر امرت جو پیو - اور سکل ناگر نارن کو داسی داؤ لیو -

راگ دھناسری

٢٢ اودھو تم کہیو جیسے گوکل آوین - دن دس رہے بھلی سو کینہی اب جن گھر لگاوین - تم بن کچھ نہ سہاسے پران پت کان بھون نہ بھاوین - بال بلکھ مُکھ گو نہ چرت ترن بچھرن چھیر نہ پیاوین - دیکھت اپنی آنکھن اودھو ہم کہہ کہا جناوین - سورسیام بن تپت رین دن ہرہ ملے سیج پاوین -

ایضاً

٢٣ اُدھو اب جو کانھ نئے ہین - جیہ جانو اُر ہردے بچارو ہم نہ اتو دکھ سہہ ہین - بوجھو جاے کون کے ڈھوٹا کا اُتر تب دے ہین - کھابو کھیلیو سنگ ہمارے تہان کو کہا بنے ہین - گوکل ہن متھرا کے باسی کب لون جھوٹھ کہہ ہین - اب ہم لکھ ٹھون چاہت ہین وہان بانت نہین بے ہین - ان گین چر لو چھا نڑو ہے جو نہین لال چرے ہین - اپنے پر نہین بلت سُور پربھ پھر پیچھے پچھتیے ہین -

ایضاً

٢٤ اودھو ہمین دوو کٹھن پری - جو جیو دن تو سن سٹھ گیانی تن تج روپ ہری - گن گاوین تو شک سنکادک سنگ دھیاوین تو لیلا پھری - آسا اودھ سنتو کھ دھری - تو دھرم نہ برج سُندری - سیا یا ہے سب سکھی سجانی پے سب برہ بھری - شوک سندھ بر بیچ کی نوکا جہہ مکھ قرل بھری نیدن بھرت بزنکش ات بڑ ماتے مدن کری - ڈھاہے گو سب دھام سُور جو پیچھے نہ وہ گہری -

راگ دھناسری

۱۵ اودھو بیتے دن گئے چرن کمل تکبھ ہی ۔ درس ہین دکھت دین چھین چھین بیداسہی ۔ رجنی
ات پریم بیر گرہ بن من دھرے نہ دھیر ۔ بانسر گت جووت ار سر تا بہئے نین نیر ۔ اب
اودن اودھ اس سوئی گن گھٹت سواس ۔ اتو برہ برہن کیون سہہ سکے کہہ سورداس ۔

راگ آساوری

اودھو کہت نہ کچھو بنے ۔ ادھر امرت اسواون رسنا کیسے جوگ بھنے ۔ جھو لوچن ادلو کے
نکھ سکھ سندر نند تنے ۔ یے لوچن کیون جاہین اور تجھ سے پٹھئے اپنے ۔ راگن راگ
ترنگ تان گھن جے سرت مرل سنے ۔ تے سرت جوگ سندیس کٹھن کہہ کانکر میل ہمنے ۔
سورداس سیاما موہن کے یہ گن بیدھ گنے ۔ کنک لتاتے اپجے نہ تکا کھٹ پد رنگ جنے ۔

راگ مارو

اودھو ان نینن نیم لیو ۔ نند نندن سون ہٹ برت یاندھیو دسرت ناہین بیو ۔ اندھ چکور
میگھہ اور چاترک ایسے بیدھ الیو ۔ تیسے یہ لوچن گوپالہ اک ٹک پریم پیو ۔ گیان گیسم
لے آئے اودھو چنچل نہ اچیت کیو ۔ ہر مکھ کمل ای رس سورج چاہت وہی لیو ۔

راگ کیدارو

اودھو ہر کے اور سے ڈھنگ ۔ جہان نہ اننگ رس نہہ روپ کو تہان دی گت دی اننگ
جہان اننگ بپ اسر د آسکا تے بھئی نوتن انگ ۔ اپ نکھ ناخ دو دو سم بھئے بانک
للت نر بھنگ ۔ کنک بیل ست ول سر منڈت ڈرھہ تر لتا لو نگ ۔ سیاما بسدن
بسار بھئے جاتے چنچل نار لنگ ۔ بے سکھ نہت نہت پادینگی جے کر ہین انگ سنگ ۔
کا کارن ہے جو نہین برج کے سور پر بھو سری رنگ ۔

ایضاً

۲۹ اودھو برج رپ بہر جیے ۔ جے ہر کے کارن نند نندن بہت بہت دور کیے ۔ لس کے
میکھ نکی ہے آوت اٹ ڈرکرت سنکمت ہیئے ۔ تن سپے تے تن پران ہمارے
ترب چھنک چھنا سے لیے بن برکٹ روپ اکھا سرم کرہ کیت اتو نہ ہیتی کیے ۔

کوٹک کال سم کالندی دو لکھت سکل نہ جات پیئے۔ اور او سینچے اُسواس تر نا در رت تہ سکھ سکل اُڑا دیئے۔ کیتی سکل کرم کیسو بن سور سرن کا کو تکیئے۔

راگ سارنگ

۳۰ اودھو کیئے کاہ سنائے۔ ہر پھیرت جتی سہنت ہے ایتے بر دے کھائے۔ بر مادھو مدھ بن ہی رہتے کت جسودا کے آئے۔ کت پرتھ لوپ بھیکھ برج دھار لوٹت پہ سکھ اپجائے۔ کت کر دھار اندر مدھٹیو کت بن راس بنائے۔ اب کہہ نٹھر بھئے ہم اوپر لکھ لکھ جوگ پٹھائے۔ پرم پرتن سبے جانت ہو تاتے یہ کہہ آئے۔ اپنی کون کہیں سوچ مات پتا لبیرائے۔

ایضاً

۳۱ ہم ہون تو اُدھو ایو سو کٹھن کرت من نندن۔ ندعب کنتھا کہہ کہہ سمجھاوت تدپ نہ رہت نند نندن بن۔ برکھت اب نس دوس نین جل مکھ بچن کچھ اور چلاوت۔ انیک بھانت چیت دھرت نٹھر تا سب ہل سرت ہی جیہ آوت۔ کوٹ سکر سم سکھ انمانت ہر سمیپ سمتا نہیں باوت۔ جھلکت سندھ لو کاکے کھگ جیون پھیر پھیر وہی گن گاوت۔ جونی جونی بچن بچارت انتر تی اتی ادھک اُرواہت۔ سورداس پرتھر نہ سکت تن بار کہ بہرتن ہے چاہت۔

ایضاً

۳۲ اودھو بھلی کرتی گوپال۔ آپن تو آوت ناہیں یہاں اُہاں رہے یہ کال۔ چندن چند ہتو تب سیتل کوکل سبد رسال۔ اب سمیر باوک سم لاگت اب برج اُلٹی چال۔ ہار چیر کنچک کنٹک بھئے ترن ناک بھئے بھال۔ سیج سندھ گرہ تمر کمنداسر پ سمن بن مال۔ ہم تو نیا ہے سہیں ایتو دکھ بن باسی جو گوپال۔ سورداس سوامی سکھ ساگر بھوگی بھرمر بھوال۔

راگ سورٹھہ

۳۳ اپنے من سرت کرت رہیے۔ اودھو اتنی بات سیام سوں سمے پاے کہیے۔ گھوش بست کی جوگ ہماری کچھو نہ جیہ کہیں پرم دین جدو ناتھ جان کے گن بچاسہی۔ ایک ہی بال گوپال ادھو ...

نِمِه راس دَہی - سُور داس پربھ بہت کہا کہون بچن لاج لہی -

راگ کیدارو

۳۴ اودھو نند نندن سون اتی کہیو سنقہ پ برج اناتھہ کر چھانڈ پونڈت بارا گ جیت کر رہیو - تنکا توہ کر وچن ہم سون ایک باس کی لجیا لہیو - گن اوگنن دکھہ نہین کیجیت دائن داس کی اتی سہیو - تم بن سیام کہا ہم کرہین یہ اولمب نہ سپنے لہیو - سور داس پربھ یہ کہہ تھیٹی کہان جوگ کہان ہیون دہیو -

راگ سارنگ

۳۵ اودھو ہر کر بھوت جیتی - جو من ہاتھہ ہمارے ہو تو کت سہتی اتی - ہردے کٹھور کلس ہون تے ات تا دے جیت اچیتی - تب کچھ بچ انچل نہ سین کہتی اب جمنا کی ریتی - سور داس پربھ تھرے ملن کو سرن دیہہ اب سیتی - بن دیکھے موہ کل نہ برت ہے جا کو سرت گاوت ہے نیتی -

ایضاً

۳۶ اودھو کھری جری ہر کے سولن کی - کنج کلول کرے بن ہی بن سدھ بسری وا بھولن کی - جب ہم وو ٹر انک بھر لینھی دیکھہ جھانہہ تو مولن کی - جمنا کے کولن کی - وہ چھب جھاک رہے دو دو تو چن بہیان گہہ بن جھولن کی - اب وہ پریت کہان تو برنون دا ہے وہ سور ہیے مین مال دئی مونہہ بولن کی -

راگ نٹ نارائن

۳۷ ایسی بات کہو جن اودھو - جیون تر دکھہ اپجے جگ لاگت نلسست بچن نہ سودھو - آپن پو بچار کر وات تب اورن سکھہ دیہہ - میرے کہے نجاست راکھو بسر کے والے لیہہ - جو تم پدم پراگ چھانڈ کے کرو گرام بسن باس - تو ہم سور ہو کر دیکھین نکھہ چھانڈ بین پاس -

راگ کیدارو

۳۸ اودھو جو دیکھے ہو برج جات - جا کہیو سیام سون یا برہ کو اتپات - بین کچھو نہ سو چھیتی کچھو سرون سنت نہ بات - سیام بن آنسون پورت دسہ دمن بھئی بات -

اُنئے وے تو آئے جی بھر سر برساٹ ـ سور کے پربھ بھرمل ہو پاچھے ہو پچھتات ـ

راگ سورٹھہ

٣٩ اودھو یہ ہر کہا کرید ـ راج کاج چت دیو ساںور ے گوکل کیون بسریو ـ جب لو گھو گھٹ رہے نب لو ہم سُنتت سبوا کینھی ـ بارک کھون اُوکھل پرسے سوئی مان جیہ لینھی ـ جو تم کوٹ کروہرج نایک بھئے راج کمار ـ تو یہ نندپتا کہاں بل ہیں اور جسُمت مہتار ـ کہاں گووردھن کہاں گوپ برندسب کہاں گورس کو کھیبو ـ سورداس اب سوئی کروجیہہ ہوئے کانھہ کو اپنو ـ

راگ آساوری

٤٠ اودھو ایسو کام نہ کیجے ـ ایک رنگ کارے تم دُودُوبی سبت کیون کیجے ـ پھیر پھیر کے دُکھ اُدگا ہیں ہم سب کری اچیت ـ کت پٹ پرگونا مارت ہوئیے نہ بھوٹے کھیت ـ زپٹ کوٹ کیٹ کُل نیہی کہا بھلائی جانے ـ پھیرت گانٹھ بانس واہن سون بار بار للچانے ـ چھانڈ کمل سون ہیت آپنو نُوکت اُنتہ جاے ـ لمپٹ ڈھیٹھ بہُت ایرادھی کیسے من پتیاے ـ ہم بات کہت ہون تم سون پھرمت کہون آؤ ـ ایک بار سمجھاؤ سورج اپنو گیان سکھاؤ ـ

راگ سارنگ

٤١ اودھو اورے کچھا کہو ـ نج جنس گیان سنئے ناوت تن بر کہہ مون رہو ـ رُت ودم بہت بہت نین جل سینچ دھیان دھر لاگی ـ تا کے بیچ ات کٹھن برہت سیام سول انراگی ـ کرہلم ال آے پرنشنہہ ہیج کٹھن جوگ رب ہیرے ـ من مرجھات سور کو رالکھے مہہ نیہہ بن ٹیرے ـ

ایضاً

٤٢ اودھو ساںچ کہو ہم آگے ـ گھر ہیں کہا بجے کہتا ہے برگٹ آگ کے لاگے ـ جاون ہے گوپال بندھارے سو اس اٹل تن جاریو ـ ترکھ بہرد ے نکھ چند مکھ بھیو کا دھہ باہر ڈاریو ـ ایسنے پرتو سو جھت ناہن جوگ سکھاون آئے پھیرلے جاو سور کے پربھ پے جن ہمین یہاں پٹھاے ـ

ایضاً

٤٣ اودھو سب سوارتھ کے لوگ ـ آپن کیل کرت کبجا سنگ ہمے سکھاوت جوگ ـ بھرم بن جات

ساںوری مورت بن دیکھے وہ روپ - اب بن راس بلین جمنا کے کرت لاج سب بھجے بھوپ - ان بن
نین نمیکھ نہ لاگت بھیو برہ دات روگ - بلو کا نتھ لما انسون ٹے سور سب سوگ -

راگ فمارنگ

۴۴
اودھو دیکھی پریت ونائی - بان تمہرو کرم کٹی کے چلے چور کی بانی - بر وبیچ بانھ بار سبلل
منو اودھر مادھری بیائی - سوہے باے لکھی انتر گت اوکھد ل نہ بسائی - گرل وان دھوپے رنگ
یاکو نہیں پاسے - کے ازے کے کاج بڑے نہ دکھ دیکھو نہیں جاسے سکھے مارے
سو سور کہا وے متر ورود نہ بھلائی - سور داس ایسے ال جاب میں تن کو گت نہیں کائی -

ایضاً

۴۵
اودھو جو ہر ادین تو پران رہین - اودت جات الٹ کھی بیٹھیت جیون اودھ کہین - جیسے دام
اودکھل سون باندھے بدن نوا سے رہے - جیسے جو رای نو منیت چور چھب کیون بھولت نہین
گیان گھے - تن سون ایسی کیون کہہ آوسے جے کل پٹ کی نراس تہے - سور سیام گن رس
ندھی تج کے کیون ٹھٹ نہ رہئے -

ایضاً

۴۶
اودھو یہ نسچے ہم جانی - کھویو گیو نیہ ناگ ان بے پریت کوٹھری بھی پرانی - پہلے اودھر سدھا
کر سینچی دیو بوکھ بھولا ڈلرائی - بھرے کھبل گیو سب کیشوگرہ رہنا جیون جالپت جھانی -
ایسے ہی پرمیت دکھائی تنگ کینچر جیون لپٹانی - بھرون سرت لئی نہیں جیسے بھونر لتا
تیاگت کملانی - بھورگی جہان جاسے تہین سکھ ایک رنگ دکھ دیہ دہانی - سورداس
لپٹ دھنی چورسے کھایو جاہت وانا پانی -

ایضاً

۴۷
اودھو ہم ہین تمہری داسی - کاہے کٹک بچن بولت ہو کرت آپنی ہانسی - ہمرے گنہ ناتھ
گن باندھیو ہم کہہ کیو بچار - جیسی تم تیسی تو بیچ ہو ہانت ہے سنسا - جو کچھ بھلی
بری تم کہہ ہو سوسب ہم سہ لیہن - آپن کیو آپ جگلیتن گی دوکھ نہ کا ہو دے ہین -
ہم تو بڑے بڑے کے پیچھے اور سب کے سروار - یہ دکھ بھیو سور کے پرجھہ تن تا گنت

نگاون چھار ـ

راگ سارنگ

۴۸
اودھو تم کہت ہردے رہت ہی ـ کیسے ہوے پرتیت کرو رُسن بیئے باتین جو سہت ہی ـ
باسرین کٹھن برہا ل انتر پران دہت ہے ـ پر جر پر جر پیچ نکبس دھوم اب نینن نیر بہت
ہے ـ اودھو تک اوگیا ہوت دیہ دکھہ مرجادا نہ کہت ہے ـ کہو کیون من مانے یہ
سور پربھو ان باتن جو کہت ہے ـ

ایضاً

۴۹
اودھو تم ہی ہو سب جان ـ ہمکو سوئی سکھاون دیجے نندسون کی آن ـ آنکھہ بھوجن ہت
ہے جاکے سو کیون سائے پرواں ـ تا نکہہ سیم بات کیون بھاوے جا نکھ کھائے پان ـ کنکر سر کیسے
سہج مانت سن مرلی کو گان ـ تا او پر کیون نرگن آوت جا ار سیام سجان ـ ہم بن سیام بجو گن رہین جب لگ
یہ گھٹ پران ـ سکھہ تا دن نے ہوے سور پربھہ برجناس کے بھان ـ

ایضاً

۵۰
اودھو ہی بچار کہو ـ کئے تن گئے بھلو مانو کے ہر برج آسرے رہو ـ کان دیہ برہ ودن ہ کی اندری
جیو جرو ـ مجھے سیام کمل پربم مکھہ مرلی بوند برو ـ چرن سرود رہین منو سہرورہے ایک رہن پیت
تم نرگن باروہین ڈارو سو کون یہ نیت ـ

ایضاً

۵۱
اودھو کٹ وے باتین چالی ـ ات بیٹھی مدھری ہر سکھہ کی بین ار انتر سالی ـ سیام سگھن تن سینچی
بیلی ہنست کمل دھر پالی ـ اب وے ہلی سو کھن لاگین چھانڈ دئی ہر مالی ـ نب تے کرپا کرت برج اوپر
سنگ لتا برجبالی ـ سور سیام بن مرنہ گئی کیون برہ بتھا کی گھالی ـ

راگ نٹ

۵۲
اودھو جوگ کی گت سنت میرے انگ آگ بئی ـ سلاگ سلگ ہم رہی تن مین پھونک آن
دئی ـ جوگ ہمکھوگ کبہہ کون سیکھہ سکھئی ـ سنگھہ منکا جہرن لاگے سنی بات نئی ـ
سٹے ناہین کرم ریکھا جو بدھ ٹھاٹھہ ٹھٹی ـ سور پربھہ کی کرپا جا پر سکل سدھ تہ بھئی

راگ کیدارو

۲۵۶ اودھو جو ہم ہیتو ہمارے ۔ تو تم کہیو جا سے کرپا کر جے دکھ سبے ہمارے ۔ ات بر دو جیون جرت بھئی تم دوجیون ہم جارے ۔ نہین ہرات نہین جرت چھار ہو سلگ سلگ نپٹے کارے ۔ جد پ اتگ ہر ہم جل بھوت جرت برس گھن تارے ۔ جو سینچین یہ بھانت جتن کر تو تینے پرت بارے ۔ کیر بھوت گو کلا کھنجن بدھک بجوگ ہڑا دے ۔ ان دکھن کیون جیین سور پربھ برج کے لوگ بچارے ۔

راگ دھناسری

۲۵۷ اودھو گت سندیسو آن ۔ کہا کرون داندنندن سون ہوت نہ ہیت چیت ہان ۔ جوگ جگت کہہ کاج ہمارے جد پ مہا سکھ کھان ۔ سنی سنیہہ سیام سندر سون ہل ہل کے من مان ۔ سو ہت لوہ برس پارس کے جیون سہرن بن بان ۔ پن دہ چار چھبلک سون لے لٹ پٹاسے لپٹان ۔ پرہت نرگن نیرس نت نت نگمہ پرت نہ جان ۔ سور داس گوپی نے جاکارن بھرت سون لیجے پہچان ۔

راگ بلاول

۲۵۸ اودھو تم کہیو ہر سون جاسے ہمارے جیہ کو درد ۔ دن نہین چین رین نہین سووت پاک بھئی جیسیا سرد ۔ جب تے اکر درے گئے مدھ پری بھئی برہ تن باے جھر د ۔ کینچی پرپل جگی ات اودھو سچ بھئی جیس پیری ہر د ۔ سکھا پرتین نرنتر ہو تم تاسے گیت کھول پرد ۔ کو اکھہ روپ درسن بن ہر کے سور مور نہین ہیو سرد ۔

راگ گوری

۲۵۹ اودھو کیون آئے بیج دھاؤ لے ۔ سہاگ سکھ راج پدوی لہ دن دس کچھو کماؤ لے ۔ کہیو جو دھرم کرپا کر کانہ سو تو ات لبس کے گاو تے ۔ گیر و نرت دیکھہ انکھین سبے سرد تا سکل اگھاوتے ۔ اب کو دکچھو نہ جانت ہر بن تو کت جگت بناوتے ۔ جو کچھ کہت تہو سو تم سے ان مجھو نے سکھ پاوتے ۔ من موہن بن دیکھے کیسے اور سے اور ہی جاہتے سور داس پربھ درشن بن یہ بار بار پچھتاوتے ۔

راگ دیساکھہ

٥٧ اُودھو ہی پر کیرت پرانی تہرے ۔ جو کوئی کوٹ کرے کیسے ہو پھرت نہین من پھیرے
جا دن تے جسُدا گرہ آئے موہن جا دو رائی ۔ تا دن تے ہر و رس پرس بن اور کچھو نہ سُہائی ۔
کر یُرٹ ہنست کر پا اُولوکت مُگ چہن جھرت جات ۔ پرم تر ہپت سبہن تن ہوئی اچن
ہرو والگھات ۔ جاگت سووت سپن سیام گھن سُندر تن اَت بھاوے ۔ سوروا س اب
کمل نین بن بات نہین بہراوے ۔

راگ دھناسری

٥٨ اُودھو من ناہین دس بیس ۔ ایک ہُتو سو گیو ہر کے سنگ کو ارادھ تو ایس چھین اَت
سہل سبے مادھو بن جیتھا دیہہ بن سیس ۔ سو اسا اٹک رہے آسا لگ جیو کوٹ برس
تم تو سکھا سیام سُندر کے سکل جوگ کو ایس ۔ سور داس رسک کی بتیان پور و من جگدیس ۔

راگ کیدارو

٥٩ اُودھو بیان لگ ہے جگ جیت ۔ جاتے پرے سون پریم پراتن بھہر یو کر کیجیت ۔ کہان رب
راہ داہ رب منت رچ بدہ سنجوگ بنایو ۔ وہ اپکار آج یہ اد سر ہر درسن ہیچ پایو ۔ کہان
وے تم نند ناتھہ ہند ہت ہم گوکل برجباسی ۔ وہ بجوگ وہ ملن کہان اب کال چال اچو پاسی ۔
سور داس من چرن چرچ گن گر لو گن رچ مانی ۔ تب اور اب یہ برم کتہن اَت
نکھہ بیہ نجانی ۔

راگ ملار

٦٠ اُودھو تم سب ساتھی بھورے ۔ اب کے کہے بلگ مانو گے کوٹ کپل بے جورے بے
اکر ور کو رکر پ تنکے رہیتے بھرے بھرے آئیہ دھورے ۔ وے گھنسیام سیام اَتر گھن سیام کام بھید
وے اندھکر وت نرگن گن کے دیکھے پہٹک پچھورے ۔ سور داس کارن سنگت کیوں ج ج کو

راگ سورٹھہ

٦١ اُودھو سمجھا دے سو ہرن ۔ رے اندھکر نسدن مرجت ہے کا تھہ کنور اد سیرن ۔ چیت چھہری
سانوری مورت جیل ورگن کی ہیرن ۔ تن من لیو چرائے ہمار و اعرلی کی ٹیرن

بسرت نہین سُبھگ تن سو بھا پیتامبر کی پھیرن ۔ کہت نہ بنے کاندھے ٹکٹی دھر چھب بن گاین گھیرن ۔ تم پہ بین ہم برہ بتاوت آنکھ مُونڈ بھٹ بھیرن ۔ جہہ اُر لسبت سیام گھن سُندر مکت پر دسوئی چھیرن ۔ نم ہمے کہان لے آئے اُدّھو جوگ دُکھن کے ڈھیرن ۔ سُور رسک بن کیون جیوت ہین نرگُن کٹھن گریرن ۔

راگ سارنگ

٦٢ اُدّھو سیاممہہ تم لے آئے ۔ برج جن چاتک پیاس مرت ہین سوات بوند برساؤ ۔ گھوس سرُوج بھئے ہین سمپُٹ دن من ہوے بکساؤ ۔ یہان تے جاؤ بلمب کرو جن ہمری دسا سناؤ ۔ جو اُدّھو ہر یہان نہ آوین ہمکو تہان بلاؤ ۔ سُورداس پربھ بیگ ملاؤ تن ہین جیس پاؤ ۔

ایضاً

٦٣ اُدّھو جو جوگ ہم تب ہی جانیو ۔ جادن تے سپھلک سُت کے سنگ رتھ برجنا تھ بلانیو ۔ تادن سب چھوہ موہ مٹ سُت پت ہیت بھلانیو ۔ تج مایا سنسار سار سکھ برج بنتن برت ٹھانیو ۔ نین موند مکھ رہے موُن دھر تن تپ تیج سکھانیو ۔ نند نندن مکھ مُرلی دھاری یہی روپ اُرانیو ۔ سوئی سنجوگ جہی بھولے موہ تم ہوُن جوگ بکھانیو ۔ برہا پیچ پیچ موئے پران تج تو دہ نہ پہچانیو ۔ کہو سو جوگ کہا یے کیجے نرگن برت نہ جانیو ۔ سور وہی نج روپ سیام کو ہے اُر ماںہہ سمانیو ۔

ایضاً

٦٤ اُدّھو وہ سکھ آے کہان ۔ چھن چھن نرکھت نین وہ مکھ بھر من جات تہان ۔ مکھ مُرلی سہر مور پکھوا اُر گھونگھچن کے ہار ۔ آگے دھین رین تن منڈت ترچھی چتون چار ۔ رات دن سب سنگ آپنے کھیلت بولت کھات ۔ سُورداس یہ برتھا جنوت کہہ نہ سکت یہ بات ۔

ایضاً

٦٥ کہہ اُدّھو ہر گئے تج متھرا کون بڑائی پائی ۔ بھون چتُردس کی یہ سمپت نرپ کی جوٹھی پرائی ۔ جو یہ کاج کرے کو سیوک تو سُرت پڑھے بتائی ۔ سیوت سیوت جنم گھٹاوت وے جم سدن ٹھائی ۔ تم تو پرم سادھو انتیر ہت جن کچھ کہو بنائی ۔ سُور سیام من کہا بچار یو کون ٹھگوری لائی ۔

راگ سارنگ

٦٦ اودھو ہر ہم ہیٹ بساری - جب ہی گون کیو مدھوبن کو بہت کری منہاری - اب تو دے
پتیات ناہین ہے ہر پچھوت جہتاری - اُن ہو تو الِ اِت آون کی جوگ سندیسن ٹاری - اب
لگ پران رہے آسا تک بیئے جو چلے پر جاری - سورداس سوامی سون کہیو دے تل انجلی ڈھاری -

راگ دھناسری

٦٧ اودھو جاے بہرسن آو کہا کہیو ہے نندکمار - یہ نہ ہوے اُپدیس سیام کو کہت لگاون چہار -
نرگن جوت کہان اُن پائی سکھوت بارم بار - کالہہ کرت ہینے اپنے کر ہمر انگ اپنے ہاتھ سنگار - بیاکل
بھئی گوپالہ بچھرے گیو گن گیان سنبھار - تاتے جیون بھاوت تیون لکیت سوناہین دودکھ کہار - برہ
سہن کو ہم سرجی ہین پاہن ہرودے ہمار - سورداس انترگت موہن جیون پران ادھار -

راگ بلاول

٦٨ اودھو کہہ مت دیہو ہمے گپال - آوری سکھی سب مل سوچین جو پاوین نندلال - گھر باہر تے
بول لیہہ سب جادو یک برجبال - کمل آسن بیٹھوری مائی موند ونین بسال - کھٹ پدکی
سو کر دیکھی ہاتھ کچھو نہین آئی - سندر سیام کمل دل لوچن نیک نہ دیت دکھائی پھر بھئی
مگن برہ ساگر مین کاہو سدھ نہی - پورن پریم دیکھہ گوپن کے مدھکر مون گئی - کچھ دھن سن
سروَن چانک کی پران پلٹ تب آئے - سور سواب کی ٹیر پپیہا برہن مرتک جیائے -

ایضاً

٦٩ اودھو ہے کہ چتر بدباوت - جے نہین جانین پیر پرائی ہین سر بکیتہ کہاوت - جو پہنے مین نہرتے
بچھرے کو کرجتن جپاوت - پیارے بران جات ہین جل بن سندھا سمدر تباوت - ہم برہنی
سیام سندر کی تم نرگنے جناوت - بیے ورگ مدھپ تمن سب پر ہر کمل بدن رس بھاوت - کہہ
بھوت سندیسن مدھکر کیت بکواد بڑھاوت - گورونہ گنل مہر چیت انتر سورداس کب گاوت -

راگ کلیان

٧٠ اودھو بھلی کری تم آئے - بدھ کلال کینہے کاچے گھٹ تے تم آن پکائے - رنگ دیو ہے
کانہہ سانورے انگ انگ چتر بنائے - گلن نہ پائے نین نیہ تے اودھ اٹاہو ہے جھائے

برج کرآؤ اُن جوگ کراُن دھن سُرت آگ سُلگائے ۔ کوک اُساس برہ تن پھلبت درسن
آس بجھائے ۔ جیسے سمپورن بھر سے پریم جل چھون نہ کا ہو پائے ۔ راج کاج تے
گئے سُور پرسن نند نندن کر لائے ۔

راگ ملار

اُدھو کلس بھئی یہ چھاتی ۔ ہیر من رسک لگیہ نندلال جھرت رہت دن راتی ہرچ برچ لوک
پتا او جننی کنٹھ لائے گئے کاتی ۔ ایسے نٹھر بھئے ہرہم سے کبھو نہ بھیجی پاتی ۔ پیہ پیہ رٹت رہت
جیہ میرو ہوئے چاتک کی جاتی ۔ سُورداس پربھ پرانہ راکھو دے کر بوند سواتی ۔

راگ گُجری

اُدھو پریم رہت جوگ سرس کون کون گایو ۔ نٹھر نگن نینن سون کیے کہا پایو ۔ جن نینن لسہ دن مینہو ہن
لکھہ ہیرد ۔ مُوندن تے نین کہت کون گیان تیرو ۔ جنکے تم سادھ سکھا باتین کہو نگی ۔ جیسے مس سیام
کتھا داسی ہم جنگی ۔ تاہین سن مدھکر ہم کہا لین جاہین ۔ جاہین لون بران ناتھ نندنندن نا ہین
ابیلی کُٹل کو رکر دو آن بھاکھیو ۔ سُورداس جیہ لوچنون کا تھہ کہان راکھیو ۔

راگ کانھڑا

اُدھو سندر سمے ہو آیو ۔ بنتی دوس رٹت چاتک تک تو سوات جل پایو ۔ گھنگ دھیان
دھرت اُرانتر مکھ مُرلی لے گاوت ۔ سُورسس راس پلن چھتالی کو سُس دیکھے سُدھ آوت سجان
لگن پریت انتر گت اوگن گن کر بھاوت ۔ یہ سُون کپٹ لوک ارتا ہین سُور سنیہہ جناوت ۔

راگ سارنگ

اُدھو کون گُدن چھانڈوے ہے گوکل ۔ بہر نہ آئے پھر یا برج ہین جھجر لو نہہ ملیو اب شو کل
ہر کن بن سمجھ اب مدبن کتھا پرسنگ سُنیو ہو چوکل ۔ سور کہتے اب ترہون کے پت
انو کیات سے لیے اب گوکل ۔

ایضاً

اُدھو راکھئے وہ بات ۔ کہت ہو انھ سباتی سُنت ہم جب جات ۔ جوگ بھل کو کھا ینڈ
الیے بانھہ نہ سہات ۔ بار بار نہ بھاکھیے کوئی امرت تج بکھ کھات ۔ نین بیا سے روپ کے جل

دیے نہین اگھات ۔ سور پربھ من ہر یو تو لگ جو لگ نہ تن گسرات ۔

راگ سارنگ

اودھو تم لو گن سون آدیس ۔ اک ٹک دھیان دھرے بس جاگی پھرے اُپدیس ۔ اُلٹ چیت بت پھرے نہ دو وے انگ بھسم رج بیس ۔ سورداس پربھ گو یکھ بسیری مین جوگن کے بھیس

ایضاً

اودھو بات تہاری جانی ۔ آئے ہو برج کو بن کاج دہت ہر دے گٹ بانی ۔ جو پے سیام رہت گھٹ نو کت پرہ نبھانہ پرانی ۔ جھوٹھی باتن کیون من مانت چل مت الپ گیانی ۔ جوگ جگت کی نیت الگم ہم برجباسن کہہ جانے ۔ بیکھو جاے جہان نٹ ناگر رہت پریم لپٹانے ۔ داسی گھیر رہے ہر تم یہان گڑھ گڑھ کہت بنانی ۔ ننڈٹ نلج اجھون نہ چلت اٹھ کہت سور سمجھائی ۔

ایضاً

اودھو رالھت ہون پت تیری ۔ یہان نے جاو جاو آگے تے دیکھت آنکھہ پرت ہے میری ۔ تم جو کہت گوپال ست ہے دیکھو جاے نہ گیجا گھیری ۔ تے سب تیسے دو دوبنے ہین وے اہیر دکنس کی چیری ۔ تم سار یکھے بسیٹھ پٹھائے کہا کہون اُنکی مت پھیری ۔ سور ہس پربھ نمر سے رلن کو گو ان کے سنگ ہو دت ہیری ۔

راگ نٹ

۹۵ اودھو بید بچن پر مان ۔ کمل مکھہ پر بین کھنجن دیکھہ ہین کیون آن ۔ سری نکیت سمیت سب گن سکل روپ ندھان ۔ ادھر سدھا پیاے پھرے پٹھے دبنھو گیان ۔ دور نہین دیال سب گھٹ کہت ایک میان ۔ نکس کیون کے ٹپال بودھت دکمن کے دکھ جان ۔ روپ رکھین دیکھئے بن سواد شبہ بھلان ۔ ایکھ ڈنڈ اڈار ہر گن گہنت پان ملکھان ۔ بہت ائے سجان جوگی سکل سندھ لواس ۔ نگم بانی میٹ کے کیون کہے سورج داس ۔

راگ سارنگ

اودھو اب چیت بھئے کٹھور ۔ پورب پریت بساری گرد ھر نو تن راچے اور ۔ جادن تے

مدھپوری سدھارے دھیرج رہیو نہ مور - جنم جنم کی داسی تمھری ناگر نند کشور - جیون بان لگائے موہن نکسے اَر یہ اَور - سورداس پربھو کبہہ ملوگے کہاں رہے رنچھور -

راگ سارنگ

اُودھو اب نہین سیام ہمارے - مدھوبن بسبت بدل سے لینیے مادھو مدھپ تہارے - اِتنی ہی دُور بھئے کچھ اَورے جورے جوئے ننگ ہارے - کپٹی کُٹل کاگ گوکل جیون انت بھئے اُڑ نیارے - رس لے بھونر جات سوارتھ ہت پر تیم چیت نہ بسارے - سورداس تن سُون کہہ گئیے جے تن ہو مَن کارے -

ایضاً

اُودھو بالاگون سب بھلے اَسئے - تم دیکھئے جن مادھو دیکھے تم ترے تاپ نسائے - نند جسودا ناتو ٹوٹو بید پرانہ گائے - ہم اہیر تم اہیر نام تج نرگن نام لکھائے - نت یہہ گو کھیل بھو کھیلے اودھل بھجا بندھائے - سورداس پربھ ہیے سول جیہ بھر نہ چرن دکھائے -

ایضاً

اودھو بلیان بھون بھر سدھاوہ - ہم جاری جگدیس برہ کی جربن کو کت جارو - ہمرے بران گھات ہوسے نبرسے تم کر جانو ہانسی - یہ جیون تے مرن بھلو ہے کرد ٹ لیجے کاسی - ہر ہکو آن ملاؤ کے لیجاؤ ساتھے - سورسیام بن بران تجت ہین وہ دکھ تمھرے ماتھے -

ایضاً

اودھو نرگن لہت ہو تم ہون اب دھون لیو - سکل مورت نند نندن ہمے آن سوہ دیو - اگم پنتھہ پرم کٹھن گون تہاں ناہین - سنکادِک بھول پڑے اَبلا کہاں جاہین - پنچ تتو پرکرت اپر کیسے جانی - من بچ کرم رہت سور بیرن کی بانی -

ایضاً

اُودھو اُو کچھو کیہیے کو - سُو دُکہہ ڈاردیا لاگون ہم سب سُن سہیے کو - یہ اپدیس آج تو ہین سکھی سُردن سُنیو نہین دیکھیو - نیرس کٹک نِبت جیون گت چاہت من اَر لیکھیو - نِبت سیام نکست نہ ایک پل ہیئے منوہر اُنگ - پا کو یہان ٹھورنا ہین رے راکھو جہان سُبھنگ - ہم سب

سکھی گوپال اُپا سک ہن سون باتین چھانڑ - سورمُد جپ لے راکھہ مدھپوری کُبجا کے گھرگاڑ -

راگ آساوری

٩٩ اودھو کہیو بنے سو ہتی - جاہ گیان سکھون تم آئے سو کہو برج مین کو جتی - انتہہ سیکھہ سُنے
ہمری کہیت بات بچار - بھرت نہ بچن کچھو کہے کو رہے پریت سُون ہار - دیکھبت ہو کرنا کی
مُورت سُنیت ہو پرپیرک - سُوئی کر دجیون مٹے ہردے کو داہ پرے اُر سیر کُ - راج پنتھ
تے ٹار بتاوت اُرج کُبیل کُپیڑ د - سورج داس سمائے کہان لو آج کے بدن گھیڑو -

راگ سارنگ

١٠٠ اودھو تم لائے کہہ کاج - ہت کی کہت اہت کی لاگت بگت نہ آوے لاج - آپن کو اپچار کر و
کچھ تب اَور ن سکھہ دیہہ - میرے کہے جادسُتو رہی گہو سیر دیکہہ - وہان بھیکہہ نانا ہو کے
اَور مُحو رپ ہی سو ہیہ - ہم کا نرڈارت اپنے سر ای کلنک ہے کید - سانچی بات چھانڑ اب جھوٹھی کہو
کون بدھو سن ہین - سُورداس مُکتا پھل بھوگی ہنس ہنن کیون چن ہین -

ایضاً

١٠١ اودھو اُلٹی ریت تہاری سُنے سو ایسی کو ہے - ا‌لپ بیس ابلا اہیر سٹھ تہین جوگ تو سوہے
بوچی کھلکھی آندھری کا جر نکٹی پہرے بیسر - منڈلی پٹیا پار سُوا ہنے کوڑھ لگاوے کیسر
بہری بپت سُون متو کرے تو اُتر جیسے پادے - سُو گت ہوے بتہ تاکی جو گوالن جوگ سکھاوے -
سکھی کہت سیام کی بتیان تم کو ناہین دُوکہہ - راج کاج تم تے نہ سرے گو کا یا اپنی پوکہہ - جانے بھول
بہے مارگ مین یہان آن کہہ کہتے - بھلی بھی سُدھ رہی سُور تو موہ دھار مین بہتے -

ایضاً

١٠٢ اودھو تم ہو سُنو ایک بات - جو تم کہت سکھاوت سو ہمین ناہین نیک سہات - سہس
ورس بن ملین کُودن جیون رب بن جلجات - تیون ہم کمل نین بن دیکھے پلچہہ پلچہہ مرجہات -
تُس چندن گھنسار بہے تن تے کیون بھسم بھرات - رہے سر دان مرلی دھن سُون رت
سنگی سنت ڈرات - ایلین آن جوگ اُپدیست ناہین نیک لجات - جن پایو ہر پرس
سُدھارس تے کیسے کڑ کہات - اودھو آس گن گن جیوت ہین اب نہین بران کھنات

شُورسیام ہم نپٹ بِساری جیبون تُہ جیرن پات -

راگ مارو

۹۰
اُودھو کہہ مدھبن کی ریت - راجہ ہوئے برجنا تھ تہارے کہا چلاوت نیت - نِس تون کرت واہ دِنکر جیون ہتُو سدا سِس سنیت - پوُرداپُرن کہیو نہین مانت گئے سہج بپ جیت کُبجا کاج کنس کو مارو بھتی نر نتر پریت - شُور برہ برج بھلو نہ لاگت جہاں بیاہ تہاں گیت -

ایضاً

۹۱
اُودھو کال چال اوراسی - مَن ہر مدن گُپال ہمارو بولت بچن اُداسی - اسیتے پرہم جوگ کرین کیون اُبگت ہے اَبناسی - گپت گُپال کری بن لیلا ہم ٹوٹی سُکھ راسی - لوچن اُمنگ چلت مہر کے ہرت بن دیکھے برساسی - رسنا سورسیام کے رس بن چاتک ہوتے پیاسی -

راگ کانھرو

۹۲
اُودھو انکھیان اَت اَنراگی - اِک ٹک مگ جو دت اور روَوت بھولیو پلک نہ لاگی - بن پادس پادس رت آئی دیکھت ہو بدمان - اب دھون کہا کیا چاہت ہو چھانڈ ونیرس گیان - سُن پر یہ سکھا سیام سندر کے جانت سکل سُبھاو - جیسے ملین سور پربھ ہمکو سو کچھ کرو اُپاد -

ایضاً

۹۳
اُودھو لو یہ پران رہے - آوت جات اُلٹ پھر بیٹھت جیوت اُدھو گہے - جاون دام اُوکھل باندھے بدان لو اسے چھہے - چھبہ جُوری نونیت جُورجب بھول تبے گیان کہے - تن سون کیون کہیت پئے بانین جن کل تراس سہے - سورسیام سُندر رس پوہر گُھٹے نہ نیر بہے -

ایضاً

۹۴
اُودھو کہت کہی نہ جاے - مدن گُپال لال کے بچھڑت پران رہے مُرجھاے - جب رتھ چڑھ کے گون کیُوات پھر چیتو گوپال - تب ہی پرم کرتِک سبے اُٹھ سنگ گئی برجبال - اب بدا در سے اسِر شِٹ برہ کی نکیت ہاے بورانی - تن سون کہا دیت پھر اُتّو تم ہو پورن گیانی - اب سون مان گھٹے کا کیجے جیون اُپجے پرتیت - سُور واس کچھ برن نہ آوے

کٹھن برد کی ریت -

راگ سارنگ

۹۵
اُودھو راکھو جوگ کی بات - کہہ کہہ کتھا سیام سُندر کی سیتل کرو سب گات - برہن گن نین کیتھے کو سٹھہ ابلا ارسات - دیرگھہ ندی ناو کاگد کی دیکھیو چڑھ کیوں جات - ہم تن ہیر چتنے اپنے تن دیکھہ پسارو لات - سور سیام باسر بن بستے کیسے کال بہات -

راگ بہاگرو

۹۶
اُودھو یہ من ادھک کٹھور - نکس نہ گیو کنبھہ کاسے جیون بچھرت نند کشور - ہم کچھ پریت ریت نہیں جانی تو برجنا تھہ تجی - ہم سے پریم نین کی اودھو سب رس ریت لجی - ہم تے بھلی جلچر ی بیری اپنے نیم نباہے - جل تے بچھرت ہی تن تیاگے جل ہی جل کو چاہے - اچرج ایک بھیو سُن اودھو جل بن مین جیو - سورداس پربھہ آدن کہہ گئے من بسواس گہیو -

ایضاً

۹۷
اُودھو ہوت کہا سمجھائے - چت چبھہ رہی سانوری مورت جوگ کہا تم لائے - پالاگوں کہیو ہر جو سوں درس دیہہ اک بیر - سورداس پربھہ سوں بنتی کریو سُنیو بیر -

ایضاً

۹۸
اُودھو ہمے جوگ نہیں بھاوتے - چت میں بست سیام مکھ سُندر سو کیسے بسراوے - تم جو کہی سنت سب باتیں ہمرے لیکھے دھور - جا گھٹ بھیتر سگن نرنتر سیام رہے بھرپور - پالاگوں کہیو موہن سوں جوگ کو بری دیجے - سورداس پربھہ روپ نہار دہمرے سنمکھہ کیجے -

ایضاً

۹۹
اُودھو ہم نہ جوگ پد سادھے - سُندر سیام سلونو گردھر نند نندن آرادھے - جا تن رچ رچ بھوگن پہرے بھانت بھانت کے ساج - تا تن کو کہے بھسم چڑھاون آوت ناہیں لاج - گھٹ بھیتر بست سانورو موہر مکٹ سر دھارے - سورداس چت تن سوں لاگیو جو گے کون بچارے

راگ سارنگ

اُودھو کہیو یہ سندیس ۔ لوگ کہت کبجا رَت ماتے تانے تم سکچو بن لیس ۔ کہنکت ات
پلک دھار سُدھار و بُہ ہر کھنڈ شُنبش ۔ ہمرے من رنجن کینھے تے ہوے ہو مھپو ان نریس
تب تم ات ٹھہرائے رہوگے دیکھو گے سب دیس ۔ نہیں بیکنٹھ اٹھل برہماندہ برج بن سب
کرت کپیس ۔ یہ کن منتر دیو نند نندن تج برج بھر من بدیس ۔ سُمت جنبی پہ یار ادھکا دیکھے
اور دولیس ۔ اتنی کہت کہت سیا ماپے کچھ نرہیو او سنیش ۔ موہن لال پر بال ہر دل اِن
تت چھن کری شُہیش ۔ کو اُودھو کو دُسہ بڑہ جر کو نرپ نگر سُر لیش ۔ کیسو گیان کہیو کن کا سُودن
کہہ چھیوا اُپدیش ۔ مکھ مر دچھب مُرلی رب پورت گو رج کر بر کیس ۔ نٹ ناٹک گت بکٹ
ٹنک تب بن تے کیو پر ویس ۔ ات آتر اکُلائے دھائے پہ پوچھت بین کُنیش ۔ کمل ان
مکھ پدم پرس کر دیکھت جیہہ پشتیش ۔ سُور سُوم سنکا داندراج سادر نگم مہیش ۔ نت
بہار سکل سُر بھرم گت کہہ گاوین مکھ سیش ۔

راگ آساوری

اُودھو ہر خوبہت جنائے چیت چرائے لیو ۔ اُودھو چپل نین چلائے انگ راگ دیو ۔
پرم سادھہ سکھا سجن جدگل کے مان ۔ کہو بات پرات ایک سانچی جیہہ جان ۔ سرد بانج
ورگ بھو تہہ کال کمان ۔ کیون جیوین بدے اُر لگے بکھم بان ۔ موہن متھر ابن بسین
برج پٹھیو جوگ سندیس ۔ کیون نہ کاسنے بیدتی جوت کہت اپدیس ۔ تم سیانے سیام کو دیکھیو
جیہہ بچار ۔ پریم پت نرپت بھئے جوگ ہے گھر نار ۔ کومل کر مدھر مُرلی اُودھر دھرے تان
لیہ سُدھا بور رہی کہا سُنے اب کان ۔ مرگی مر گج کو جنی بھید اُبھے ایک پرکار ۔ نادبین
بلکھن تے نہ جانیو مارن ہار ۔ گو دھن تج کون کیو لیو بر وگوپال ۔ نیکے کے کبھی بیلی نگم جال
سُور سُمت سندری مُکھلانے مکھ سروج ۔ نہ نہ سکے سیام مجو اُرجاب لٹی اُروج ۔

راگ سارنگ

مدھکر جوگ نہ ہوت سندیس ۔ ناہن یا برج بین گو دُشن ہے کوٹ جتن اپدیس
رب کے اُو سے ملن جکی کو سندھیا سمے اندیسن ۔ کیون بن بسنے با پرے جا تک سدھی کین

کاج بڈھیین ۔ نگر ایک نایک بن سُو تُو ناہن کاج سبنیں ۔ سُور سُبھاو مٹت کیون کارے جھہ گُل ربت ڈسبیں ۔

راگ سارنگ

مدھکر جانت ہے سب کوؤُ ۔ جیسے تم اور میت تمھارے گُنن ہین ہو دُوؤُ ۔ باکے جُور سے کے کیپٹی تُم کارے اور دُوؤُ ۔ ہر بس ہرت کرت اپنو سُکھ کیسے ہوکن ہوؤُ ۔ پرم کرپن کھوئے دھن جیوَن اُبرت ناہن سُوؤُ ۔ سور سنیہہ کرے جو تُم سون سوکرے آپ بگوؤُ ۔

ایضاً

مدھکر کہا کا ھی دیکھیئے ہم جیوت ہی ان نین ۔ دیکھت نہین کچھ کمل بدن کو وہہ ھرت سُن بین ۔ ال کُبجا بت بھئے رما پت وہان بہبین سُکھ دین ۔ سندھ سُدھا رادھا مکھ پوت کہانہ پایو چین ۔ جب انس گومل کر کامن کے دھرمن کہہ اُس نین ۔ نہ انس گج بر دانت بھاری دھسے دھرن تے نین ۔ جھن بھج ڈنڈ اکھنڈ گنگن سس آلنگت رس رین ۔ تنہ بھج ڈنڈ پر جنبڈ مہابل نِل مُدھ ول جین ۔ یہ کہیو سندیس سیام کو جے سج مٹ لیے لین ۔ مت نیارے ہوہین اُوچن تے دے سُور گُنن کے اَین ۔

ایضاً

مدھکر کہیت بہت سیانے ۔ تُمہری مت کا پے بن آوے ہمرے کاج اجانے ہیسو ئی تونیسو تیر و ٹھاکر ایک ہی برن اور بانے ۔ پہلے ہی پربت پوا رے سُدھا دہن پاسے جوگ بکھانے ۔ ایک سمے پنچ رس باسے دِنکر اشت نہ مانے ۔ سوئی سور گت تھی یہان ہرن ہا تھن بینچ بچھتانے ۔

ایضاً

مدھکر کہت سند لیسو مولہ ۔ ہر پد چھاند چلو تانے تم پر بت پریم بھرم بھولہ ۔ نہین یہ اگت ہردل سری مکھ کی جے تم ار تے جھولہ ۔ بلج جو بدن ہوت یا اُجرت جے سند ھانن مولہ ۔ اُت بڑ ٹھور نگر متھرا کو اے تے ترن تٹ کولہ ۔ اُت مہاراج جیتر بھج سُمر دایت کشور نند دولہ ۔ بے تُم لہی ٹرن کی بنیان برج جن نہین سمتولہ ۔ سُور سیام گوپی سگ ملسے کنٹھ دھرے بھج مولہ ۔

راگ سُورٹھہ

۱۰۷ ادھو یہاں نہین مَن میرو ۔ گیو جو سنگ نندنندن کے بہُر نہ کینھو پھیرو ۔ لیونَین مُسکان تُل دے کیو پرایو چیرو ۔ سونپیو جاہ بھیو بَس تاکے بسریو باس بسیرو ۔ کو سمجھاے کہے سُو رچ سون رَس بَس کا ہو کیرو ۔ مُوند سے پریو سدھارانت لے یہ نرگن من تیرو ۔

ایضاً

۱۰۸ ادھو رے رے مدمتوارے ۔ کہہ کیجے وا نرگن سون چِت جیو د کا لہہ ہمارے ۔ لوٹت پیت پراگ کیچ مین بیچ نہ انگ سمارے ۔ بارم بار سرک مدرا کی اپسر کہت اُگھارے ۔ تم جانت ہیری سی بلی جہہ کے تم اَل پیارے ۔ گھڑی پہر سب کیون برماوت جبتک آوت کارے سیام نیرده لوچن جسمت نند دُلارے ۔ تن من سُور سیام کو ارپیو کا کے لینہہ اُدھارے ۔

ایضاً

۱۰۹ ادھو اب ہم سمجھ بھئی ۔ کمل نین کے انگ انگ پرت اپنا نیارے دئی ۔ کُنتل کُٹل بھونر بھر بھاور مالت بھرے لئی ۔ تجت نہ گہر کیو کپٹی جن جانی نرس گئی ۔ آنن اندو بکھہ سنج سمپٹ کرتے نہین نئی ۔ نرموہی نو نیہہ کُمدن انتہہ ہیم ہئی ۔ تن گھن سجل سیچ رنس باسہ رٹت رسنا چھبی ۔ سور بیک ہین چاتک مکھہ بوند و توں سری ۔

ایضاً

۱۱۰ ادھو ہم ہی کو سمجھاوت ۔ بارم بار گیان گاتھا برج ابلن آگے گاوت ۔ نند نندن بن کپٹ کتھا کہہ کہہ کیت رُچ اُبجاوت ۔ سرک چندن شاکھہ آن چھُدھارت کہہ کیسے سُکھ پاوت ۔ دیکھہ بچار تو ہی اپنے جیہہ ناگر ہے جو کہاوت ۔ سب سُمنن پھر پھر نیرس کر کا ہے کو کمل بندھاوت ۔ کمل نین کر کمل بدن ہے رہے کمل برجھاوت ۔ شور داس پرجہ اَل انرائی کا ہے کو سیس بھیاوت ۔

راگ دھناسری

۱۱۱ ادھو گوپال کہاں کو باسی کا سُون ہے پہچان ۔ تم دھون سندیس کون کے پٹھئے کنت کون سون آن ۔ اپنی چاند آن اُر بٹھیو بھونر بھلو رس جان سکے دہ بیل بڑھو کے سُو کھو

تنکو کہہ ہت ہان - برہم بتین بن ہرت ہرن من راگ راگنی ٹھان - جیسے یدھان یہ باتین
بنیس کر بدھت بکہم سہ تان - پے پیاوت پوتنا ہنی چھل بال ہنیو بلدان - سُوپ نکھا تاڑکا
نپاتی سُور سیام یہ بان -

راگ دھناسری

۱۲ مدھکر کے پٹھئے لے تُمھری بیاپک بیون پری - نگر نار مُکھ چھب تن نرکھت دوے ہتیان لسہری
برج کو نیہہ اور آپ پُورنتا ایکو نا اُبری - ترنتیہ بنتھہ پرکٹ بھیو دیکھت جب بھیٹی کُبری -
یہ تو پرم سادھہ تُم ڈہکیوان یہ من نہ دھری - جو کچھ کہیو سُن چلیو سنیش دھر جوگ جُگت اُچری -
سُور داس پربھتا کہہ کہیئے پریت بھلی بسری - راج مان سُکھہ رہے کوٹ پے گھو کھہ نہ ایک گھری -

راگ آساوری

۱۳ مدھکر بال بچن کت بولت - تنک توہ نہ پتیاون کیٹی انتر کپٹ نہ کھولت - تو ات چپل اپٹ کو
سنگی بکل چھون دس ڈولت - مانک کانچ کپور کھل کُٹل ایک سنگ کیون تولت - سُور وہ
یہ رٹت بجو گن دسہ واہ گیون جھولت - امرت رُوپ آنند انگ ندھان جل اگم امولت -

راگ کیدارو

۱۴ مدھکر میت نہین سنسار - جہان جاکو سُکھہ لیس بڑھت ہے تہان تاکو انسار - تولون لپٹ
رہت امیج پرمکر جنت تُسار - نے سُک پربھا پرکٹ دنکر کی تت چھن تجت بیدہار - مرد ل
ملِکا ایسی سُن ال کُسُم کرت جہہ بھار - تہہ مُرون کر گندھ لیئے پُن سدن رچیت نکسار
نانا سوا کرت نت بھوجن ایک ہی دِدس اُبار - تت چھن ہنست چرن گت ستھلت پنتھہ نہ
پیڑ پسار - پکھشی بھجن تہو پا انگ جب ہی تب تیاگت اُڑ ہار - بھور بھئے نکست انتر کر گد سرتا
پراکار - کہہ دھون گون ہیت ہر گوکل پرکٹ کیو اوتار - کا سے گے ہیت لئی کر مرلی انگ
رُوپ ست مار - سُور سیام ایسی نہ بوجھیئے جہان نت اُٹل پہار - ہر دو گھٹت کہہ کو تم
دیکھو یہ کچھ کرد بچار -

راگ سارنگ

۱۵ مدھکر دیکھہ سیام تن نیرو - ہر مکھہ کی سُن میٹھی باتین ڈریت ہے من میرو - کت ہو

چرن چھُوت رس لمپٹ بر جت ہو بے کاج ۔ پرست گات سُر دن کُچ تُم اتنی کر کچھ لاج ۔ بدھ بیپک بل بچن چاتُری تے سب چتے چُورائے ۔ سُو اُن کو کہو کہا بسا یو لاج چھاںڑ برج آئے ۔ اب لوگون ہیت گادت ہے ہم آگے یہ گیت ۔ سُورا تیتے سو دھا نہ کہا ہے جو پے تر گُن انیت ۔

راگ سارنگ

پد ۱۱۶

مدُھکر کاکے میت بھئے ۔ دوس چار کی پریت سگائی سُو لے اَنت گئے ۔ ڈہکت پھرت آپنے سوارتھہ پاکھنڈ اور ٹھئے ۔ چاڑے سر پے جنھار ے مٹی کرت جو پریت نئے ۔ سرُدھ چیات سیل گئے راول من ہر ہر جو لئے ۔ سُورداس پربھُو دوت دھرم ٹھگ بکھہ کے بیج بیئے ۔

ایضاً

پد ۱۱۷

مدُھکر کہان پڑھی یہ نیت ۔ لوک بید سُرت گرنتھہ رہت سب کتھا کہت بپریت ۔ جنم بھُوم برج جننی جسودا کہہ اپرادھ تجی ۔ اٹ کلین گُن رُوپ اَمرت سب داسی جاے بھجی ۔ جوگ سادھہ گوڑھہ سُرت من نک کیون سمجھہ ہین گنوار ۔ جو پہلے گُن انیت بیا پک تو توہ کہان ہے دوار ۔ رہ رہے مدُھپ کپٹ سوارتھہ ہت تج بہو بچن بسیکھہ ۔ من کرم بچن بھگت یہ تاتے سور سیام تن دیکھہ ۔

ایضاً

پد ۱۱۸

مدُھکر ہوہ یہان تے نیارے ۔ تم دیکھت نن ادھک تپت ہے اور نینن کے تارے ۔ اپنو جوگ سینت دھرا کھو یہان لیت کو ڈارے ۔ تو کو جن اپنے مُکھہ کر ہین میٹھے تے بن کارے ۔ ہمرے گر دھر کے نام گُن بسے کانھہ اُربارے ۔ سُورداس ہم سبے ایک مت تم سب کھوٹے کارے ۔

راگ نٹ

پد ۱۱۹

مدُھپ برا تے لوگ بتاؤ ۔ دن دس رہت کاج اپنے کو تج گئے پھرے نہ کاہو ۔ پرتھم سدھہ ٹھئی ہم کو آئیو گیان اگاؤ ۔ ہم کو جوگ بھوگ کُبجا کو واکو ہی سمجھاؤ ۔ سیکھے کہا نند نندن کو جنکے ہے ست بھاؤ ۔ سور داس پربھُو تن من اَر پو پران رہن کی جاؤ ۔

راگ سارنگ

۱۲۰
مَدھکر مہا پرہین سیانے ۔ جانت تین لوک کی باتین اَبلَن کاج اجانے ۔ بج کچ گنک
کُچھور ابھر بھر میلت تیل پھلیل ۔ تن کیسن کو بھسم بتاوت ٹیسو کو سُو کھیل ۔ جن بین کبری
گہہ سُندر اپنے ہاتھ بنائی ۔ تنکو جٹا دھرن کو اودھو کیسے کے کہہ آئی ۔ جن سرون تاٹنک
کھُبی اُرکرن پھول گھُٹ لاؤ ۔ تن سرون کشمیری مُدرا الکن چیر جھلاؤ ۔ بھال تلک
کاجر جلپھ نا سانگ بیسر نتھہ پھُولی ۔ تے سب تج ہمرے میلن کو مُجتَل بھسمی جھولی ۔ کنٹھہ
سُمال ہار من مُکتا ہیرا رتن اپار ۔ تاہے کنٹھہ باندھیے کارن سنگی جوگ سنگار ۔ جیہہ مُکھہ
گیت سُبھا کھٹ گاوت کرت پرسپر ہانسن ۔ تا مُکھہ مون گہے کیون جیوین گھونٹے اور
سُوانس ۔ کنچک چھین کیٹ گھس چندن ساری سار سُگند ۔ اب کنتھا ایک ات
گُودر کیون پہرے مت مند ۔ اودھو اوٹھو سبے پالاگین دیکھیو گیان تمھارو ۔
سُورداس مُکھہ پھر دیکھہ ہین جیجو کا نھہ ہمارو ۔

ایضاً

۱۲۱
مدھکر کون دیس تے آئے ۔ جب تے گروز گئے لے موہن تب تے بھید نہ پائے ۔
جانے تسکھا سادھہ ہر جُو کے اودھہ بدھن کو آئے ۔ اب یا بھاگ نند نندن کے پاسوامت
کو پائے ۔ آسن دھیان بائے اور ادھن ال تن من ات بھائے ۔ ہے بچیتر ات گنن
سُلچھن گُنی جوگ مت گائے ۔ مُدرا سیرنگی بھسم تو چامرک برج جُوتی تن تائے ۔ ات سی
کُسم برن مُکھہ مُرلی سور سیام کن لائے ۔

ایضاً

۱۲۲
مُدھکر کا نھہ کہی تے نہ ہوئی ۔ کی دھون نئی سکھی سکھئی ہے نج انرا گ بروہی ۔ سچ راکھی کوبری
پیٹھہ پر یے باتین چاک چوہی ۔ سیام سُہگا ہک پائے سکھی ری چھوڑ دکھا یو گوہی ۔
ناگر من سو بھاگ سنگر جے جاگ جوتی ہنس موہی ۔ لیو رُوپ وے گیان ٹھگوری بھلو ٹھگو
ٹھگ دوہی ۔ ہے نرگن سر پر کُبری اب دھری کر وہم جوہی ۔ سُورسوناگر تو جوگ نہین
جن جنھے تج سب سوہی ۔

راگ سورٹھہ

۱۲۳ مدھکر اب دھون کہا کریو چاہت ۔ یے سب بھئی چتر کی پتری ۔ سونیہ سمدیرہ داہت ۔
ہم سون توسون بیر کہا ال سیام ابجا بھیو راہت ۔ جہار جھور من گت ہرلے گئے پھر بیارو
کاہت ۔ اب تو تُوہ مرت کو گھیو کہہ سرم کرتو لے ہے ۔ سورج کورہ ندھہ ہورہے تو
اپنو کیو تو نیے ہے ۔

راگ سارنگ

۱۲۴ مدھکر جاے کہو سن میرو ۔ ہیت لسن تن سیام لاج کر زا لھت پردا تیرو ۔ رہ برج مے کے
اپدیسن لایک تو بر ہو کر ڈیرو ۔ اتے مان یہ سکھی مہاسٹھہ چھاڑت نہین نکیرو ۔ ایسی بات
کہے تو تا سون ہوے جو کہیے لایک ۔ یہان جسودا کنور براجین چھن چھن پرت سکھہ دایک ۔
جو تم بہب برات جہانڈ گے کر و گرام لبن باس ۔ تو ہم سور ہو کر دیکھین چھن اک چہاڑن پاس ۔

ایضاً

۱۲۵ مدھکر آوت ہی پر کھیو ۔ جب بارے تب آس ٹر ہے کی پوٹھی بھئے سہہ دیکھیو ۔ جوگ جگت تب ان
نیم برت کرت رہے ہو جات ۔ کیون ہو سُت جو برھیو کسل سون کٹھن موہ کی بات
اُدنی پرکٹ پریت پگ کیرت اپنے کاج تون بھیر ۔ کاج سریو دُکھہ کیو کہو دھون کہان
پالیس کی بیر ۔ جہان جہان رہو راج کرد تہان تہان تُودُ کوٹ سر بھار ۔ یہ اسیس ہم
دیت سور پربھہ نہات کھسوجن بار ۔

ایضاً

۱۲۶ مدھکر پریت کئے پچھتانی ۔ ہم جانی ایسی نبہے گی اُن کچھہ اور ہے ٹھانی ۔ سکار ہے تن کو
کون پتیا تو بولت مدھری بانی ۔ ہمکو لکھہ لکھہ جوگ پٹھاوت آپ کرت رجدھانی ۔ سوفی مینج
سیام بن ملو تو لیھت نین بہانی ۔ سور سیام پربھہ مل کے بچھڑے تاتے بدتھ ہرانی ۔

راگ کیدارو

۱۲۷ مدھکر اب میری کو بولے ساکھہ نہے سب ہرگے سنگ سدھارے اب لگ رہت
نہ راکھہ ۔ ردھپ رنگ رس سبے پرانو بجن نہ آدت اجا کھہ ۔ پران دان لسبت تن

بیٹھین من ہی من اکلالکھہ ۔ سور سجیون مور مگندہ لے آئی رہ آنکھہ ۔ گھری گھری گھس
دیت اگن مس جیو ے جیوت سنا کھہ ۔

راگ کیدارو

۱۲۸ مدھکر اب رہ او رہی ۔ بار دھہ جوگ اپار اگم کو نگم نہ تھاہ لہی ۔ بدھہ بیبک بوہت چڑھہ
سرم کو توشیو چیت پری ۔ جیون ات سکمار ادھیں جگت نہ جات تری ۔ آپ بزاس
کچھہ چلے نہ آدے لہر نہ اٹھے سمائے ۔ بھر انگ جھونر بھیکھہ دیکھت ہیے نسا تھین نہ جائے
گن او لمب کہے نہین کوئی تم ہو گلین سناؤ ۔ من موہن بن کل نہ پڑت جیہ بیگ سیام
کولاؤ ۔ سادھن کیئے لال من مانک مکتا رتن امول ۔ پریم برچھہ پھل چار سدا پھل نربھے
امت اڈول ۔ سمرن دھیان آس چھا یا کر من موہن پر بھہ ناگر ۔ وستر سور ترین کیون
ابلا چکھہ جل سرتا ساگر ۔

راگ مارو

۱۲۹ مدھکر کی سنگت تے جانت نبس این چیتیو ۔ بن سمجھے کہہ کہت سندری سوئی ملکھہ کمل کہیو ۔
بادھہ ناد کہہ جانے ہرنی کرسایل کی نار ۔ آلا پو گاؤ کے ناچو داتو پر ۔ ے لے مار ۔ جوا
کیو برج منڈل یہ ہر جیت ادھہ سون کھیل ۔ ہاتھہ پڑیو سو گیو ہو چیل تر یا کہا سدن مین ہیل ۔
سو کرم کیو ماتل ندبھہ مدرا پر مدپر ماد ۔ سور سیام ایتے اوگن مین نرگن تے ات سواد ۔

راگ سورٹھہ

۱۳۰ مدھکر تم نو ات بڑبھاگی ۔ اپرس رہت سنیہہ تگا دے ناہن تم انراگی ۔ پرین پتر رہت
جل بھیتر مرجت نہین نو ناگی ۔ جیون جل سکت تیل کی گاگر بوند نہ تاکے لاگی ۔ پربت ندی
مین پانو نہ بوریو درشٹ نہ روپ انراگی ۔ سورداس ابلا ہم بھوری گرچینٹی جیون پاگی ۔

ایضاً

۱۳۱ مدھکر جو آگے تے دور ۔ جوگ سکھاون کو ہمے آیو بڑو نپٹ تو لو ور ۔ جاگھٹ رہت
سیام گھن سندر سد انرنتر پور ۔ تا دھ چھانڈ کیون شونیہ ارادھین کھو دین اپنو نور ۔ برج
مین سب گوپال اپاسی کو و نہ لگاوے دھور ۔ اپنو نیم سدا جو نبا ہے سوئی کہاوے سور

راگ سارنگ

۱۳۱ مدھکر جوگ برج جن جاو ۔ باندھو کانٹھہ چھوٹ کہوں پر ہے پھر پاچھے پچھتاؤ ۔ ایسی بات انوبھم
اودھو مرم نہ جانے اور ۔ برج بنتا کے ناہین پریم کو تم رہیے اک ٹھور ۔ جو تم ہمے آنے
اودھو سو ہم تم پے لینھو ۔ سورداس نار اتر کو کرہ بندنا کینھو ۔

راگ سورٹھہ

۱۳۲ مدھکر سنہو لوچن بات ۔ یہ تردو کے سب پے ہین اتر اتر جات ۔ جیون کہوت پچھوک
آتر بھرمت ہے بج دھام ۔ جات ورگ تیون پھر نہ آدت بنا درسے سیام ۔ رہے منہ
کیاٹ پل دو دو بھیے گھونگھٹ اوٹ ۔ سواشن ست جیون جات کت ہی نکس
من متھہ چھوٹ ۔ نردن سن جبس رہت ہر کو من رہت دھر دھیان ۔ رہت رسنا نام
رٹ پے نا نھین در سن ہان ۔ کرت دیہہ بھاگ بھاہن جو کچھو سب لیت ۔ سور
درسن ہین بنا یہ بالک چین نہ دیت ۔

راگ گوری

۱۳۳ مدھکر جو ہر کہی کرے ۔ راج کاج چت دیو سا نورے گوکل کیون ابسرے ۔ جیون جیون
گھوکھہ رہے ہم تہ لوتن سنتت سیوا کینھی ۔ بار اک وہی گوکل باندھے اوہی کاندھ
جیہ لینھی ۔ جو ہم کوٹ کرین ہم تا یک بھجئے راج کماری ۔ تو لیے نند تپا کہاں مل ہین ادہ
جسمت مہتاری ۔ گوبردھن کہاں گوپ برند سیج کہاں گورس پیچ پے ہین ۔ سورداس
اب سوئی کریے بہری ہوئے اسے ہین ۔

راگ بلاول

۱۳۴ مدھکر بھل آیے بل بیر ۔ در لبھ درسن سلبھہ پائے جان ہو پیر ۔ کہت بچن بچار ہو ود
سودھ ہو من ماٹھہ ۔ پران پت کی پدیت اودھو ہے کہ ہم سون نا نہتہ ۔ کون تم سون
کہے مدھکر کہن جوگی ناتھہ ۔ پربت کی کچھہ ریت نیاری جان ہو من ماٹھہ ۔ نین نیند نہ پڑے
نسدن برہ باڑھی دیہہ ۔ کٹھن نردے نند کے ست جور جور یو نہہ ۔ کہا تم سون کہین
گھٹ پد گپت ہرد گپت کی بات ۔ سور کے پربھہ کیون بنے جیون کرین انجا گھات ۔

راگ بلاول

مدھکر یہ کارے کی ریت — من دے ہرت پرائو سرابس کرے کپٹ کی پریت — جیون کھٹ
انبج کے ول بن بسنت نسا رت ہان — ونکرا ئے انت اُڑ بیٹھے پھر نہ کرت پہچان — بھون
بھجنگ پٹارے پالیو جیون جنی جیہ تات — کُل کرلوُت جان نہین کبھون سہج سو ڈس
نج جات — گوکُل کاگ کُرنگت سیام کی چھِن چھِن سُرت کراوت — سُورداس پربھ
کو مکھ دیکھت نس دن ہی مُودھ بھاوت —

راگ سورٹھہ

مدھپ ہم کہا نبیہے گُن گاو — یہ پربہ کتھا نگرنارن بھون کہو جہاں کچھ پاو — جان مرم
نند نندن کو اور پرسنگ چلاو — ہم ناہین کملا ہی بھوری کر چتُرائی منّاو — جن پرسے ان چرن
ہمارے برہ تاپ اپجاو — ہم ناہین کُبجا سی بھوری کر چاتُری دکھاو — ات بچتر لڑکا کی ناہین گڑ
دکھائے لُوراو — سُورداس پربھ ناگرن سُوں کہہ بدھ آن ملاو —

راگ کیدارو

مدھکر ہیت پرن کہو ہیت — جن انتر مکھ پانڈو روگ بھیو جُوت جُوگ دکھ دیت — رس مے
تن من سیام دھام کو جو اُچرے سنکیت — کمل نین کے بچن سُدھا سے کرگ گھونٹ
بھر لیت — کت سیت کُنٹ پاپک سا یک سے کو بُولت رس ہیت — ان جتری تے لوگ
باپُرے کہت دھرم کی سہیت — ماٹھے پر دھو جوگ تیتھہ تا کے ملنا چھپد سمیت — لوچن للت
کٹا چھ سوچھہ بن مہا بریچے نکیت — منسا با پاکر منا سیام سُندر سون ہیت — سُورداس من
کی سب جانت بھرنے منہ چینیت —

ایضاً

مدھکر مدھو مدماتو ڈولت — جیہ اچیت سونی کہت نہ لاجت سو دے بول نہ بولت — بکت
پھرت مدرا کے لینے بار بار تن گھنٹوت — برپڑا کہت سُمن او تُوکت لتا کلی مکھ چومت —
اپنے ہونن کی سُدھ ناہین پرپو آن ہی کو ٹھے — سا دھان کر لیو اپنو تم ہی سون کر گو ٹھے —
مکھ لائی پراگ پیک کی ڈارت ناہین ڈھوئی — تا سون کہہ کہیے شن سو بچ لاج ڈار سب کھوئی

راگ کیدارو

۱۴۰ مدھکر اے سُن تن مَن کارے - کہون نہ شیئت شدھتائی تن پر کھے انگ تمھارے - کینھو کپٹ کُنبھہ بیچ پُورن پئے مُکھہ پر کٹ اُگھارے - باہر بھیکھ منوہر دُرست انترگت جوٹھگارے - اب تُم چلے گیان بکھہ برج دے ہرن جو پران ہمارے - تے کیون بھلے ہوئین سورج پربھ روپ بچن کرت کارے -

راگ سورٹھہ

۱۴۱ سُن مدھپ کون کو کرت کاج کون پایو - راج روپ جُمواد ھسی پٹھیہ جن پدو لوجیت بن کپٹ دُندبھی بجایو - سُبھٹ تے سُبھٹ گُن جنیت رب بس بھئے پھرلو نرپ وسو دس دُون لگایو - ایسی گرُنا کیئے لیت بیچ راکھہ کے سنت مکھہ سین سیج پہود کھایو - بنیل ساج باجتر بھوتور بھو کھارے ایش پگہ ٹھہرایو - نول بے بکھہ سم سیل گُن رُوپ سم گون کو ہیت کچھہ من سنایو - رتے جے کپٹ کٹی چھنی ناتھہ سون کھوتم کہا تن سون بسایو - سورسنجوگ رس دھرم کے ہیت سبے پرنیت کے ہیت تن تن بنایو -

ایضاً

۱۴۲ مدھکر کون دیس تے آئے - جب تے لرُورگیو لے موہن تب تے سودھونہ پائے - جاتے سادھ سکھی ہر کے جب اودھو بدھن کو دھائے - انگ بھاگ نند نندن کے کرن سوام تیج پائے - آسن دھیان بائے اور ادھن سُنت ادھک تن تائے - ہو سُدھ اُت سکل سُکھین گُنی جوگ مت گائے - سنگی مُدرا بھسم تو چاہر گ بے ہمکو نہین بھائے - ات سی کُسم برن ھرلی دھر سورسیام کن لائے -

راگ سارنگ

۱۴۳ مدھکر تم رس لمپٹ لوگ - کمل کوس مین رہت نرنتر ہمے سکھاوت جوگ - اپنے کاج پھرت برج انتر بکھہ نہین اُگلات - پُہپ گئے بہُو بیلن کے نیک نیر سے جات - تم چنچل ہم چور سکل انگ باتن کیون پتیات - سوربدھا تا دھن رچی جو مدھپ سیام اک گات -

راگ سارنگ

۱۴۴ مدھکر کاسون کہہ سمجھاؤن ۔ انگ انگ گُن گہے سیام کے نرگُن کاہ گہاؤن ۔ کُٹل کُٹا چھیچھ
بکٹ سایاک سم لاگت مرم نہ جانے ۔ مرم گئے اُرچھور رچھا ہے پاچھے پے اُہٹانے ۔
گھومت رہت سمھارت ناہیہ چھبر چھپیہ سمہانے ۔ ٹُوک ٹُوک ہوے رہئے ڈھور گہہ پاچھے
پگ نہ پرانے ۔ اُٹھت کُنبذ ہوجدّ ہوجو دھاجیُون بادرسنمکھ ہیت ۔ سور سیام وا اَمرت
درشٹ کر سینچ پران کت دیت ۔

ایضاً

۱۴۵ مدھپ تم دیکھیت ہو جت کارے ۔ کالندی تٹ پار بسبت ہو سنیت سیام سُکھارے ۔
مدھکر بُھجنگ کوکلا اودھو نہین دن ٹارے ۔ وے اپنے سُکھ ہی کے راجہ تجیت آپلہنہارے
کیٹی کٹل ٹھہر نرموہی دُکھ دے دور سدھارے ۔ بار اک بُہہ کیے آوینگے نین سادھو نوارے ۔
اُن کی سُنے سو آپ بگودے جیت چورت بٹ مارے ۔ سُورداس پرجھ کیون من مانے سیوک کرت نہ نیارے ۔

ایضاً

۱۴۶ مدھکر کومدھو نبہ گیو ۔ کاکے کہے سندیس لے آئے کو لکھ لیکھ دیو ۔ کو بسدیو دیو کی نندن کو جدُ
کلہ اُجاگر ۔ ن سون ہم پہچانی ناہین بھرلے دیجو کاگر ۔ گوپی ناتھ رادھکا بلبھ جسُمت
نندکنھائی ۔ دِن پرت دان لیت گوکل مین ددھی رہت چلائی ۔ تم تو پرم سیانے اودھو کہت
اور کی اور ہے ۔ سورج داس پنتھ کے بُھنگے بولت ہی جبون بور رہے ۔

ایضاً

۱۴۷ ایک بات ہے بھانت اٹ ٹی کہو اُل کہا بچارین ۔ ہرہ چپھری رہے جو تھر ہوے ہم دن
کیونکرٹارین ۔ برج بانک گت اور ٹھٹی ہے پورب دُسا نہارین ۔ سُکھ کر سب برت کول بھٹے
سے کیون ہرایت پگ دھارین ۔ مدھپ سکل کھگ کنک بدن اب چند اگن انسارے ۔
سُنن بان سم گھا گُنج گرہ دھوم مُرت تن جارے ۔ پلٹ بھیو بیو بار دیکھیت کو دُکھ دُکھ
سے ٹارے ۔ سمادھان نہین ہوت کون بدھ کرت بہت اُبچارے ۔ ہم ہی کوٹک مین یا برج
مین ایکو نند کمارے ۔ سورج سیام تہان ہوتب لوجب لو درت نکارے ۔

راگ سورٹھ

۱۴۸ اے اِل ہمے اندیسو آوے ۔ کون گناہ جوگ ٹِلہ بھیو سو تو لہہ سمجھاوے ۔ جا انگ رچے
بسن آبھوکھن کیسے بھسم چڑھاوے ۔ کبری کیس سُمن گہہ راکھے سو کیون جٹا بناوے سب
بپریت کہت تو ہم سون سو کیسے چت آوے ۔ سُندر سیام کمل دل لوچن سور سیام مُوہ بھاوے ۔

ایضاً

۱۴۹ تو اِل کہا کہت سمجھاوے ۔ ہرے چت ایکو نہین آوے جو تی کہت تو گاوے ۔ ہر دسے ہر دے
بسنت من موہن سُندر سیام سریر ۔ تو جو کہت سُونیہ آرادھن جس بیو چھپایر نیر ۔ جا انگ چندن
کُم کُم چرچے تہان چڑھاون کہت ہو چھار ۔ سُورج ہم کبہون نہ لگاوین سُن سٹھ سُور گنوار ۔

سری ہر گوپن کو برہ اور بھونر گیت

کو پرستاو

راگ سارنگ

۱۵۰ بار اک نینن ہی پل جاؤ ۔ کمل نین گھنسیام رادھکا پرست جو نہ پتیاؤ ۔ جانت ہو کر کمل
برُودھی بَرن برُودھی باؤ ۔ مُکھہ سُبس شُکر پیودھر گراٹ تہان تُم کیون بس ماؤ ۔ گج گت من
مُرال برُودھی رچ رب ہیم شدّاؤ ۔ کدل جنگھہ کٹ سنگھہ برُودھی نا سے برِکھہ اکلاؤ چینیہ رہے
چیت چورِ سہکل انگ ایکو سُبت نساؤ ۔ تدپ سورا نگی رُچ راکھو تُم جن ادھک ڈراؤ ۔

ایضاً

۱۵۱ پا ہین بو جھت یون بوراوت ۔ سُنو سیام دے سکھی سیانی پاوس رادھے جنہہ سناوت ۔
گھن دیکھت گرگہت گُسل مت گرجت گُہا سنگھہ سمجھاوت ۔ انہین دامن وُرم دو اسیل پر
رت بیار الٹی جھبر دھاوت ۔ کبھون دادر مُور بکت بن گوال منڈلی کھلکن کھجھاوت ۔ نہین
بنہہ برشت جھرت جھرناجل پر پر لُوند اچھٹ ات آوت ۔ کبھون پرکٹ پپیہا بولت کہہ
کلیجہ کرنلی بجاوت ۔ سُورداس پربھہ تُمہرے ملن کو وہ براہن ابِتُو دُکھہ پاوت ۔

راگ سارنگ

۱۵۲ مادھو اتنے جتن تب تُم کاہے کو کئے ۔ اپنے جان جان جُد نندن بہت ڈرن تے راکھ لئے
اگھہ باک بر کھبھہ بِرن بندھن تے بیال جیت داوانل پیئے ۔ اندر مان میٹیو گر کر دھر
چھن چھن پرت آنند دیے ۔ بچھرن کی ہم بات نہ جانی بجن مان تب بادجیئے ۔ سور داس
اب ہون وہ لالچ رہت ہے کٹھن کٹھور ہیئے ۔

ایضاً

۱۵۳ دیکھیت کالندی اَت کاری ۔ کہیو پتھک جائے ہر سون یون بھئی برہ جُر جاری ۔ منو پلکا تے
پری دھرن دھس ترنگ تلپھہ تن بھاری ۔ تٹ بارو اپچار رچو منو سوید پرباہ پناری ۔
بگلت کچ کُش کاس پلن مانو پنکج کجل لساری ۔ بھر مر منو مت بھرمت چھون دِس پھرت
ہے انگ دکھاری ۔ بندن چلی بیاج بکت مکھہ کن مانو نہاری ۔ سور داس پربھ
جو جمنا گت سے گت بھئی ہماری ۔

ایضاً

۱۵۴ پرکھیو کون بات کو کیجے ۔ نا ہر جات نہ پانت ہماری کہا مان دُکھہ لیجے ۔ باسدیو جادو
کل نایک بندی جن برنہاوے ۔ نند نندن گوپی جن بلبھہ سُنتا تہان نہ کہا وے سنائین
سور چند رکا ما تھے ناہین اُرین مال ۔ پہرت ہین بھوبن کے بھوکھن سُندر سیام تمال بریچ
اورین کو نانو ناہین مانت ایکے انگ ۔ سور داس رہ گئی سگائی دا مرلی کے سنگ ۔

ایضاً

۱۵۵ سکھی ری سیام کہا ہت جانے ۔ جو کوؤ پریت کرے کیسے ہو ٹھہ اپنے گن ٹھانے ۔
دیکھو تو جلدھر کی باتین برکھت اپنے جانے ۔ چاتک سدا چرن کو سیوک رٹت نہ جل پانے ۔ بھرم
کرنگ کاگ کوکل اہ کپٹ سب کپٹ نبھانے ۔ سور داس جو سربس دیجے کارے کرت نہ مانے ۔

ایضاً

۱۵۶ اب یہ یون لاگے دن جان ۔ سمرت پربت لاج لاگت ہے اُر بھیئے کلس سمان ۔ توجن رہت
برن بن دیکھے بچن سُنے بن کان ۔ ہر دے رہت ہر پان پرس بن بدہت تن سیج مان

منو دسکھی یے نہین ہمارے وے پہلے تن پران — آج سمیٹ رچ چلے نندسُت بر دہنر شٹ برج آن — بدھ کچھ ہرے ٹہران گنبھے ویسے ہی بین بکھان — سورداس ویسے کچھ سیے اوسمجھت ہون اُمان —

راگ سارنگ

۱۵۷ ہون موہن کے بر دجری ری توکہت جارت — رے پاپی تش پکچھہ پپہا پیو پیو کر ادھہ رات پکارت — سب جن سکھی دکھی تو جل بن تیوان تن کی تپت بچارت — کرت نہ کچھ کرتوت نہ اوپر موڑہ مرتک ابلن سر مارت — رے شٹھ سنتاپت ادرن کو یہ ارت اپنے جئیہ رت سورسیام بن برج پر بولت کاہے اگلو جنم بگارت —

ایضاً

۱۵۸ یہ برہان بن نہ آوتے — ودرے بے برہین اُدھر دھر بارم بار بجاوتے — کبھون کیسی بھانت پچھر جیت ات اونچے سُر گاوتے — کبھون دھوری دھین مو ہرے سے نام بلاوتے — یہ بس نام سنائے سیام گھن مرچھے منہ جگاوتے — آگم سکھہ انچار برہ جریا ہرانت نساوتے — رچ رچ پریم پریا سنیہ وے کرم کرم بلہ بڑھاوتے — سور سکل رس ندہ نج ورسن پن تیچھہ پرکٹ کراوتے —

ایضاً

۱۵۹ اب کچھہ اورے ہوچلی — مدن گپال بنایا برج مین سبنے بات بدلی — گرہ گند سمان سیج بکھہ سنگھوچاوتی — سیتل چند سکھی کہیت تن ہون تے ات ادھک جلی — مرگ مد ملئے اسیر گمکما سنہیت آسے ای — ایکو کر یا برہ جرتے کچھہ لاگت نہین بھلی — وہ رت ان رتا سمجھہ سوچ ادہ بدھ چلن بھلی — ہر بدھہ بکھہ کبھون نہین بکسے نسا المند کلی —

ایضاً

۱۶۰ بچارت ہی لاگے دن جان — تم بن نند سون بہ گوکل بس بھی کلتب سمان — مرلی شبد دھین کی اولی سنیت ناہین کان — چلت نر نمہ پہگے سیام بون تب لاگی چھتیان — بے گو سے بجائے ماد ھو سون دھیر رج دھرین تیران — سورداس بر بچھہ بھرے

ورس بن ہوے ہے نپٹ بنان –

راگ سارنگ

١٦١ سُنیت مُرلی دیکھہ لجات – دُورے نے سنگھاسن بیٹھے سیس نا ے مُسکات – سُربھی
لکھی چیر بھیتن پر تاہ دیکھہ سکچات – مورنپکھہ کو بجن بلوکت بور اوٹ کہہ بات – ہمری چرچا
جو کوُو چالت چالت ہی چیپ جات – سورداس برج بھلے بسارلو دودھ دہی کیون کھات –

ایضاً

١٦٢ تب تے ان سبھن سچ پایو – جب تے ہر سندیس تہارو سنت نواروآیو – بھولے بیال
نکس ور تے اب یون پیٹ بھر کھایو – گھبر تے گجراج نکس کے انگ انگ گرب بڑھایو –
سنگھن گھاتے نکس کیہری ماتھے پوچھہ ڈلایو – سکل نہنگم کھوکون کی سوکون راد کھایو – اب
جن گہر لگاو ناگر جو جیہ جہت جیایو – سورداس اب جیو دیکھیت بیرن کو من بھایو –

ایضاً

١٦٣ یا بن ہوُ کہا یہان سُونو ہے جو پرکٹ کبھو پراچی دس برہن کو دُکھہ دُ ونو – سہ آشر
ہردے بھئے سکھی ری سایر شرپ سمیت – کاہو نہ کری کرپا اتنی مین تہو تیہ تن من دب
دیت – دھن کھو برکھا تجہ کملگ اور کملن کو ہیت – جیوہ جرا یا پری جگ جو جرے رام
اور گیت – برکھہ چند تن ہمر سیام گمن بکل بیئن برجبال – سورداس پربھ
اپنے برج پر کاہے نہ ہوت کرپال –

ایضاً

١٦٤ اب سو وہ نس دیکھت ڈر لاگت – بار بار اکلا ے دیہہ تے نکس نکس جیہ بھاگت –
پراچی پرکٹ دیکھہ پورن سس ہوے جو گیو تن تاتو – مانو دن بدن برہن سون کنیت
لسیورس راتو – لانچھن چھب ادھکار جناوت ات بل کر سر سادھت – مانو کرن پساری
پاسن ہلمے بجوگن باندھت – سن ستھ سو ہے پران ہت میرو – یا کو سب جگ جانت
سورسند ہو بوڑے تے کاڑھیو تنکی کرت نہ مانت –

راگ سارنگ

۱۶۵ سیام ہو نیک دکھائی دیہہ ۔ یا تن بے درسن کے بدلے جو بھاوے سو لیہہ ۔ بھولی رہی ٹھگی
سی چھوٹ تجو گرام گن گیہہ ۔ جب تے بن ابیگی بے بن ہٹکت کیو سنیہہ ۔ کہیو پٹھاکِ جا بے
پالاگون برہ کیو تن کھیہہ ۔ سور داس پربھ پران پچھاکِ کو تم ہی نہو رو لیہہ ۔

ایضاً

۱۶۶ کہیو مکھہ سندیس اُودو ہاتھہ ویکھیو پاتی ۔ سنمے پاے یہ بات جلیبی سکھہ ہی مانجھ سہاتی ۔
تب ہم پران سُمرپن کینھے گنے نہین دن راتی ۔ جگت نہین نند نیدن آیئن لے جو رہے من
بھاتی ۔ جو کوئی ساکھی تب ہی کرتی تو کت ہم پچھتانی ۔ سُور داس پربھ نگر جا بے
جب سنگ تو اُبو جاتی ۔

ایضاً

۱۶۷ بوجن بیاکل ہین دُو دُو دین ۔ کیسے رہین درسن بن دیکھے بدہ چکو رجیون لین ۔ ببرن
بھئے کھنجن نداگھہ رت جیون بارج جل ہین ۔ سیام بسند ھتے بچھڑ پڑے ہین ترپھرات
مانو مین ۔ جیون رت راج نکھہ اِل گوکل باتی دن دن کھین ۔ سور داس پربھ بن گُپال
اب کس بدھنا یہ کین ۔

ایضاً

۱۶۸ اب برج بھیو دھرن بسے تُن رگ ۔ تب گر پرپے اب ان پر گر پر بیت کہ ڈھون یادرگ ۔ سوا اُسُر
جب بالی بار گڈھ اگن اودھ مت کھوٹی ۔ پر پریت برہ مدن جھون کھیوری ایکو لنگ ٹوٹی بنین
تراگ سروں مٹھ مورت جنتر سکت بربانی ۔ راسے کیل پوپا مانو دیکھہ پرم رچہ بھانی ۔ گو نیتن گولا گر جین ات
دھوم دھندھ نبھہ روکی ۔ کٹک ردم کنگورن پرت مانو اپنی اپنی دُوکی ۔ جڑھت ترھنگی سیام سلج
ول کھنست نہین پل آنکھی ۔ سوئی اب شور سہاے ہمارے گنگن منڈلی راکھی ۔

ایضاً

۱۶۹ پریت کر کا ہو سُکھہ نہ لہیو ۔ پریت پتنگ کری دیپک سُون اُنہو پران دہیو ۔ اُل گن پریت
کری جل سُت سون سنمپٹ سُکھہ گہیو ۔ سارنگ پریت جو کری نادسون نکٹ ہی بان سہیو ۔

ہم ہُو پریت کری مادھُو سُون چلت نہ کچھُو کہیُو ۔ سُورداس پربھُہ بچھڑے رادھکا نینن نیر بہیُو ۔

راگ سارنگ

۱۷۱ اب بج نینن اناتھ بھئے ۔ مدھُو بن لے مادھو سُن سجنی کہیت دُور گئے ۔ متھرا بست ہتی اُر آسا یہ لگتے بیوہار ۔ اب مَن بھئے بھیم کے ہاتھی سپنیو اگم اپار ۔ سندھو کول اک دیس کہت ہین تاہِ دوار کا ناؤن ۔ یہ تن سُون پ سور کے پربھُہ کو آج وہاں اُڑ جاؤن ۔

ایضاً

۱۷۲ نیکہُ سُوچ نہ کاہُو کینھُو ۔ سُن برجناتھ سبَن کے اوگُن ہل ہل یہ دُکھ دینھو ۔ رُت بسنت ان سمے اُدھم مت پک سہائے دھاوَت ۔ پریتم سنگ جان جُو تن سُکھ بولے ہُو نہین آوت ۔ سدا سرو رَس سَکل کلائے سنگھ رہت جنھنائی ۔ کوُ سس بلچھ کہُو بیتے تن کبھون نہ وبت دکھائی ۔ تر بدھو انَل سُور بھُہ سُمنس بیت مت مدھپ گنجار ۔ جیُون جیُون رچیو سو کیُو باندھو بِل بج مَن سے بچار ۔ رُت پت اُت انیت کر کو ہیو کُوٹ دھُوم دھوج مان ۔ لیکر دھنکھ چنتے تُمھر دُکھ اب کر لیت ہے جان ۔ بھلی کری گوکُل بھرآئے نکلے کال انیت ۔ کہا جان وے پر بل مل سُون سمر کون بدھ جیت ۔ سپن لئے کے سنت گئے شُکھ دُکھ لہت من کے انش ۔ سُور سوامی اب تُم برج رہیو برات بسیو کنس ۔

راگ سورٹھہ

۱۷۳ اب ہُون رہت تُن ہرجو سدھارے ۔ کاہی کی پریت ہمارے ۔ چھد چھد جات برہ ہر مارے ۔ پُر پُر آوت اودھو بچارے ۔ بھٹت نہ ہر وے سندیس تُمھارے ۔ کُلس تے کٹھن دھکت ہے تارے ۔ جیُون مرن دُوؤ بھئے بھارے ۔ کہہ دھون سور لاج بیج ہارے ۔

راگ ملار

۱۷۴ سکھیُن سکھہ چڑھ ٹیر شُنائیُو ۔ برہن سادھ دھان ہوے رہیو سج پاوس دل آئیو ۔ بادر ات بانیت پون بھیُو تاجی چڑھ ات چنگ دکھائیُو ۔ دامن سیل سمان گھٹا ین گرج نسان بجائیُو ۔ جاتک پک شُک بھنگ جھلری سبہن مار دگائیو ۔ مدن سُبھٹ کے بیچ بان کر

برج سنمکھہ ہوئے دکھایو ۔ جان بدیس نندنندن کو اُلٹن ترّاس دکھایو ۔ سورسیام
پہلے گن سمرت جات پران۔ مایو ۔

راگ ملار

۱۷۴ کدھون گھن گرجت نہیں اُن دیسن ۔ کدھون وہ اندر ہٹھی ہر ہر جیو داو رکھائے
بیسن ۔ کدھون وہ دیس بکن نگ چھانڈیو دھر اوڑھن نہ پر ویسن ۔ کدھون وہ
دیس مور چاتک پک بدھکن بدھے بسیسن ۔ کدھون وہ دیس بال نہیں جھولت گاوت
گیت ہیں سن ۔ پتھک نہ چلت سور کے پربھہ پے جاسون کہون سندیسن ۔

ایضاً

۱۷۵ سکھی ری پاوس سین پلانیو ۔ پایو بیچ اندر بھائی ہر بن گوکل جانیو ۔ دس ہو دسا
سدھوم دیکھہ کے کمپت ہے اَت دیہہ ۔ منو جمو چیتر نگ چلت بہت بارھی ہے گھر گیہہ ۔
بولت مور سیل درم چڑھ بک اڑت تیاگ ڈرڈا اکے ۔ منو سیج بجھرائے بھراوت بھاجت
لہت پرائے ۔ گرجت گگن گینتہ گنج ہنگو اُرداو دل کار ۔ سوروا اس پربھہ اپنے
برج کو کاہے نہ لیتہ سمہار ۔

ایضاً

۱۷۶ کودسکھی نئی چاد سن آئی ۔ یہ برج بھوم سکل سر پت پے مدن ملک کرپائی گھن دھاوت
بک پانت پٹو سر بینہ کہہ تڑت سہائی ۔ بولت پک چاتک اونچے سُر منو مل دیت
دہائی ۔ داو ر مور چکور بدت سُک سمن سمیر سہائی ۔ چاہت کیو باس برندا بن یہ
سون کہا بسائی ۔ سنیو نہ چاپ سکیو تب کو تو ہتے بل کنور کنہائی ۔ اب سُن
سورسیام کے ہر بن بے گرہین ٹھکرائی ۔

ایضاً

۱۷۷ دیکھیت چہون دس تے گھن گھورے مانو مت مدن کے ہستی بل کر بندھن توڑے سیام
سبھگ تن چوت گل مد برست تھوڑے تھوڑے ۔ دھاوت پون مہاوت ہوپے مُڑت
نہ انکس مور ۔ منو ونت بک پانت نکس اُراد دھا سد درپھور ۔ بن بہلا جل نکس

نین مگ گج گنگجُب بڑھ بورے - تب وہ سمے آن ایراوت برج پت سون کر جورے - اب سُن سُور سیام کے ہرِ جن گرت کات جیسے اورے -

راگ ملار

برکھا رت آئی ہر نہ ملے مائی - گنگن گرج گھن دامن وبھی دکھائی - مورن بن بلائی دادُر لسیھو جگائی - پپیہا پکار سکھی سنتے بکل بھائی - اندر چاپ چڑھائی سایک ڈارے رسائی - بکھم بوند ایثوری پاہی سے تنہو نہ جائی - پتھک پاتی لکھائی ہیگ ویجے پہونچائی - سُور سمت جیسے آدین جدُرائی -

ایضاً

سکھی ری چاتک موہ جیا دے - جیسے پیو پیو رٹت رین دن تیسے وہ پُن گا دے - پہلے برہ جری برہیم کے تو جیبھہ نہ رہا دے - آپن بول پوا سے برہنی اُمرت رس بورا دے - جو نہ سہاے ہوے یہ پچھی پران بہت دکھ پا دے - جیون سُور سُپھل تماہی کو کاج پرائے آدے -

ایضاً

بہر ہر آدہنگے کہہ کام - رت بسنت اور مگر بیتے کے اور بادر بھتے سیام - تارے گنت گنگن کے سکھی ری موہ بتے سب جام - گھر کو کاج سبے بسرا یو سمر سمر پیہ نام - چھن بھیتر چھن باہر ٹھاڑھی رچے نہ تن دھن دھام - سُور داس پربھ اودھو بچارت رہی استھہ اُرر جام -

ایضاً

برج پر آئے بہروگا جن - جو بھون پت جاسے بڑے کی نکھہ کیون دیکھوت لاجن - بادر دل جہون دس بے اُمڑے سنین لاگے باجن - گھوکھہ کے لوگ کا کہہ بل پن اب جیت نت دھائے بھاجن - آپن جاسے دوار کا چھائے لاگے سیام براجن - سُور داس گوپی کیون جیوہن جنکے بچھڑے ساجن -

ایضاً

بہُرون بادر برسن آئے - اپنی اودھ جان نند نندن گرج گرج گھن چھائے - سُنیت ہی سُہرلوک بست ہین سیوک سدا اپرائے - چاتک کل کی پیر جان کے جنہ نہ

بتے اُٹھہ دھائے ۔ دُرم گئے ہرت ہر کھہ بل بُکی دادُر مرتک جیائے ۔ چھائے اُنڑنیر ہرن جھنہہ تنہنہ نچھین ہُوپٹ بجائے ۔ سمجھت نہین سکھی چوک اپنی بہُتے دن ہر لائے ۔ سُورداس سوامی کرُنا مے مدھ بن بس بسیرائے ۔

راگ ملار

۱۵۳
کہان اب پہلے ملن کو نیہہ ۔ ہم رے جیہ تے نند نندن اب کیُوں انت کہون گیہہ ۔ ایک دُوس گئی گائے دوہا دن تہان کچھہ رسو میہہ ۔ ہت کے لئے اوڑھائے بپت پٹ کنج اپنے دیہہ ۔ اب ہم کو لکھہ لکھہ بھُوت ہین جوگ جگت تم بہُہ ۔ سورداس ہرہن کیوں جیوے کون جتن ہے ایہہ ۔

ایضاً

۱۵۴
موکو مائی جمنا جم ہوے رہی ۔ کیسے ملون سیام سُندر کو بیرن بیچ بہی ۔ جب سیام اُٹھہ چلے مدھپوری کچھو نہ بات کہی ۔ ٹھاڑھی تکتی رہی جیون پتری چلت نہ پھینٹ گہی ۔ اب کا کروں کہو میری سجنی ہوں اب برہ دہی ۔ سُورداس پر بھُو رُس مکھہ بھئی نیک نہ سُرت لہی ۔

ایضاً

۱۵۵
پریم بچوگن گو بند بن کیسے بتوے دن ساون کے ۔ ہرت بھوم بھرے سلِل سر دُور مٹے تک موہن آون کے ۔ پُہر سہائی سبے سُہاگن جھوٹن جھوگن گاون کے ۔ گرجت اُمنڈ گھٹا دامن جیون مدن دھنکھہ دھر دھاون کے ۔ دادُر مور سور سارنگ پک سوہے بنسا سُر پاون کے ۔ سُورداس دن کیسے گھٹت تر گن گئے سبر اون کے ۔

ایضاً

۱۵۶
موہ بھر دُسو کانھہ کو ڈر پوجن کوئی ۔ سُن ری جسمت کنس بھیت نے توجن بیا کل ہوئی پہلے ہی پوتنا پرکٹ کے آئی کچھ پوئی ۔ باسی بربل چھپہ دن کے بالک ماری بھیت توئی ۔ کیش ترنا ورت اگھہ ارشٹ ان دیکھیو بل ٹوئی ۔ گر کر دھار گھو کھہ سب راکھیو سُور اندر مد کھوئی ۔

راگ ملار

۱۸۷ ہمارے مائی مُور و بیر پرے ۔ گھن گرجے برسے نہیں مانت تیون تیون رٹت کھرے ۔ اراک ٹھور بین بن کے نکلے مُوہن سیں وھرے ۔ یاہی تے ہم ہی کو مارت ہرہی ڈھیٹھ کرے ۔ کہہ جانیے کون گُن سکھی ری ہمسُون رہت ارے ۔ سُورداس پردیس بسبت ہر بے بن تے نہ ٹرے ۔

ایضاً

۱۸۸ مانو مائی سبھن یہی بھاوت ۔ تب وُہ ولیس ہند نندن بے گو و نہ وساجناوت نہ دھرت نہ ورم تو بلو پھول پھل پک بسنت نہیں گاوت ۔ مُدت نہ سر سُر و ج لو اَل کُل بون براگ اُڑاوت ۔ پاوس ببدھ برن باد رگھن اُمنڈ نہ انبر دھاوت ۔ داور مُور چکور نہ تو بست دامن روپ ڈراوت ۔ یہ اب بر کٹ نرنتر نسبہ ان بل کر برہ بڑھاوت ۔ سُور پیہ برجناتھ نہ جانت کیون سُر بگیہ کہاوت ۔

ایضاً

۱۸۹ سیام گھن دیکھہ کنگن گھن ڈرتے ۔ اوسر پاے اُدیان گھن بن اپنی سیوا کرتے ۔ انگ چھٹا نو گھٹا نر کھہ بر پڑت الپ اجر تے ۔ ببھو یان مان سو بھگتا برج تھہ پیڑن بھرتے ۔ گو ترن ہت ہر جات نبے سنگ چھتر چھیا نہ اُنسر تے ۔ یہی پن پیے تے جگت جلد ھرسے دس ہو وسا بچہرتے ۔ اب بسُو اس پر باس پر ان بت ات مدسر بس ہرتے ۔ سُور سیام آگم اساکر ہنس برم داڈ رتے ۔

ایضاً

۱۹۰ اب کچھہ بھورے بھاے بھئی ۔ برکھت بدن نند نندن کو اور ہیتی سو گئی ۔ اَبھی بر بیت ہر دے انتر جر سنیت بتال گئی ۔ اب دُرم بسر بو سکھر انبر تون چھون دس چھاے رہی ۔ بچن سو پتر بنک اد ٹو کن گن مدھو بسپ بئی ۔ سورداس پھل گردھر ناگر بل رس ریت ٹھئی ۔

ایضاً

۱۹۱ نین گھن رہت نہ ایک گھڑی ۔ کبھون نہ گھٹت سدا پاوس برج لاگی رہت جھڑی ۔

بِرَہ اندر ربرساوَت بِنس دِن برج پر اَدھِک کری ۔ اُور دھ سُوانس سمیر نیج جل اُربھو اُمنگ بھری ۔ بُوڑت بجا روم دُرم امبر اور کچ اچّ دھری ۔ چل نہ سکت پاگ تھک رہے تھک چندن کیچ کھری ۔ رس ربت مٹی بھئی اب اَیکے یہ بدھ اُلٹ پری ۔ سُورداس پربھ تُمہرے مِلن بِن رُت مرجاد ٹری

راگ دھناسری

۱۹۲ رہت رین دِن ہَر ہَر ہَر رَٹ ۔ اِک ٹک مگ جُووت چکُور رُوں جب تے تم بچھُڑے ناگر نٹ ۔ بھر بھر لوچن نیر بہت اُر سنجل لرت کچ کنچک کے پٹ ۔ مانو بِرہ کی جلتا لگ لیو نیم سُیو سیس سہس گھٹ ۔ جیسے جُوگے اگر اُوش کِنِ پران رہت ام اودھے کے تٹ سُورداس پربھُ سدھ کن مِل ہُو چلت کیے مادھو سُون دِن آسئے نِکٹ ۔

ایضاً

۱۹۳ اَت رس لمپٹ میرے نَین ۔ ترپت نہ مانت پوَت کمل مُکھ سُندرتا مردھین ۔ دِن اور رین گھڑی چھن پل بھر کاہو نا ہین چَین ۔ سوبھا بندھو ہمارے کہاں لو ہر وے سانکرےؑ این ۔ اب یہ بِرہ اجر اُمنگی انگ بِملا یو دُکھ دین ۔ سُور بید برجناتھ مدھُپوری کاہ پٹھاوَن لین ۔

ایضاً

۱۹۴ نَینن کو مت سُنو سیانی ۔ لِیسدن بیت براَت نہ چھن بھر جب تب اُمنگ چلت پل پانی ۔ ہون اُپچار اَمِیت اُر آنت کمل بھئے لوگ لاج کل کانی ۔ کُچھ نہ سہائے دیکھے درسن دُکھ بارج منہ مُسکانی ۔ روپ لکُٹ ابھمان نڈر رہو سے جگ اُپہاس سُنت نہ لجانی ۔ بدھ بیک پل نچن چاتری منو اُلٹ اُن مانجھ سمانی ۔ آرج پتھ گر گیان گپت کر بکل بھئی تن دسا بھُلانی ۔ جا جب سُور سیام انجن کو دو مور کھہ جبنہ مانجھ ہتانی ۔

ایضاً

۱۹۵ اب تو ایسے ہی دِن میرے ۔ سُن ری سکھی دو دُکھ نَینن کاہو ہر ہیت لوچن پھیرے

ہرگ مدھلے کپور ِگمائے سب سنت چیر ے - مند سُو پوَن سمن سم سیتل تے
دیکھیت کر برسے - چاتک مور کوکلا مدھکر اپن دیے بیسرے - جو بھاوت سُو بکت
دوس بن برجبت رہت نہ پھیرے - بے ورم سینچ سینچ کر اپنے کٹے بڑھاے بڑھے
رے - سُورداس کس لے کر دُور ہوئے آن بنَین مگ گھیرے -

راگ دھنا سری

۱۹۶ ات ملین برکھبھان دُلاری - ہر سرم جل بھیج اُر انچھر پہ لاچ تہو دھاوت ساری - رہے
چکور بدن کُمھلانو جیون نلینی ہمکر کی ماری - اُدھو مکھ دیکھ اُہو پنچھ نہیں چھوت جیون دھن
ہارے تھکت جواری - ہر سندیس سُنت مرجھت بھئی برہ جری دُو نبے ال جاری -
سُور سیام بن کیسے جیون برج بنتا کہ پران دیُو واری -

راگ جیت سری

۱۹۷ اُمنگ چلے دُو نین بسال - سُن سُن یہ سندیس سیام گھن سُمر تمھارے گن گوپال - ان
اور اُرجن سے انتر جل دھارا سُو بھیت نہ کال - جان جُگل جن میر سر نگ تے بلے
جاے سم سنسے سنال - بھجو اُر امبرات راجت تہ ترہر ٹکن کی مال - منو اُند ان نلنی
ون النکرت امی اُو سگن جال - کہاں وہ پربت رت رادھا کی کہاں یہ کری اُلٹی چال
سُور سیام یہ کپٹ سندیس کیوں جیو بن برہن بے حال -

ایضاً

۱۹۸ کتنے دن بیتے ری ہر بن دیکھے - گنت مٹ گئین نکھی ری کرانگری کی ریکھین - جہر یہ برہ گنر کھنجن
سو بسری نین نمیکھے - ہون ڈرپت اُدد ھتہ سورج پر تجھ جن بار دو سر لیکھے -

راگ آساوری

۱۹۹ سو کتنہ جانے پیر پرائی - سندر سیام کمل دل لوچن ہر ہلدھر کو بھائی - مکھ مرلی سر مور پکھوا
بن بن دھین چرائی - بے جمنا جل لے رنگ رنگ گئے اجھون نہ نجت کرائی - بھتے برم نے
روکھے من دیکھیو شہ سمجھائی - سُور سُو ات کی بوند بھئیو من ہیرت گیو ہرائی -

راگ آساوری

۲۰۰ جن پت بادہِ جیتے پران ۔ چلی بیر ہرن نہیں کنھو پنتھ امنگل جان ۔ اودو انگ سماج
سکل گن من بچن اورگیان ۔ سنئیدن اگر بات گئے نئے ما بہک ونی مسکان ۔ متھرا نگر
راج لیلا گو بیچ مرگ بابن ٹھان ۔ سیام مرگی بیادھا اودھو بن جوگ جگت سیس دان ۔ کرنا
گت سنت من گن نے ان کنبھی کان ۔ پھوجن من پچھا دسور پربھ ابچے پریم بگیان ۔

ایضاً

۲۰۱ تب نے چھین تمہ پرسباؤ ۔ اودھو جھوجن سبل کرت ہے سب گواِن من داؤ ۔ انندگیوگئی سب
سوبھا کا ہونہ من اُنساہ ۔ نندگو پا پچھوار سے ڈارت نینن نیر برباہ ۔ ایک بار بھر دیا برج میں
اودھو تھو کھین کھاؤ ۔ سور سیبھوہ گوکل اسا لٹ ہیوری جاؤ ۔

ایضاً

۲۰۲ سکھی ری ہرہو دوس جن دیہہ ۔ جاسے اپنے مان دُکھہ پتیت ہمرے ای کپٹ سنیہہ ۔
نندبجان اپنے ان نینن سو گو دیکھت گیہہ ۔ تدپ سول برجنا تھہ بِرہ نے پھیر نہ ہوت بڑ بھیہ ۔ کہہ کہہ
کتھا پرا تن اودھو اب تم انت نہ لیہہ ۔ سورداس تن تو یُون ہوسے ہے جیون پھر بھاگن میہہ ۔

ایضاً

۲۰۳ انگھرا ایو پردیسی گو نیہہ ۔ سب تم کانہہ کانہہ کر پڑت پھولت ہی اب لیہہ ۔ کاہے کو تم سربس اپنو
ہاتھہ پرائے دیہہ ۔ اُن جو ہماٹھگ متھرا جبا نڈری ہندہ تیر کیو گیہہ ۔ اب تن تپت ہمار کیجی بار ھوین
سندیہہ ۔ سورداس بیبل بھئیں گوپی نینن برست میہہ ۔

راگ دیوگندھار

۲۰۴ گوپ بڑی گو د بیراگن بیراگ ۔ بلپت نسن گرت نس چوری پُپ بلنست بھئی جاگ ۔ مینہ برہہ
مُونہ مرگ مدہ متھہ نکھمن بدار ت مانگ ۔ سر دن سے تج ترل تر ونا بھرت بھجن من ناگ ۔ گستا
دل گرنت بھوت ار مالا بیچ بانہی پاگ ۔ با سر نہت رجنی سے گے دھوکے دھوئے مٹت نہ داگ ۔
سند رایکہ سیام نے بچھڑی ڈھونڈھت ہے بن باگ ۔ سورداس پربھ تم سے ملن کو تال اُڑاوت کاگ ۔

راگ ٹوڑی

۲۰۵ ہر نہ ملے ری مائی جنم ایسیے ہی لاگیو جان ۔ جودت نگ دِوَس دِوَس ہتیت جگ سمان ۔ جانگ
پاپ بچن سکھی سُنن نہ پڑے کان ۔ چندن اور چندکرن مُنو کوٹک پھان ۔ جُوتی تن بھوکھن سبھے
مانو ن آتھ پران ۔ بکھم رودن سہت ارجن کے بان ۔ سوپٹ تن سیج سُور خلبن چپل پران
چھن رب اوہو ٹلک اتی بے آن ۔

راگ بلاول

۲۰۶ ہر دیکھی کی سادہ ہوئی ۔ اُڑ اڑ بھیرت نین کے گولک چپل پھوٹے جیسے آک روئی ۔ جو گت
سنت او رہے جیہ اپنی پریم پاپک سُرم سُو بد چوئی ۔ جانون نہیں کہاں تے آوت وہ مُورت
من مانہہ دئی ۔ بن دیکھے کی تھاہر ہنی ات جُرجرت نہ جات ہوئی ۔ سُوکھت سُور وصان انکر
تون مانو برکھا مول ٹوٹی ۔

ایضاً

۲۰۷ بائین گہنہ گہات سن سُندر بانی بمل پُور ب دِس بولی ۔ آج ملین سنگ سیام منوہر چیت دے
سُن رادھے من بھولی ۔ کج کج نین اُدھر بھر کت ہین بن سمیرانجر وحیج دُولی ۔ سُوچ نوار کر
من آنند جانت بھاگ دساپدھ کھولی ۔ سُنت بچن سرنگیہ سکھن کے پریم پاپک ترکی اُرچولی ۔
سُورداس سُو بلاس نند سُت رہسی بلبنت نار اہولی ۔

راگ نٹ

۲۰۸ تھہرے برہ برجبالمھہ اتھو پیہ تیتن ندی بڑھی ۔ لینے جات نمیکھہ کول دُوہو اسینے مان چڑھی ۔
گولک نو نو کانہ سنگت جل سیو سر کن بڑھو بورت ۔ اور وہ سوانس سمیر ترنگن نیج پلک تر تورت ۔
کجل کیچ چہل کئے تٹ انتر ادھر کپول ۔ رہے پتھک جو جہان سو تہان تھک ہست چرن مکھہ
بول ۔ ناہین اور آپاسے رہاپت بن درسن چھن جیسے اُتر سلل بورت سب گوکل سُور سو کر گہیے ۔

ایضاً

۲۰۹ ہم کو سپنے ہو مین سوچ ۔ جا دن تے بچھڑے نند نندن تا ہی دن کو سوچ منو گپال آئے میرے

آنگن ہنس بیچ بانہہ گہی ۔ کمانگر دن بپرن بھئی نیدرا نیک نہ ادھک رہی ۔ جیون چکئی پرت بمب دیکھہ کے آنندی پیہ جان ۔ سور پُرن ہس نٹھر بدھاتا چپل کر یو جل آن ۔

راگ نٹ

۲۱۰ سپنے ہو تو دیکھیئے جو نینن نیند پرے ۔ برہنی برجناتھہ بن کہو کون اُپائے کرے ۔ چند مند سمیر نسدن سیج سمر جرے ۔ کہو کونے بھانت میرو من نہ دھیر دھرے ۔ بیس جتن انیک کینیے کچھہ نہ چاند ٹرے ۔ سور سیتل کرشن بن کہو کون تاپ ہرے ۔

ایضاً

۲۱۱ سکھی ری سیام سنیے ایک سار ۔ میٹھے بچن منوہر بولت انتر جارن ہار ۔ بھونر کُرنگ کاگ کوکل سکھہ کپٹن کی چٹ سار ۔ مدن گوپال آہنیہ پڑھائے پربٹ گئے بُہ بار ۔ اونے آئی گمٹا جلد کی پریم پرتیت اپار ۔ سورداس بہرتا بھر اُنڈی چاتک کرت پکار ۔

راگ کانھرو

۲۱۲ انکھیان آج اجان بھئین ۔ ایک انگ اولوکت ہرکو او رہی سو گیئین ۔ یون بھولین جیون چور بھرے گھر چوری ندہ نہ لئی ۔ بدلت جھور بھئے چھپا او کرتے چھانڈ دئی ۔ جبہ مکھہ پہلے ہی پر پورن تون ہی کیون نہ رئی ۔ سور سکت ات لوبھہ بڑھیو ہے اچیت پیر نئی ۔

راگ کیدارو

۲۱۳ منو بدہ ہون ہون الٹ رچی ۔ جانت نا نہہ سکھی کاہے تے پریم نہ پیج بچی ۔ بٹرن ہتی نیر نینن کے ہی نہ بیچ بچی ۔ جل پر باد ادھر برہ اگن تے کیون دو ہون بیچ بچی ۔ جو کچھہ سکل لوک کی سوبھا سے ندہ ادھر کا بچی ۔ ات کی سکل آدہ ٹرو انل مم ار آن کچی ۔ دسے تو سنکر تن کے بھتیا ہین کیرت سکل رچی ۔ سور سو جہہ مایا جگ موہو سو تی مکھہ نرکھہ نچی ۔

ایضاً

۲۱۴ کیسے دھون بہت سیج دورگو آون سنیت ہے وہاں ہو تے جو سبھی دورکیو ہے انت گون ۔ سُمتا ابیعہ مرم نہ جانیو ملو تہ آئی چھانڈ بھون ۔ اب وہ اپنے کُٹمب سہت سکھی بھون سدھارے جیت بھون ۔ اگم اننت دور پچھم دس جہان کہت ہین سندھ لون ۔

سُورداس تن من ترست اب جُدیت ہے لے جاے کون

راگ کیدارو

۲۱۵
سُندر ہیں ہو سیام نہ آئے سجانت ہوں رس بس وہ اُدسُر کا ہو برہن پرمائے ۔ آلی اکاس کاس کسُمت بتے تہتن سوچ نہ جائے ۔ رس سُبر تاسو لتا جل اُجل اُل اُل کمل سُہائے ۔ نو سیکھ ملکرند ُوندو ھوج داہک گرل گوائے ۔ پریتم انگ سنگ بل سُند سیج سُبح سندہ سنوائے سُونی سیج نکھار تج نینن برہ سندھ اپجائے ۔ سُور سیام گئی آس ملن کی بھیئے برہ جنا تھ پر آئے ۔

ایضاً

۲۱۶
وہ سُت جات ہو وہ دیس ۔ دوار کا ہیں سیام سُندر سکل بھون نریس ۔ پرم سیتل اُن تن تم کہیو یہ اپدیس ۔ کاج اپنے سار ہمکو چھانڈ رہے بدیس ۔ نند نندن جگت بندن دھرو ٹھور بھیس ۔ ناتھ کیسے اناتھ چھانڈو کہیو سور سندیس ۔

ایضاً

۲۱۷
ہرکے روپ کے رسے آلی کیسے کے کہوں برہنی من لینے ۔ اپنے تن بین بھید بہت پد رس نہ جانے ان نینن کے دیئے ۔ جے دیکھت تے نین رسن بن باری رسن وسن لینے بن باتی جل اُمنگ ادھک بن سم سم وہ سگن جینے ۔ بار بار چھپات یہی ہوں کہا کر دن جو بدھ نہ لینے ۔ سُورسکل انگن کی یہ گت کو سمجھاوے یہ چھید لینے ۔

ایضاً

۲۱۸
کیتے دن بیتے ہر دیکھے بن مائی ۔ نند سُون مُکھ کمل منوہر مورت سیام سدا سکھ دائی جب اُٹھ جات پہات گو ُست لے گو بند گوال سنگ بل بھائی ۔ اب جو نکٹ متھرا دہ سُودن نپٹ جنک جننی بسرائی ۔ تب کے گنت گھڑی گھر آنگن باہر بھئے رین نہ بہائی ۔ سُورداس یہ کٹھن بڑی ہے پران بچت گھٹ چھانڈ نہ جائی ۔

ایضاً

۲۱۹
وہ دن وہ سُونی جو ہنوری ۔ ہوے جانے مرے آنگن موہن برہا رہے ہے سُو ہری ۔ بال وساکی پربت نزتر پڑی رہت ہو تھوڑی ۔ رادھا رادھا نند نندن گکھ لاگی رہت ہی تُوری

بَیْنَن پان گہہ مُوہ سِکھو تے موہن گاوت گوری ۔ سُورداس سَیا مَاسَنگم سَکھہ چھن بَسرت بھئی بھوری ۔

راگ نٹ

۲۲۰ رہو رہو رے بَہنگم بَن باسی ۔ نِمہرے بولت جنی بار ھی کچُن سُنت نیندو ناسی ۔ نن تل بیلی برجھ پریم کی جیون جلکو رکھنۂ ہتاسی ۔ سُورداس پربھہ نِمہرے مِلَن کو جاے لیھون کرو ٹ کاسی ۔

راگ گوری

۲۲۱ ہرہی کون سُون کہیئے ۔ من مین بتھا رہت ارنی جیون ارانتر دہیئے ۔ کانن بھون رین باسکی کا ہو نہ سکھہ لہیئے ۔ ہم تو بھئین جگت کے بَش جیون کب لو دُکھہ سہیئے ۔ کبھون جتیاوت ہے ایسی ہولت جمن جل بہیئے ۔ سوروداس پربھہ رام کرشن کے بِن کیسے کے برج رہیئے ۔

راگ کیدارو

۲۲۲ اتنی کہ دُور گُپال کبھون نہ ملے آئی ۔ کہیئے کہا دُکھہ کہہ دیجے اتنی ہماری جرتائی ۔ سپنے ہو سوہوت سُن سکھی ری او دھوندھن بدھ پائی ۔ اسکے بارا چانک گوکل اہین بول جگائی ۔ جو جاگون تو کہان اُٹھہ دیکھون بکل ہوت اُدھکائی ۔ کُسل کُسم لونیت سوتن پش بدھکر من بائی ۔ بچھرت تن تجیو تبہی چھن ہٹھہ نہ گئی سنگ مائی ۔ سمجھہ نہ پڑی سُور تبہ اوسر ہنس بنج پربت لگائی ۔

راگ ملار

۲۲۳ مائی ری سیام کہا ہت جانے ۔ کوؤ پربت کرے کیسے ہو اپنو ہین گُن ٹھانے ۔ دیکھو ان جلدن کی کرنی برکھہ جو پُوکھہ آنے ۔ چاتک چترن سدا کو سیوک دُکھی بنا جل بانے ۔ بھونر کرنک کو کلا کب لیے یہ سب کپٹ بکھانے ۔ سُورداس سربس دیجے تو کارو کرتہ نہین مانے ۔

ایضاً

۲۲۴ اب وہ باتین ہی چو رہین ۔ موہن سکھہ مُسکاے جو کبھون کانھہ جے جے کہین ۔ پربیت سُو کتا سُدہ نہ رہی سب سانکہ نبیے سہین ۔ اب ہے سالت ارانتر بین کاڑھے گڑھت نہین سکھی ۔ نیر بتھا بشال کرم کی گت ہے بگرت دہین ۔ ہر چھینک جہان ملین سُور پربھہ لے چل سو نہ نہین ۔

ایضاً

۲۲۵ جا ہری سکھی سکھہ سُن میری ۔ جہان اب ہین نندلال بستت ہین باراک دہان آدہ بیکھیری

تو گوکل کالین سیام تن جانت تھا برہنی کیری - اپنی بٹھیہ بول پک بانی بچن بساہ موہ کر جیری
پران کے پلٹے بانی جیسے ات ہی بساہ منجس کی ڈھیری - ناہن کوئی اور اپکاری یہ بدھوا اُنسبہ ہتا
ہیری - کر پہ برکٹ اپکار ڈوار ہوے ابلا آن اننگ آ گھیری - برج لے آؤ سور کے
پربھ کو گادین گوکل کیرت نیری -

راگ سارنگ

۲۲۲ کہوں تو جو کیہیے کی ہوے - پران ناتھ بچھڑے کی بیدن جانت ناہن کوسے - تب آئے
اودھو سندھارس نے لئے رہی مدن رس بھوے - جو رس شیو سنکادنہ پادین سو رس
بیٹھی کھوے - پرہ تھا بارہی ار انتر جا مین بیاپی ہوے - سورداس من ہرن منوہر
لے جو گئے من گوے -

راگ ملار

۲۲۳ کو ماہی برجے واچندے - کرت ہے کوپ بہت ہم او پر نندن کرت انندے - کہاں گوکل
کہاں رب اور نیچر کہاں بلاہک کاری - چلت نہ چپل رہت رتھ تھک کر برہن کے تن باری
نندت سیل اودھہ پنک کو جاپت کنٹھہ کٹھورے - دبت آشنش جرا دیپ گورلا گیت
بن جورے - جیون جل ہین من تن پلھت سوئی نپت برجنا لے - سورداس پربھ بکیہ
ملاؤ موہن مدن گپالے -

ایضاً

۲۲۴ ہر بن لیس دیکھت ڈر لاگت - بار بار اکلاے دیہہ نے نکس نکس من بھالت - براجی
پربھ دیکھہ پورن سس ہوے آیو تن تاتو - مانو کمکن بن برہن کو کلینہہ سر الٹو
بھرٹی گٹل کنگ چاپ جنوات ئہ سرہ جو سادھے - منو کام کمنیت کو پ سون
بکھم بان بر باندھے - من سٹھہ سوہ پران پت مہر دجا کو جس جگ جانت - سور سندہ
بوڑے تے کاڑھیو تا ہو کر نتہ نہ مانت -

ایضاً

۲۲۵ نکھسیان کرت ہین اٹ آر - سندر سیام یٹنی کے ہمن پل نہ جاو دن چار - بانہہ بھلی بانہہ

اُڑا وت کب دیکھون اُنہار ۔ رادھا سُیام سیام کہہ ٹیرت کالندی کی کرار ۔ کمل بن غنی
کے اُوپر کھنجن بوٹرت بار ۔ سُورداس پربھ ٹھرے دَرس بن سَکت نہ نَکھنہ پسار ۔

راگ کیدارو

۲۳۰
جو پے کوؤ مدھو بن لے جاے ۔ پتیا لکھی سیام سُندر کو کنگن دیون تاسے ۔ اب وہ پریت
کہان گئی مادھو مِلتے بین بجاسے ۔ نین نیر سارنگ رپُ بھیجے دُکھ سُکھ رَین بہاسے ۔
سُون بھون مُوہ گھر وڈرا وسے یہ رت مَن نہ سُہاسے ۔ سُورداس پرُبھو گئے مِلے پن
کہ ہے ہین آسے ۔

راگ سارنگ

۲۳۱
اب بے بہان ہین سے کہان ۔ جہان بے سیام مَدن مُورت سکھی سے ہل مُوہ تہان ۔ کمل
الک مکرا کرت کنڈل چنچل نین بشال ۔ اُراُوپ بن مال براجت گنجن لتا تمال ۔ گھن تن سیام
پنیت پٹ اوڑھے جیواُنی کمل پراگ ۔ بپل باہُ بھر کر پرَ رمنھن مُنُو ملے وُرم ناگ ۔ سُوبت
ہی سپنے کوات سُکھ نُست جان جبہ جاگ ۔ سورداس پربھ پر کٹ ملن کو چاتک جیون لون لاگ ۔

راگ ملار

۲۳۲
ایسے مائی ہم نہ جانے سُیا مے ۔ سیوا کرت کری اُن ایسی گئے جات کُل نامے ۔ تن من جوبن ہیت
چوتورسے کہا بھلائی تامے ۔ تے کہہ پیر پرائی جانین جیون لُبدھک اپنے کامے ۔ چاتک
چرن سندا کو سیوک دُکھی بنا جل پاسے ۔ سُورداس پربھ اب یہ کینھی رچی کُو بری نامے ۔

راگ دیوگندھار

۲۳۳
جب تے بچھڑے کُنجبہاری ۔ نیند نہ پڑے گھٹت نہین رجنی بتھا برہ جُر بھاری ۔ دھک
سُندری برہ کی بیدن جگ مین رہی اُجاری ۔ رب کی رسم لگت آن تاتی یہ سیتل سُس
جاری ۔ سر وُن دُکھ سُہاسے نہین سکھی ری پلک چاتک ورم داری ۔ سُنہہ نہ بجاوت
ات اُتر ہوے کر کنگن جو اُتاری ۔ سُور سیام بن بکلھ لاگت ہے کُسم سیج جُر جاری ۔ بلکھ
بدن برکھبھان نندنی نندتنک پ رپُ ہاری ۔

راگ کیدارو

۲۲۴ بن جاینون رہی آئے ہین ہر جاگ پرے پچھتانی ۔ اِتے مان تن ملبھت سکھی ری منو ہین بن پانی سُننے وِیہہ بِتے جبرت برہ جو رجتن نہ بر کرت آنی ۔ اب کہہ کرون اتبھہ ملبے کی برِڈھی بہا دُکھہ دُہرانی ۔ بِتّمب بتھک سب سماچار لکھہ بکت بکب ات اکلائی ۔ سو رج سیام سُدھا بن کیسے گُنھت کُٹھن ترکھہ گیانی ۔

راگ ملار

۲۲۵ ایسے جو ہر اب ہی آوین ۔ ہرکھہ نرکھہ وہ بدن منوہر نین بہُت سُکھ پاوین ۔ تیسے ہی سیام گھٹا تیسے ہی ہر نب نیسے ہی بک پانت دکھاوین ۔ تیسے ہی مُور ٹلاہل سُن کے سکھی ہم ہرکھہ سو ورا گاوین ۔ کبھون او جو ہل ہل کھیلین کبھون نکنج بلاوین ۔ کبھون لے سنگ سکھا سَیل چڑھا مُرل ملار بجاوین ۔ بچھُرت بہے پران کیسے کر بہت بھانت سمجھا وین ۔ جت اہر جان چلت سُور پُرَبھ سُن نت پہلے اُدھہ دکھاوین ۔

راگ سارنگ

۲۲۶ دیکھہ سکھی ری اِت ہے وہ گانون ۔ جہان وہی نندلال بسَت ہے موہن متھرا نانون ۔ کالندی کے تیر براجت پرم منوہر ٹھانون ۔ جو تن پانکھہ ہوبن سُن سجنی آج ابے اُڑ جاون ۔ ہونی ہو سو ہو یہ اُدھو رہون تو اَن نہ کھاون ۔ سُور سیام سُندر سُون ہرت کر گوپن کہا ڈراون ۔

راگ گوری

۲۲۷ سُن سکھی دھن ہین بے نار ۔ جے اپنے پران بلبھہ کو سپنے ہو دیکھت اُنہار ۔ ہون کہا کرون جو سیام چلے تے پہلے ہی نِنبد گئی دن چار ۔ اب کا ہو کے لیے نہ آوت رہی روٹھہ ایجان سمُہار ۔ اور تا ہو بن نین نِبَت اے اِن دن سُکھہ بار ڈھت ہے بار ۔ سُور داس دو دو سُبھاک سُر و دَر چلے اُمنگ مرجاد اُتار ۔

راگ ملار

۲۲۸ جو پے نند سُوَن گھر ہوتے ۔ تو سُن پک جاتک یہ نِبتی کت ڈرتی ڈرتو تے ۔ ہے اکیل ایجان یہ گوکُل ہے گج رکھہ رن جوتے ۔ مانو گرج گرج کُھمن پھوٹ مدن مہاوت پوتے

جو کچھ کہہ کر لاگت ہمے اہ برج سے تن سب بس ہو تے۔ سورداس اب پیل دھرن بن کہا سنرے اب سوتے۔

راگ ملار

۲۳۹ پھر پردیس بہت دن لائے۔ کاری گھٹا دیکھہ بادر کی نین نیر بھر آئے۔ پالاگون تم بسیہ بٹاو کون دیس سے دہائے۔ اپنی پتیا میری دیجو جہان سیام گھن چھائے۔ دادر مور پپیہا بولت سوونت مدن جگائے۔ سورداس سوامی کے بچھرے پرتیتم بھئے پرائے۔

ایضاً

۲۴۰ آج گھن سیام کی انہار۔ آئے ہے سانورے سکھی ری دیکھہ روپ کی آر۔ اندر دھنکھہ منو بیت بسن چھپ دامن دسن بچار۔ جن بک پانت ملی موتن کی چیتوت چیت لیت ہے ہار گرجت گگن گراگوبند کی سنت نین بھرے بار۔ سورداس گن سمر سیام کے بکل بھئین برجنبار۔

راگ کیدارو

۲۴۱ اب پھر آئے ہین جن سوچہ۔ سن پرچھ سکھی بار نین نے اپنی سو ان جن موچہ۔ بے سے دکھہ بس اپنے کر گر الکھہ سندیس چھانڈ سنکوچہ۔ سورسو برہ جنا د کرت کت پر بل مدن رپ موچہ۔

ایضاً

۲۴۲ بجر کی چھتیان بہرنا ہین جات۔ یدپان برہ سول اری ہین جو سہات۔ آولن کی ادوہ آس نے تالگ پنپات۔ پریم کتھا پرکٹ بھئی سروراس رات۔ کہت سنت بجھت نہین جیہ ہو نہ لجات۔ جیون ٹھگ ندھو ہرت کر چینگرو سے جہہ بھانت۔ یون پھر مسکائے سور من سائی مات۔ ایکے ہے جیہ مین رہی مدن کمل کی کانت۔

راگ کانھرو

۲۴۳ کر کپول دھرے بیچ جان پر لکھت ہے چرن نکھہ ریکھن۔ سوچت بچار کرت بیٹھی کامن دھرت دھیان مدن سکھہ بکھن۔ نین نیر بھر بھر لیت اساس بھری دھک دھکت دن جات الیکھن۔ کمل نین رہے مدھو پری چھاے کرجا کے گن نہ جانے سہس مکھہ سیکھن۔ اودھو جھوٹھائی کانھ سن ری سکھی کیون جیون نس وامن دیکھن۔ سورداس پر بجہ جیتیک

لاگے اِبے تاپ گیونٹ نانا بھیکھن ۔

راگ سارنگ

٣٤٤ یہ سب بِن ہی پیچ کری ۔ سیام سُر دیپ نِرکھہ نینن اُور بھوتہن پھند پری ۔ بے کشور کمیتہ
گُنت ہو ٹبدھ ہوتے نہ ڈری ۔ اب چھپ گئی سماے ہردے مین ٹارت ہونہ ٹری ۔ ات سُکھہ دُکھہ
بیاکُل سمبُھرم سنرم بدھ مُکھہ نِرکھہ کھری ۔ رُوم رُوم سندرتا دیکھت آنند اُمنگ بھری ۔ جاذب
سُور بہت سنکھہ سر انگُھہ وے نہ سری ۔ تمدیپ کر مُرلی ادلوکت اُلٹ انگ جری ۔

راگ کیدارو

٣٤٥ اب سکھی نیند وگئی ۔ بھائی چہہ اپمان مال جن سکھجن اوٹ لئی ۔ سات رس پنچ بس گت
کیے بس الگم اٹک دئی ۔ سپنے ہو پیہ سنجوگ بہت نین پہرسوت بھئی ۔ کہت پوچ سُوچ من دے
من کرت نہ بنے کھئی ۔ سُورداس تن تجے پہلے بِرہ بیرت ٹھئی ۔

راگ جیت سری

٣٤٦ پہر جو آئے سو بھلی کینیی ۔ مو دیکھت یون کہہ دھاوھا انگ تہر کو دیمی ۔ چھن چھابل چیٹ
بلیا بل بل ٹوٹی ٹرکیٹ کنچک چھینی ۔ منو ہم کی پرلن پریوا ہاہی لے بڑھہ لینی ۔
تن کچھ کمپ بکل آتر بھئی اُر دھک ڈھلی کھید کینیی ۔ پرلنہ چلت گت گئی کلت من سو بیلل
بھو بھینی ۔ اُدلوکت یہ کبھانت ربابہت جن جیوت اوٹل چھینی ۔ سُورداس کچھ کہہ نہ جاے
سُو پے ہوں اجان مست ہینی ۔

راگ سارنگ

٣٤٧ نینا اب لاگے پچھتان ۔ بچھیرت اُمنگ نیر بھیر آئے بسرے سب اوسان ۔ ہل بل کے
گت پریم بڑھایو ہمے بھئے بکھہ بان ۔ تب وہ پریت کری آتر ہوئے تجھ نہ پچھوا بان ۔
بیری کام وَہے بس باہر نہین ہمارے مان ۔ بھجیو مدبس ما ہو پر ہمکو کیون ہو ہوت نہ جان
ات چپٹ پٹ دیکھیوہی چاہت اب لاگے للچان ۔ سُورداس پر بُہہ دین دُکھت
ہو سے نہ گئے سنگ پران ۔

راگ سارنگ

۲۴۸ ہر درسن کو ترست انکھیان ۔ جھانکت جھکت جھروکھا بیٹھی کر میجت جیون مکھیان ۔ بچھڑی بدن
سُدھارس ندھو تے لگت نہین پل بکھیان ۔ اِک ٹک چیوت اُڑ نہ سکت دُو تھکت
بھئی سُن سکھیان ۔ بار بار سرو ھنت بسورت بره جار جن نکھیان ۔ سور سروپ ملے ہی جیوے
نہین کڑھو کرن دھرت ملکھیان ۔

ایضاً

۲۴۹ نینن وہی روپ جو دیکھو ۔ تو دھون یہ جیون جگ کو سانچ سپھل کر لیکھو ۔ لوچن چپل چار کھنجن
انوپ انو بجن ہر دے ہارے ۔ سرنگ کمل مرگ مین منوہر سویت اُرن اد رکا رے ۔
کنڈل رتن جٹت سروَن بر گنڈ کپول جھایئن ۔ مانو دِنکر پرت نبب مکر بین ڈھونڈھت
یہ چھب پائی ۔ مُرلی ادھر بکٹ بھوہین کر ٹھاڑھی ہو ہئن تر بھنگ ۔ مکت مال اُر نیل
سکھر تے دھسی دھرن جن گنگ ۔ اور بیکھ کو کہے برن سب انگن کیسر کھوری
دیکھیہ بینے نہ کہت رسنا سون ہم اد رموہن جوری ۔ دے باتین سدھ کر کر سجنی بھا ہوت جیہ بھاری
سورداس پربھ کے بچھڑے تے مدن پانچ سر ماری ۔

ایضاً

۲۵۰ تب تے مٹے سبئے آنند ۔ یا برج کو سو بھاگ سمپد اے جو گئے نند نند ۔ بہا گل بھی جسودا دولت
وگھت نند آپ تند ۔ دھین نہین پے سرورت او وت دکھ جرت نہین ترن کند ۔ بکھم بجوگ
دہت تن سجنی باڑھو رہے دکھ وند ۔ سیتل کون کر پری مائی ناہین یہان برج چند ۔ رتھ چڑھ چلت گہے
ہین نہ کا ہو چاہ رہی مت مند ۔ سورداس اب کون چھوڑاوے پری بره کے پھند ۔

ایضاً

۲۵۱ میرے جیہ کر کے رہی ۔ وے بتیان چھتیان لکھ راکھی جے نند نندکہی ۔ ایک دِوس
آئے نند نندن ہون گرہ منتھت دہی ۔ رت مانگت مین مان کیو ہے سو ہر گسائی ۔ سو چت اور پچھتات
رادھکا مورچھ پرت مہی ۔ سورداس سوامی کے بچھری بتھا نہ جات سہی ۔

راگ ملار

۲۵۱
ایسے نند رائے کے بارے - اتہن جن تہ یاد نکھی ری بجے تے ہین تن کارے - کھیلت
رنگ سنگ برندابن نکھین ہوت نہ نیارے - پہلے سُکھ دارن بھیئے ہمکو دے جو گئے
دُکھ بھارے - اُرپر بیجت ہے سارنگ رپ نین نیر بھر ڈھارے - سُور داس پربھ
بنگ ہلو تم ٹرت نہین ون ٹارے -

راگ آساوری

۲۵۲
ایسو کو وہتو ہے ہمیں سو کو ہرہ ملاوے ہو - بار اک ٹھہر نند نندن کو یہان تلک لے
آوے ہو - پاین پرنمی کرے اور یہ دساچنا دے ہو - تونکنج بن کیل ریت رس راس کی
سُرت اناوے ہو - اور تو کون بھانت کی سکھین کانھا کو اپجاوے ہو - پن پن سور بہان
پت سون کہے لوچن جرت جڑاوے ہو -

راگ دھناسری

۲۵۳
ہل کن جاؤ ٹباؤ نانے - نند جسوداکے ہم بالک بنتی کرت ہون تاتے - پھری پریت ہماری
سیوا گنیت ناہین کانے - لوگ دیکھ تم کہا بھانے میت بھیئے بن پاتے - تم بجھرت گھنسیام
سُنو ہر ہم ابلا سر گھاتے - کہا کرون جو سنیہہ نہ چھوٹے رُوپ جوت گئی جاتے - جب تُھ دان ملگنے
ہم پے انگ گات لپٹانے - سُور داس پربھ پربل کون پیچ پڑے دہے جاتے -

راگ سارنگ

۲۵۴
ہر جو ایتے دن کہان لائے - مانو او دھو مین گہت نجھی گنت اچانک آئے - بھلی کری جو
ہُہران نیّن سُند رچرن دکھائے - جانی کرپا راج کاج مین کہت بچن بسرائے - ہر دے انتر
تے ترت پرگٹ من الجھا لکھ پوجائے - برہن بکل بلوک سُور پربھ دھائے ہر دے کر لائے -

ایضاً

۲۵۵
جو پے کو دما دھو سون کہے - اب ہے بتھا جان نند نندن گت مدھپوری رہے - پہلے سب
ونیتا پرگٹ کرین کر چرن گہے - مو پرتیت ہے نند سون کی سُندت نہ پریم سنہے - سُور داس
پربھ کو سند لیسو کچھ سو ئی گت نبھے - ایکبار یہ تن کے کارن سجے دُکھ اگل رہے -

راگ آساوری

۲۵۷ گوکُل کو بیچ لیے ہم سون مائی ۔ جب تے ہمارے چلے کنھائی ۔ مدھنے گھر جیسے پاہُن بھُو کھو ۔
جل بن سر و ر دیکھیت سُو کھو ۔ وے برجنا رکھو کیسے جیویں ۔ جو لگ ہر و سن نہیں پیویں
سُور داس دُکھہ کا سون کہیے ۔ چلو سیام متھرا م رہیے ۔

راگ گوری

۲۵۸ بادھی رین کلپ برچی چھن دور نہ کرے ہیں کر دھر یو ۔ رتھ ہتا کیوں تو مرگ مو ہے ناہیں بنت
چندر کو چلیو ۔ بیتی جاہ سُوئی ہے جانے کٹھن ہے پریم پھند کو پریُو ۔ کمل نین بچھُرے سکھی
جب نے رہت نہ نین نیر کو دھر یُو ۔ چندن رچیت ات ہی تاپت تن سہہ نہیں سکت برہ اُجریو ۔
سُور داس پربھ تھرے ملن بن سب جھوٹھو جتن کو کریُو ۔

راگ کیدارو

۲۵۹ ہر کو تلک ہرچیت جو دہت ۔ کہیت ہے اُرُ راج اَمرت مے تج سبھاؤ مُو کو بہہ بہت ۔
چندرمان
چھپا نہ چھپین ہوے میری سجنی بھوم ڈسن رپ کاندھے لبت ۔ سیس نہیں گون کرے
راہ
پچھم دس راہ گرست مُو کو کہہ نہ گہت ۔ ایسوئی دھیان دھرت تم دوھ شت مُن مہیس
جیسے رہ نہ رہت ۔ سُور داس پربھ موہن مورت چتے جات پے چیت نہ سہت ۔

ایضاً

۲۶۰ چھُٹ گئی سس کی سیتلتائی ۔ مانو جار بھسم کیو چاہت مُنجن کو کلنک تن کائی ۔ یا ہی سے
سیام اکاس دیکھیت مالو رہے کا جر لپٹائی ۔ تا او پر لے دیت سکھا سب اُڑگن اگن کنکا اڑائی ۔
راہ کیت دُو دُو بھور ایک کے تب و سئے جراج پائی ۔ گرا سے سب پچ جا سے پاپ ہیں کہت
سُور برہن دُکھہ دائی ۔

ایضاً

۲۶۱ اے سکھی آج کی رین کو دُکھہ کہیو نہ جات مُو پے پرے ۔ من راکھن کو بین لئے کر مرگ نہا کے
اُڑ پت نہ چرے ۔ وہی پران ناتھہ پیارے بن سیو رپ بان نو تن جو جرے ۔ ات کلا سے
برہنی بیاکُل بھُوم ڈسن رپ بکھو نہ کرے ۔ ات آتر ہوے سندُھ لکھو کر کہہ بجامن کو کر نہ ڑے ۔

سور داس سس کو رتھ چل گیو پاچھے تے رب اُدے کرے۔

راگ کیدارو

۲۶۲ چارن آپوری گگن کے پاپی چند نباسی۔ کاہے کہت سُدھاکر سیتل ہے یہ اگن امر کو باسی۔ دیکھو جا سے وہ اسو لاگو بوجھت نین بار بر کھاسی۔ اک ہم شول جری مادھو کے اور لوگن کی ہاسی۔ یے کیون جھنسم جھتی من منہ سنگ یاہ جھو کھیو پت گراسی۔ سورج داس کنک ہم داسی ان جارے ابناسی۔

راگ سارنگ

۲۶۳ نہین دیکھت سپنے ہو نہار۔ مدن گپال کہا ز موہی پر ہیت کھنچ گئے مار۔ تم تو بیر بڑے سول لپھو موند چڑھائی گار۔ وے نند سون تاگ کے نینا گئے نات جیون ڈار۔ جا لو نہین کپٹ کی چیتون سر بس دنھو دھار۔ سورداس پربھ گوپ دُکھت بھئین کالندی کے کرار۔

ایضاً

۲۶۴ سو سکھی دھوبن پاتن سب بیر بیت بھئی۔ کئی چھپاے چھپا کر کی چھپ رہی کلنک منی۔ انکھیان تین کمل پانکھرسی ہے جن چور لیئی۔ آپنے لگے چپو تو سو تون سو یون تن دھات گھئی۔ کدلی دل سی بیٹھیہ منوہر سو اُو پلٹ گئی۔ سکل سور ہر ہری سمپدا بپدا دئی دئی۔

راگ نٹ

۲۶۵ رہ رہ رے بھنگم بن باسی۔ نیرے بولت رجنی باڑھی سرون سنت نند وناسی۔ تن تل بجلی لگی لاڈو سے اور چند ن چند اتراسی۔ سورداس پربھ بیگ ملو کے کروٹ لیھون کاسی۔

راگ سورٹھہ

۲۶۶ متھرا کے درم دھیت بیارے۔ تہان لبت ہین سیام ہمارے پریم چتوت لوچن ہارے۔ اتنی دور سند یسو دربھجہ سنیت ٹیر پکارے۔ سن سکھی سمر ساوری مورت مدن بان گہہ مارے۔ ہر بن ہے سبے سیج جھوٹھے گرہ بن بھئے ہمارے۔ سورداس سوامی کے بچھرے رین گنت گئی تارے۔

راگ بلاول

۲۶۷ بدھ بیری سر پر بسے نس نیند نہ پرئی۔ ہر سہ بہان سبھٹ بنایہ کوبس کرئی۔ کنگن سکھر اتر سے

چوڑھے گرتو جَنبی دھری ــ کرنہ سکت جاب بھرنت امین جھن سری ــ اُڑ پرد ار نبسن سبھا ابھی نہ ڈری ــ سوئی پر پنچ کرے سکھی المابیون بھئی ــ گھٹے بڑھے یہ پاپ نے کل مانہین ٹری ــ سورداس سمجھائیے یون تیون یہ کھری ــ

راگ نٹ

۲۶۶ نبلبھہ سُوچ نہ کاہو کیجو ــ سُن برجناتھہ سبن کے اوگن ملے دُکھہ دیجو ــ رت بسنت اس سمے اُدھم مت پُہپ سنبھادے دھادت ــ پریتم سنگ جان جُوتی رُچ بولے ہُونہین آوت ــ سدا سرورت سکل کلا لے سُکھہ رہت جنھائی ــ سو ست پچھّہ کُھوسم ہیت بھون دیت دکھائی ــ تربدھہ سُمیرن سو رجھہ بل مت مدھُپ گنجار ــ جوئی جوئی رچو سو کیو باندھہ بل تج من سکچ بچار ــ رُت پت اب اتھی کی بے کو کُوٹ دھوم دیج مانون ــ لیکر دھنکھہ جتے تھر دُکھہ اب بولے تو جانون ــ بھلی کری نیکے برج آئے ایسے کال اتیت ــ ناجانیے پربل بلن سون سمر کون بدھہ جیت ــ سپن ست دُکھہ سُکھہ سُن سبھی نیئے کانس ــ سورداس پربھہ اب برج رہیئے بھر باندھئے کنس ــ

راگ ملار

۲۶۹ دیکھیون مائی نینن سون گھن ہارے ــ بن ہی رت برست نس باسر سدا سجل دُودُو تارے ــ اُوردھہ سواس سمیر تیج ات دُکھہ انیک دُرم ڈوارے ــ بدن سدن کر بسے بچن کھگ رت پادس کے مارے ــ ڈھر دھر بُوند پرت کنچک پربل انجن سون کارے ــ مانو پرن گُٹی شیو کے بیج دھارا سیام نیارے ــ سمر سُمر گرجت نس باسر اسر سلل کے دھارے ــ بُوڑت برجہہ سُور کو راکھے بن گر دُر دھر پیارے ــ

ایضا

۲۷۰ کیسے جیو دُلن ہر پردیس رہے ــ گرج گرج گھن برکھن لاگے ندی اور نار بہے ــ باسر گئے نہارت مارگ چاتک رین دہے ــ کاسون کہون تپت من لسدن کو یہ پیر لہے ــ کو وجاے مدن موہن سون ہمری بتھا کہے ــ ہم ہُو لن سے جاد سُو پربھہ کو برج بیت سہے ــ

ایضا

۲۷۱ کو دمانی برجو بولت مورن ــ رٹت پپیہا چھن نہ رہائی ہوت برہ کی زورن ــ چلت چلت

پھون وس دامن اگھبر گھن کی گھورن ۔ برست بوند بان ہوے لاگت کیون جیجے یہ چورن ۔ چھند کی کرن نین بھر ہویت ناست ترگھت چکورن ۔ سورداس پربھہ ہم تب جیہین جل ہین نندکشورن ۔

راگ ملار

۲۷۲ کیسے جیورا کھون کی بولت مور ۔ دیکھہ سکھی تر در جنو سیوت چیتوت چند چکور ۔ درگ دامن اور میگھہ گھٹا جیون گرجت ہے گھن گھور ۔ ایسی اوستھا پر بالک کو کٹھن مدن جھک جھور ۔ نوست ساج چلین برج گوپی اُرنا ہین نند چھور ۔ سورداس پربھہ درس تمھارے بِلکن بہت اگور ۔

ایضاً

۲۷۳ کیسے بھرئیے دن ساون کے ۔ ہرت بھوم بھبی سُلل شہرد درسیئے ملک موہن آون کے ۔ ہر سُرنگ سب کنت سُہاگل جھولت جھولن بھاون کے ۔ گرجت گھٹا گُمُر گھن گھورت مدن دھنکھہ دھر دھاون کے ۔ دادُر مور سور سارنگ پک بسنہ نسانسہ ساون کے ۔ سورج دین رین کیون نگھٹے ترگن سکئے سہراون کے ۔

ایضاً

۲۷۴ جو لو تنیک ہو اڑجاہ ۔ ببدھہ بچن سُنائے بانی بہان رجھوت کاہ ۔ نپت ملکھہ پک بر گمسہ پُس لون کہا ابتُورساہ ۔ ناہنے کو وُسنت سمجھت بگل برہن تھاہ ۔ رالکھہ ملے واادھہ لوتن مدن مکھہ جن کھاہ ۔ تو ہو تو تن ولدھہ دیکھی بہر کہا سمجھاہ ۔ نند نندن کو برہ ابت کست بنت نباہ ۔ سور پربھہ برجناتھہ بن ئے موُن موہ بساہ ۔

ایضاً

۲۷۵ اب برج ناہین نندکمار ۔ بہی جان اجان ملکھوار جی گوکل آر ۔ نین جلدن میگھہ دامن آنسو برست دھار ۔ درس سن رب وُر لیو دھیرج سوانس پون اکار ۔ اُرج گر بھئے بھرن بھاری اُسم کام اپار ۔ گرج بکل بجوگ بانی رہت اودھہ ادھار ۔ مدھپ مُتھر اجاے ہر سون بات کہو بچار ۔ سین شتر سدھا سُگھیر لو سور لیہہ بھار ۔

ایضاً

۲۷۶ ڈر بہُرنہ گوکل آئے ۔ سن ری سکھی ہماری کرنی سمجھہ مدھپوری چھائے ۔ اودھہ رانک تے

ڈھکی بالک سب سُو دھ بھلے ہین آئے ۔ بن پدتران بھورھچو ٹکی نہہ جبراون گاے ۔ سُونو بھون آن رنگین کی دُدھ چورت نونیت ۔ پکر جسُودا اپنے لئے بجے ہون ناچو گاو گیت ۔ گوالن مونہہ بھر باندھین کی کبھتے بچن لگاے ۔ اپنے وکھن بھر سُورمن بھر سنیہے کو جاے ۔

راگ ملار

۲۷۶

پھر برج آئیے گوپال ۔ نند نرپت کمار کہیو پن نہ کہہ ہین گوال ۔ مرلکا بٹ سنپت دس دس چلو نیان بچاسے ۔ ونگیچہ کے بوٹ منڈل بھوتپ پر ہین پاسے ۔ سربھہ سین سنگھا شیت سنگ ادشے کی کھریق ۔ آتپتر مسُو رچند رک لسنت ہین سناکی ہین ۔ مدرپت مدھکر نکر بر دمن آئیس پاسے ۔ ورم لتاین کسُم بانک لپن کی ٹھ بناے ۔ سکل کھنگ گن نپنک پاپک پُو دیا پرت ہار ۔ سُور پر بھہ برج لوکھنی سُکھ کیون سکے سیس اپار ۔

الیضاً

۲۷۷

تب تے بہُر نہ کوہُ آیو ۔ وہی جو ایکبار ادھو پے کچھوک سُو دھ سو پایو ۔ سُو دھو بچار کرو سکھی مادھو الو گھر کہان لایو ۔ گوکل ناتھ کر بار کیون گھیسُو ناہین پٹھایو ۔ اودھ آس جتبن کر یہ من اب جنے ہے تورائیو ۔ سُورداس پر بھہ چاتک بوے میگھن انبر چھایو ۔

الیضاً

۲۷۸

سکھی ری چاتک مُوہ جگاوت ۔ جیسے ہی رین رٹت ہون پئو پئو تیسے ہی پن یہ گاوت ۔ ات سکنٹھ سندیس پریتم ملکھہ تر جیبھہ نہ لاوت ۔ آپن پوت سُدھا رس سجنی برہن بول پیاوت ۔ سکھی یہ پنچھی سہاے نہ ہوتو پران بہت دکھہ پاوت ۔ جیون سپھل سُورتاہی کو کلج پرائے آورت ۔

الیضاً

۲۷۹

سندیسن بردہ بھجا کیون اجات ۔ جب لگ پرے نہ درشٹ وہ سُورت منوجہند کی کانت بجاون تے برہم تبے بچھڑے تبیئو تن نہ تجات ۔ سُورداس پر بھہ بلوکر پاسے چھتیان تادہ سرات ۔

الیضاً

۲۸۰

لیتو پچک جاسے مادھو سُوتن من چتکو نینن کے لیکھے ۔ یہی دوس ہوے جگرت اوت نرکھت گھر کیون لگی نیکھے ۔ تے اب چاہت ان پے پھر پھر یہ جوگی ورس او دیکھے ۔ کیتو تاو بتاسے

بدت ام لاگی پلک جڑتا کے بیکھیے ۔ اُن دِن چھِن چھِن ہو جتن کرانت جُگ اوئی لبھ سکھے سُور
پربھ یا اُرن ۔ لے تہنین مَن چھٹپٹت درس بِن دیکھے ۔

راگ ملار

۲۵۲ سکھی کرکچھو اپاو ۔ مال مارن چلیو بر ہنی سے کے چاو ۔ ہتاسن دِھج جات اُنت چلیو بہر دسن باد
اشتر ربُ نند ناہن بہر کہت گاو ۔ بار بھو شُت بنیت بُھجا نور اب گئے کراین کاو سا ب کی بیر پران
پیار سے برج سکھین ملاو ۔ رت سُمے گئے ان بیچ سیپی کن بہہ جاو ۔ سُور پربھ کی سرن
ہو سے لے سکل تربھون راو ۔

ایضاً

۲۵۳ اب رد پربت بھئی پانتری ۔ سیام کانہہ بلرام ہمارے مارگ جا ملیو نہ جات ری ۔ یہ برج راج
بسنت گوپال لال کبھون نہ سُنی پوچ بات ری ۔ کنچن کانچ کپُور کٹُک کھر سوتی سم ہیرا پوت بکات
ری ۔ سب ہنس تان سُر ور کے چھیلر لُوند ملین کیون نہات ری ۔ سُورداس مُکتا
پھل بھجی کو رکرت کیون جوار کھات ری ۔

راگ بہاگرو

۲۵۴ مائی مو کو چند لگیو دُکھ دین ۔ کہان وے سیام کہان وے بتیان کہان وے سُکھ کی رین ۔
تارے گنت گنت ہون ہاری ٹپکن لاگے نین ۔ سُورداس پربھ تمہرے درس بِن برہن کو نہین چین ۔

راگ گوری

۲۵۵ برج ری منوانا تھ کہیو ۔ سُن ری سکھی جسودا نندان بکھہ سندیس دہیو ۔ تب وہ کرپا سیام سُندر
کی کربر ٹیک لیو ۔ اور بربت پال گوال گاین کو جل کالندی چہیو ۔ یہ سب دُکھ ہمے لاگت ہے
چلیت بھجیو ہیو ۔ سُورداس پربھ نند نندن بن کارن کون جیو ۔

راگ دھناسری

۲۵۶ سیرو مِن متھرا ہی رہیو ۔ گیو جو تن تے بہر نہ آیو جو گوپال کہیو ۔ ان نینن کو بھید نہ پاو سے
کہہ بھید یا کہیو ۔ رالکو روپ چور چت انتر سوتی بہر سُو دہ لہیو ۔ آ لے گولت تاون اور دھو من
وسے لیہہ دہیو ۔ نرگن سانٹ گو بہ سے مانگت کیون دُکھ جات سہیو ۔ سجہ آو دھار آج لوبیو

ایسے ہی بنہیو ۔ سُو بچھڑے لیت سُن سُورج چاہت ہردَے وہیو ۔

راگ نٹ

۲۵۷ تب تے نینن نیند ہرانی ۔ پرِ لیو اُچاٹ نمیکھہ نہ لاگت اُننگ چلت بھرپانی ۔ ایک سے نیمَ اُنانت اُنتر سوبھا سب اُرتانی ۔ سہہ نہ سکت تن تپت برہ بھجہ سُواُلوک ڈرانی ۔ بسر گئی نہ کال سکل سُدھہ یہ پرہاس بلکھانی ۔ بُدھہ بیک بل رہت ہبس گت دھرن پرت مُرجھانی ۔ سپنے مین سپنو سُن سجنی ہنس رس کراُرجھانی ۔ مت بانچت مُن بارچھوٹت پد پرلکھہ بدن مُسکانی ۔ پان سرُوج اُروچن پرسے سُکچت سمجھہ لجانی ۔ رُوم رُوم پرکٹت پلکت چت ہرکھہ سُدسمانی ۔ جاگے تے جیہ سُوچ پُوچ اُت بکل بھئی اُکلانی ۔ اندُکرن جن ترن ترپہ بپ بھرپاچھے پچھتانی ۔ پیچ ہاری پُن پلک نہ لاگی پل پل دیہہ سُکھانی ۔ جہہ بدھہ ملین سیام گھن سُندر سُور سُو جتن بتاد سیانی ۔

الیضاً

۲۵۸ سی ری مدن بھونگم کارے ۔ چتوت ہی مُسکاے لُوبھہ کرجات مین سُون ڈارے ۔ تنتر نہ جانون منتر نہ جانون چلون گُنی گُن ہارے ۔ پرم پریت بکھہ دھر سُون باندھی سُو ڈارت موہ جارے ۔ یہی جان اودھو برج آئے بید دُے چلے ہمارے ۔ آوت لہر جو مدن برہ کی کویہ بید مہکارے ۔ مدن گُپال گارڑ دکھیت سو یا بکھے اُتارے ۔ سُورداس پربھہ کبَے ملین گے سرپر گرڑ واڈارے ۔

راگ سارنگ

۲۵۹ لوگ سب دیت سہائی باتین ۔ کیتے سکم کرت نہین آوے بول نہ آوت تاتین ۔ پہلے اگ سُنت چندن سی سُتی بہت اُجھے ۔ سماچار تاسے اور سیرسے پاچھے کون کہے ۔ کہت سبے سنگرام سنگم اُت سُم لتا کر یار ۔ سُورداس ہردیے سُور ماکون کہے بیوہار ۔

الیضاً

۲۶۰ ہمارے ہردے کلس ہو جیتے ۔ بھٹت نہ سکھی اجھون دہ آسابرس ودس بھر بیتے ۔ ہم ہو سمجھہ اپانی ہوسکے یہ اُن تن کی ریت ۔ بہُر نہ جیون مُکھہ پھر کرکے مدھپن کی سی پریت ۔ اب تو بات رہی گھڑی بہُرکی جیون اُدپس کی بھیت ۔ سورج سیام واس مُکھہ جو دت بھئے اُبجے نہ چیت ۔

راگ کیدارو

۲۹۱
موہن پھر کن گوکل آوت ۔ بن کنجن کریڑا پن کینہی سو سبہن من بھاوت ۔ گوپی گوال اور برج بنتا سمر سمر گن گاوت ۔ بارے تے تم کاہے کو سر ہے کبجا ناتھ کہاوت ۔ نت ہت پربیت بڑھاوت ان سون ہمکے کون ڈھنگ لاوت ۔ سورداس پربھو پرم نٹھر بھئے پتیاں لکھ بسراوت ۔

راگ گوری

۲۹۲
سن سکھی جانی سروے بات ۔ بیٹھے رتھ اوپر چڑھ بھور سے ہنست مدھوپری جات ۔ سپھلک ست ٹھگ ٹھاٹھ ٹھیو ارساد ھپیکھہ من گھات ۔ جبتک بڑے دھوم دھج مانی سنگ پریم پچھ پات جادوکل ہوے سنت سنے ہیں تہ کے پہ انپات ۔ ایکے ہرے پران گوکل کے اپرجو گ سلات ۔ جدپ سورپرتاپ سیام کو دانو دشٹ ڈرات ۔ تدپ بجن بھاد نہیں برج من لکھو جبت وپوسات ۔

ایضاً

۲۹۳
سرت کراہ کن روے دیو ۔ چالو جات پتھک اک مارگ گوپی بل تہ بول لیو ۔ کہہ دھون ہیر کہاں تے آیو ہن پر نام کیو ۔ پرم پریت کر یچ لگہ بولیو پنا چار کیو ۔ گد گد کنٹھہ ہردد بھر آیو بچن نہ کہیو پریو ۔ سورداس پربھو پھر بوجھے بے اتر کچھ نہ کہیو ۔

ایضاً

۲۹۴
کوؤ موہن لال دکھاوے ۔ کیسے دھیرج دھرے سکھی ری انگ انگ من دھاوے ۔ جیون جیون جتن کرت وہ تن کو تیون تیون دکھہ تبراوے ۔ برہ اگن سو کھت چندن جل جوالا ادھک بڑھاوے ۔ سنمے بھیو سن سیانا ہر جو پرم چنتر اب آوے ۔ سورداس دارن جر تن کو کرشن چند سراوے ۔

ایضاً

۲۹۵
برج کی بات کبھی اب نیاری ۔ تہ سندر مدھو جوگ گاپیت جہان گاوت ہاین گردھاری ۔ سرپ رن مارنہ سب دس تیون بھجو کتھا بستاری ۔ سور تہپت دن شلکھ کمدنی النس ہمنیت پرجاری ۔

راگ سورٹھہ

۲۹۶
ہر سے پریتم کیون بسراہ ۔ ملن دور من لبست چند سے جیون چکور چتے چھپاہ ۔ جل مین

جلہ تے اپجے جل ہی بن کمھلاہ ۔ جل تج ہنس چنین مکتا پھل مین کہا اُڑ جاہ ۔ دھرنی دُکھت دیکھہ بادر جیون برسے اور بلکھاہ ۔ پرگٹ پریت کرے پردیسی دُکھہ دے ہردے سماہ ۔ سوئی گوکل گوبردھن سوئی کون کرے برج کاہ ۔ سورداس پربھ بچھرے ملن بن انت نہ کہون سماہ ۔

راگ سورٹھہ

۲۹۷
گوال تو چھانڈ دے بِرہ بھر یو ۔ بچھرے بِرہ برہنی بیاکل بھون کاج بسر یو ۔ کر پلو اُڑ پٹ رتھہ کھینچو مرگ پت بیر کر یو ۔ پنچھی پت نہ سبے سکچا نے جانک اننگ بھر یو ۔ سارنگ سُر مُن بھئے بموہت ہیم گرب اُتر یو ۔ سورداس سا گرسُت پت کے دیکھت مدن ہر یو ۔

راگ گوری

۲۹۸
آج رین نہین نیند پری ۔ جاگت گنت گگن کے تارے رسنا رٹت گپال ہری ۔ وہ چتون وہ رتھہ کی بیٹھن وہ اکرور کی بجھ پکری ۔ چتوت سور ٹھگی سی ٹھاڑھی کہہ نہ سکی کچھہ بِرہ بھری ۔

راگ سورٹھہ

۲۹۹
ہوے جاے کو وُوہ دیس ۔ جیسے کے وہ کہے سکھی ری کرہون سوئی بھیس ۔ بول دھون پروا ے بوجھو آپنے ہیپس ۔ سنگ وا کے چلون جوگن جٹا کر ہر کیس ۔ بدپ ہم برجنار دے تو جوت بِرہ ندہر نریس ۔ تدپ سنیں کمدنی سورج رچی پریت ہریس ۔

ایضاً

۳۰۰
پتھک پالگون سیام سون کہیو یہ بات ۔ اتنی دور بسنت کیون بسرے اپنے جننی تات ۔ جا دن تے مدھ پُری سدھارے سیام منوہر گات ۔ تا دن تے پینین پپیہا دیس بیاس اکلات ۔ جہان کھنلین کو ٹھور تمھارو نند دیکھہ مُرجھات ۔ جب کبھون وہ کھرک جات ہین گاے دیا دن پرات ۔ دُہت دیکھہ اورن کے بالک پران نکس نہین جات ۔ سور سیام بہر کبھو دیکھہ ہون کومل کر دودھ کھات ۔

راگ گوری

نچھرت سنزی برج راج آج سکھی نینن کی پرتیت گئی ۔ اُڑ نہ ملے ہر سنگ بہنگم ہوے نہ گئے گھنسیام مئی ۔ یاتے کرورگنل پچ پہکِک برتا ہین جب چھین لئی ۔ روپ رسک لالچی کہاوت

سوکرنی کچھ تو نہ بھی ـــ اب کاہے سوچت چل مُوچِت سمو گئے نت سُول نئی ـــ سُور داس
باہی تے جتر بھئے جب تے پلکن لگا دی ـــ

راگ نٹ

۳۰۲ یہ بل کت گجان جدرائی ـــ تم تو چلے ہمن اَلین ترک بانہہ چھٹکائی ـ کہت ہوات جتر سکل
بدھ جانت سکل اپائی ـــ تو جالون جواب الکو چھن سکوہر وے تے جائی ـ سُور داس
سوامی سری پت کے انتر بھاون بھائی ـــ سہ نہ سکے رین بچن اُلٹے ہنس لپٹو کنٹھ لگائی ـ

راگ سارنگ

۳۰۳ اوچٹ ہی ہین سیام بتائے ـــ جو سم درشٹ اَدنر گن پہ تو کت چت چرائے ـــ دیئے سمہا
سبھے سکھ اپنے راس رنگ جے پائے ـــ موہن بدن بلوک مان رچ ہنس ہر کنٹھ لگائے ـ
ہم مت ہین اجان الپ بدھ تم ان بھئے پد پائے ـــ سُور داس تیج کہا مُولہ ما نجھ گنوائے ـ

ایضاً

۳۰۴ تو لو اُڑے نہ کیون رے کاگ ـ جو گوپال گوکلہ آوین تو ہین ہم سے بھاگ ـ ددھ اودن
دونا کے دے ہون اراجر کی پاگ ـ لوچن ہر دے بجھاے سکن تن میٹ برہ کے داگ ـ
سُور داس پربھ ملو میا کر یا ہو بے انراگ ـ جیسے مات پتا نہین جانین رین ہوے نہین جاگ ـ

راگ دھناسری

۳۰۵ کو کہے ہر سون بات ہماری ـ ہم تو ہین تب تے جیہ جا نیو اُسے بجئے مدھکرا دھکاری ـ
ایک پر کرت اکیلے کے تب گت نو گن ہم جیو بھاوے ـ پر گٹ ہے نو کنج منو ہر برج گنیشک
کارن کت آوے ـ کنج نیر چمپک رس چنچل گت سب ہی تے نیاری ـ تا اَل کی سنگت بس
مدھ پر سُور داس پربھ سُرت بساری ـ

ایضاً

۳۰۶ ہمارے سیام چلن کہت ہین دُور ـ مدھو بن بسبت آس ہی سبجی اب مرہین جو بسور ـ کو نے
گسو کہان سُن آئی کہہ رکھہ رتھہ کی دھود ـ سنگے ستنے چلو مادھو کے نا ترم تو جھور ہے کچھ دیس
اک نگر دوارکا سندھو رہیو جل پور ـ سُور سیام کیوان جیوین بالا جات تجیون مور ـ

راگ ملار

۳۰۷ سُن ری ایسے جو ہرآوین ۔ نِرکھہ نِرکھہ وہ بدن منوہر نین نہت سُکھہ پاوین ۔ تیسے ہی
ہرت بن تیسے ہی سیام گھٹا تیسے ہی بیچ بگ پانت دکھاوین ۔ تیسے ہی مور کُلاہل کرتے
ہر کھہ ہنڈ ورن گاوین ۔ کبھون ہل بل کھیلن کے مس سُکھین نکنج بلاوین ۔ کبھون لے سنگ
سکھاسیل چڑھہ مُرلی ملار بجاوین ۔ بچھرے پران رہت کیسے کو بہو جتن سمجھاوین ۔ جتہ
بجان چلین سُورج پربھہ تت پہلے اوٹھہ دھاوین ۔

ایضاً

۳۰۸ آج گھنسیام کی اُنہار ۔ اُنئے آئے سنجورے سکھی ری دیکھہ رُوپ کی آر ۔ اندر دھنکھہ منو پیت
پچھوری دامن ہنس بجار ۔ مُوبک پانت مال موتین کی چتوت چیت نہار ۔ گرجت گنگن برہ گونبا
کے سُنت سروَن سُن گوار ۔ سُور سکل گُن سُمر سیام کے بلکھت ہین برجنار ۔

راگ دھناسری

۳۰۹ اُل یے بہرنہ کبھون ملے ہر ۔ کمل نین ملبے کے کارن اپنے جتن رہی گہتے کر ۔ کاہو نہ پرکٹ
کری جو پٹ سُون وسہ ہراس گئی اودھو پڑ ۔ دھیر نہ دھرے پریم بیاکُل تن لیت اُساس
نبر لوچن بھر ۔ بن گوپال بھئی ہے ایسی جیون مچھری جل بِن کری دھر ۔ سُور داس
تا بِن شکت بھئی اب یہ جوگ برہ ساگر تر ۔

راگ سارنگ

۳۱۰ برج بے پاوس پہنے نڑی ۔ سہبر بسنت سر وگت سبھی بیتی اودھہ کری ۔ اُنے اُنے گھن
برسیت بڑھہ اُر سرتا ہلل بھری ۔ کم کم کجل کیچ بہے جن لچ جگ پار پڑی ۔ تاہین بکھم پرکٹ
گر بکھم رت انوتاپ کری ۔ سُورداس پربھہ کُھم بندھ جن برہن ترن جری ۔

ایضاً

۳۱۱ اب وے مدھو پُری ہین مادھو ۔ جنکو بدن بلوکت نینن جگ ہو تو پل آدھو ۔ تب اس
کر پاہتی ہم اوپر نا کمت ندی اُگا دھو ۔ سُورداس اپنے برج کو گُن بُرمانت اپرادھو ۔

راگ سارنگ

٣١٢ ہمے نند نندن کیوگارو ۔ اندر کوپ برج بسیو جات ہو گردھر سکل ابارو ۔ رام کرشن بل بدت
نہ کاہو نڈر چراوت چارو ۔ سنگرے بگرے کو سر او پر بل لو برکھوار دو ۔ تب سے ہمن جگرو سو
پایو کیشی ترناورت مارو ۔ سورداس پربھہ رنگ جھوم بن ہر بیٹھے نوپ ہارو ۔

راگ دھناسری

٣١٣ ہر مکھ دیکھے بن جان لاگے بہت دنا ۔ کیسے کرنین رکھون کا ٹھہ بنا ۔ جنن کہا کرت سکھی کٹھن کنا
سنگھہ کیسے جیوت بن چرت ترنا ۔ جو پے ناہین ڈرہت بچن رنا ۔ اب کہا کہت سور سیام سنا ۔

راگ دھناسری

٣١٤ آج برہنی برہا تر ہوے کیشو کیشو رٹت رہی ۔ با ہر کتھا کٹھن کرکرمن کرم کرم بھاسلی ۔ سند حیا
سس و دہجان چلی اودھہ رہت نہ انگ گہی ۔ ات سرم سلے کمکما سیت سرتا سیج بہی ۔ تن
تلپھت نہ سہات کچھو اب نینن نیر بہی ۔ تو کیون سور ہوے اب سیتل پیا بجوگ دہی ۔

راگ کلیان

٣١٥ اون کہہ گئے اجھون نہ آئے اپنے دن لائے ۔ اتنی دور گپال لال کہ بندلیو نہ پٹھائے ۔ چلت
چتیے مسکائے کے مردبچن سنائے ۔ نئی نگ تھک مودک بھیٹے من ھیر ھرن ہرتن جھو جھے کر
چھٹکائے ۔ بلگموہن بدنا تھہ کے گن جان نہ پائے ۔ مانو سور تیہ لاج سے گھنسیام سندر اکرتو یون دکھائے

راگ ملار

٣١٦ سندر سیام پیا کی آرت ۔ سکھا سکھی پالا پر وڈھا سب بامبر رین بھارت ۔ وے چلی سر اٹس چا
ہیے سب اٹھین بڈارت ۔ ان سون کیل بلاس راس رس سب کے سنگ کو چارت ۔ دیتر ن من
ودھو ساہت وے انکو انسارت ۔ سورداس پربھہ رسک سر دھربل دے ہیونی پرکاست ۔

ایضاً

٣١٧ نین لائیو ہے جھر ۔ اوبنچے چڑھہ ٹیرت آرت سر کہہ کہہ گردھر ۔ گان کرت سینچیت بزدابن نند گو گھر

کون کون کی دسا کہون سکھی برج تہت پر۔ بنے رہے پگ سیام سندر مین ناری نر سور دہے
پرتھر رہے مون کہیں نیچ پریم کو بھر۔

راگ ملار

٣١٨ جب جب سُر تیو کرت۔ تب تب ڈب ڈباے جل اُمنگ بھرت۔ جیون جگ مین کمل دل تے
چل چل کو ارت۔ پلک کپاٹ نہ ہوے تو ٹوٹ پن کرت۔ جیون جل بند اند مکھ تے مانو ملت
اُو ڈھرت۔ تیج سنگار سوبھا چھپ ہار و ہرت۔ راوھاین جاکور رالکھ نند نندن چین مرن
جرت۔ سور داس پربھ تھر سے درس بن دھیر نہ دھرت۔

راگ سارنگ

٣١٩ مین من بہُت بجانت سمجھایو۔ کہا کہون ور سن رس اٹکو بہُر نہین پھر آیو۔ ان نینن کے بھید
سُر دپن اُر مین آن ڈرایو۔ مانو بہ البھان سُہپت ہوے پلٹو وین سندھایو۔ لوک بید کُل ند ندڑ
ہوے کرت آپ من بھایو۔ مکھ چھب نرکھ بُود ھنگ لوہتھ آپن پو بندھایو۔ کہان وے
دُور کہان بن گھن یہ اپنے بل کردھایو۔ اث بیر ہٹ ہوت سوچ پربھ مرجھو ندن جگایو۔

راگ نٹ

٣٢٠ ہیرے کانھ کمل دل لوچن۔ اب کی بار کہہ آن دکھاو کہا لگے جیہ سوچن۔ کرت اوٹ پاور ہے
نہین کبہون اور ماکھن کی پورن۔ اپنے جیہ نینن بھر دیکھین ہر ملد ھر کی چوری۔ بہ لالساری جیہ پیہرے
جیسی دیکھت رہ ہون۔ کاے پراون بہر سیام سُون بھول نہ کبھون کہہ ہون۔ ایک بار بل جا د
سانورے دنت نہ کنون کے اُوتر۔ کیون سُوانکھن کوسکھہ دیجے سور پاہنے سُوتر۔

راگ دھناسری

٣٢١ اب ہر بنے کشور۔ پورب پریت بساری موہن لوتن رانچے اور۔ جب تم بندرابن تے سدھارے
دھیرج رہیو نہ مور۔ برہ کے بان لگائے موہن بیدھے اُرکے اور۔ جنم جنم کی داسی تمہری ناگر
نول کشور۔ سور داس پربھ کب ہون ملین گے کہان رہے چیت چور۔

ایضاً

٣٢٢ آئی و ور نے کو آوت ہو۔ جاکے ہاتھ سندلیس پٹھاون سو کہہ کانھ کہان پاوے ہو

سندھو گول اک دیس کہت ہین دیکھیو سنیو نہ من دھاوے ہو۔ تہاں رچیو نو نگر نند سُت پُری
دوار کا کہاوے ہو۔ کنچن کے سب بھون منوہر راجہ رنگ نہ بران چھاوے ہو۔ وہان کے
سب باسی لوگن کو برج بسیو نہین بھاوے ہو۔ یہہ بدھ کرت بلاپ بہوہی بُہت اُپاون چیت
لاوے ہو۔ کہا کرون کہاں جاون سور پربھ کو موہ ہرپے بہو نچاوے ہو۔

راگ دھناسری ۳۲۳

سُمرو سمے ہو سیام نہ آئے۔ ناجانون رس لبس کے او سرگن برہن بر مائے۔ اَمَل اکاس کسم
جل بھو بے رکھہ بنجھ سُو جُنہ جنائے۔ تن برنا سرنا اُمَل اُل کل کمل سُہائے۔ سونی سیج نکھہ تیج
بر بانل نندن آئے۔ پریتم انگ سنگ سُکھہ کارن سیج سیج سر آئے۔ آنند کند مکر ند دند جل
کاہک گرل گوائے۔ ہری ملن کی اودھہ سور پربھ بھئے برجناتھ پرائے۔

راگ ملار ۳۲۴

ایسے مائی پاوس رت بر تھم سُرت کرماد ھو جو ادین ری۔ دھرو بیرن برن انیک جلد ھر است منوہر
بھیس۔ تہ سمے یہ گگن سو بھا سُبن تے سو بسیس۔ اُڑت بک سُنک بر ندراجت رٹت
چاتک مور۔ بہہ بھانت چیت ہت اُپج بڑھاوت دامنی گھن گھور۔ دھرن تن بَرن روم ہرکت
بریہ سماگم جان۔ اور درم بلی بجوگن ملی بت پہچان۔ ہنس پک سُنک سارکا ال گنج نانا ناد۔
مُدت منگل میگھہ برست گت ہنگ بکھاد۔ کُرج کُمند کد مب کو بدکر نکار سُکنج۔
کیتکی کر بیر جاپک بسنت سم تر منج۔ سگمن تر کلکا النکرت سُکرت سمن سُباس۔
نرکھہ نین ہوت من مادھو ملن کی آس۔ منج مرگ ئیش پنچھی پرمت اور اُمیت سبے نام۔
سُکھہ سُدیس بدیس پریتم سکل سُمرت دھام۔ ہووے ہے نہ چیت اُپاے سو جن کچھو برت
بچار۔ نہین برجباسی بسارت نکٹ نند کمار۔ سن سند شادیال سُندر بلت گت ہر دہاس۔
چار تول کپول گنڈل ڈول بلبت پرکاس۔ بین کرکل گیت گاوت گوپ سب بہہ پاس۔
سُندر کب یہ انکھہ دیکھین بُہر بال بلاس۔ بار بار دُسُدھ رہت است برہ بیاکل ہوت۔
بات بکب سلگے جیسے دین دیپک جوت۔ سن کرپال سورج داس پران پرنیت۔ ورس
دے دکھہ دور کیجے سہہ نہ سکے اُر پریت۔

لون کون کی دسا کہون سکھی برج نت پر۔ بنے رہے پگ سیام سندر مین ناری نر سور دہین پر ٹھہرہے مون کہیئیج پریم کو بھر۔

راگ ملار

۲۱۸ جب جب سُر تیو کرت۔ تب تب ڈب ڈباے جل اُمنگ بھرت۔ جیون جگ مین کمل دل ترے چل جل کو ارت۔ بالک کپاٹ نہ ہوے تو ٹوٹ پن کرت۔ جیون جل بُند اند مکھ سے تا نو ملت اُر ڈھرت۔ ستج سنگار سو بھا چھپ ہار و ہرت۔ رادھا نین جگو ر راکھہ نند نندن چین دن جرت۔ سور داس پربھ گھر سے دُرس بن دھیر نہ دھرت۔

راگ سارنگ

۲۱۹ مین من بہت بھانت سمجھایو۔ کہا کہون ورُسن رس اٹکو بہُر نہین پھر آیو۔ ان نینن کے بھید بُہر دُپن اُر مین آن دُرایو۔ مانو تہ ابھمان بہت ہوے بلٹو وین سندھایو۔ لوک بید کل بدن ندر ہوے کرت آپ من بھایو۔ مکھ چھپ نرکھہ بود ہ کمنگ لو ہٹھہ آپن پو بندھایو۔ کہان وے دور کہان بن گُھن یہ اپنے بل کردھایو۔ اتہ بیر ہٹ ہوت سوبچ پربھ مرجھو ندن جگایو۔

راگ نٹ

۲۲۰ بیر سے کاٹھہ کمل دل لوچن۔ اب کی بار کہہ آن دکھاو کہا لگے جیہ سوچن۔ کرت اوٹ پاور ہے نہین کہون اور ماکھن کی پورن۔ اپنے جیہ نینن بھر دیکھین ہر ملد ھر کی جوری۔ چالا سارہی جیہ بیر بھی دیکھت رو ہون۔ گاے چراون بہر سیام سون بھول نہ کہون کہہ ہون۔ ایک بار مل جاد ساو رسے انت نہ کہون کے اوتر۔ کیون ہوا لکھن کو سکھہ دیجے سور پاہنے سوتر۔

راگ دھناسری

۲۲۱ اب ہر بنے کٹھور۔ پورب پریت بساری موہن لوتن راچے اور۔ جب تم بندابن تے سدھارے دھیرج رہیو نہ مور۔ برہ کے بان لگائے موہن بیدھے ار کے اور رحمن جنم کی داسی تمھری ناگر نول کشور۔ سور داس پربھ کب ہون ملین گے کہان رہے چت چور۔

ایضاً

۲۲۲ اُتی دور نے کو آوت ہو۔ جاکے ہاتھہ سندلیس پٹھاون سو کہہ کاتھہ کہان پاوے ہو۔

سندھو گول اک دیس کہت ہین دیکھیو سنیو نہ من وھاوے ہو۔ تہان رچیو نو نگر نند سُت پڑ ہی
دوار کا کہاوے ہو۔ کنچن کے سب بھون منوہر راجہ رنک نہ تران چھاوے ہو۔ وہان کے
سب باسی لوگن کو برج بسیو نہین بھاوے ہو۔ یہہ بدھ کرت بال پ بوہنی نہت اپاون چیت
لاوے ہو۔ کہا کرون کہان جاون سور پربھ کو موہ ہر پے بہو نچاوے ہو۔

راگ دھناسری

٣٢٣ سُر و سمے ہو سیام نہ آے۔ ناجانون رس بس کے او سر کن برہن برماے۔ انل اکاس کسم
جل بھو ملے رکھہ نبھہ سو جھپہ جناے۔ تن بزتا سر تا انل ال کل کمل سہاے۔ سونی سیج نکھلا تیج
بر ہانل نندن آسے۔ پریتم انگ سنگ سکھہ کارن سیج سیج سرآے۔ آنند کند مکرندہ دنل
گاہک گرل گوا ے۔ ہی ہلن کی اودھہ سور پربھ بھئے برجنا تھ برا ے۔

راگ ملار

٣٢٤ ایسے مائی پاوس رت پرتھم سرت کر مادھو جو ادین ری۔ دھر دیہ برن برن انیک جلد صراست منوہر
بھیس۔ تہ سمے یہ گنگن سو بھا سبن تے سو بسیس۔ اڑت بک شک بژند راجت رٹت
چاتک مور۔ بہہ بھانت چیت ہت رچ بڑھاوت دامنی گھن گھور۔ دھرن تن برن روم ہرکھت
پریہ سماگم جان۔ اور درم بلی بجو گن ملی ہت پہچان۔ ہنس پک شک سار کا ال گنج نانا ناد۔
مدت منگل میگھہ برست گت بہنگ بکھاد۔ کرج گمند کدمت کو بدکر بکار سکنج
گیت کی کر ہنیر چاپک بسنت سم ترمنج۔ سکمن ترکلکا النکرت سکرت سمن سباس۔
نرکھہ نینن ہوت من مادھو ملن کی آس۔ منج مرگ پنش پکچھی پرمت اور امیت سبے نام۔
سکھہ سندیس بدیس پریتم سکل سمرت دھام۔ ہوے ہے نہ چیت ایاے سو چن کچھو یت
بچار۔ نہین برجباسی بسارت نلکٹ نند کمار۔ سن سندشا دیال سندر پلٹ گت مرد ہاس۔
چار لول کپول کنڈل ڈول بلبت پر کاس۔ بین کر کل گیت گاوت گوپ سب بہہ پاس
سندن کب یہ آنکھہ دیکھین بہر بال بلاس۔ بار بار دسندھو رہت ات بروبیا کل ہوت۔
بات ہیکب سلگے جیسے دین دیپک جوت۔ سن کرپال سورج داس پران پرنیت۔ ورس
دے دکھہ دور کیجے سہہ نہ سکے اور پریت۔

راگ کیدارو

۳۲۵
سیام جو ہون نج کے لبہاری ـ مارگ چتوت سگن مناوت کاگ اُڑاوت ہاری ـ ناجانون سکھی کون ہیت
تے بیا بیو یہ دُکھ بھاری ـ سُورداس پربھ مُھرے درس بن کام بکھم سَر ماری ـ

راگ ملار

۳۲۶
کھا پردیسی کو تپبارُو ـ پریت لگاے چلے مدھ بن کو بچھڑنے دُکھ دینھوات بھارو ـ جیون جل ہین
مین تلپھت ہے تیسے ہی بیاکل پران ہمارو ـ سُورداس پربھ مُھرے ملن بن دیپک جیسے بھون اندھیارو

ایضاً

۳۲۷
چلو دھون سے آوین گوپالے ـ پاسے پکرکے نہر نبت کہہ کہہ ہلدھر کی بانہہ لبتا سے لئے ـ بارک گن
بُہر دکھلاوین نند آپنے بالے ـ گاین گنت گوپ گوپی جن سیکھت بین رسالے ـ جدپ مہاراج
سکھ سمپت کون گنے موتن اور لالے ـ تدپ سُور کرکھ لیو من ان گنجن کے مالے ـ

راگ مارو

۳۲۸
مھارو گدگل ہو برج ناتھ ـ گھیر لیو ہے یہ مدن مہا بھٹ چم چترنگی ساتھ ـ کرحبت ات گمبھیر گرا جن
جاٹ گیند اپار ـ دھروادھور اُڑت رتھ پایک گھوڑن کی گھر تار ـ چپلا چھجا سے آیدھ بر
کرجانت بکن آکار ـ پرت نیسان گھا و تکت نبھہ کٹ کٹات نہ بار ـ مارنے مار کریت دادُر ات
پہرے کہت سُنانے ـ ہر سے کوچ ہر مکٹ باندھ کے برہ ملے سب آئے ـ کار سے پٹ پہرے
پک چاتک گنت بھاج جن جاہ ـ انرانرو سے پرت آسنے جو دھام پرم اُچھاہ ـ بجیو گاین ببیج دُو ہو
تھیاں ورجن اُٹھ تہدال ـ ہبکت ہاتھ آیے گیو تُھا اٹک رہیو اُرسال ـ بھال کھنڈ کاری مانو
توتھ آئیو جھوبی گھال ـ رہیو ہنکار سکھیت سُورما سکت رہی اُرسال ـ ات ہی بجوگ جان
کر باندھ آسے سکت ہیہ گالون ـ کاسپے جاون اناتھ کر پاندھو تم بن ناہین بچالون ـ نند کمار
جسودا نندن کمل نین بل جاون ـ چھیو مدھ جتاؤ دیہو سُورداس مہروناون ـ

راگ ملار

۳۲۹
بچھڑن جن کا ہو سُون ہوسے ـ بچھڑن بھیو رام سیتا کو کرم چھٹ کھو جی ٹوسے ـ بچھڑن بھیو مین
اور جل کو تلپھ تلپھ تن کھوسے ـ بچھڑن بھیو چکئی چکوا کو رین گنوائی روسے ـ نُو دن کرت

مِٹھی مَن مُھیان بات نہ پُوچھے گوپے ۔ سُورداس سوامی کو چھُرِن ہنت اُپاسے نہ سوسے ۔

راگ ملار

۳۳۰ بِلِیان لیھون ہو ہیرباد ر ۔ گھرتے ردہ ہم بھرے پتہیم بہہ گئے نِکٹ جل ساگر ۔ پالاگون دوار کا سِھدار برہن سے کے دُکھ داگر ۔ اَیسو سنگ سُور کے پربھ کے گُن دھام اُجاگر ۔

راگ سارنگ

۳۳۱ ہری بن ایسے ہی برج بھیجے ۔ پنچ برکھہ بوکھہ اُرادپر سارنگ رپ جل بھیجے ۔ اُڑدیت اُر کے سِراوٹی ہم نمکھہ چین نہین دیجے ۔ چنداچو بھہ جان گوپن کو مدَعب دا گھہ جس لیجے ۔ بائیس اَجا شبد کی بلوان ایسے ہی تن چھیجے ۔ سُورداس پربھہ دُکھت جان کے ہیگ کر بابہ گیجے ۔

ایضاً

۳۳۲ اپنا نیاسے کبھی انگن کی ۔ چلے مدھوپری کیون پھر آدین سُوبھاکوٹ اننگن کی ۔ مور مکٹ ہر سُردھن کی چھب دُور رہے درساوے ۔ جوکوُ کر سے گوٹ کیسے ہونیک چھون نہین باوے الک بھرم بھرم بھرمت سدابن بہہ بیلی رس جا گھے ۔ کمل گوس باسی کہیت پے منش تنق انبومن راگھے ۔ کنڈل مکر ہین سرج سے ناسا شاک کب لک گاوے ۔ پھر نہ رہے سکیے نس بس ہوے پنجر رہ کے بین سناوے ۔ بھو دھن پران ہرن وسنا ول ہیرک ادھر سُمٹ سہج لٹھن سنگت بدھ ہرتا تہان کینھو اُدلمتب ۔ بھجا پر چند مہارٹ مارک النگن سو کیون ٹھہرائی ۔ تامین سنت چھدر جت مرلی من ہر منتر پڑھائی ۔ کٹ کے ہر پد گت سُھنس سم پیتامبر تن ہے پردھادن ۔ مرگی تراس گت ستھل پریم پنچھہ راکھہ اودھ بس پاران ۔ سُورداس سو بھاچت چتوت اُپچو اٹ بچار ۔ ترپم رس پیٹری تن ہوسے کے جل اپ نند کمار ۔

ایضاً

۳۳۳ لکھے نہین بھجوت ودسے بول ۔ ددسے کوڑی سے کاکد مَش کولا گت ہے بہہ مول ۔ ہم یہ بابسبام پرلیٹ سچ برہ کو چور ۔ سُورداس پربھہ ہمرسے ملن کو ہروے کر یوچو کٹھور ۔

ایضاً

۳۳۴ کون شہاگل سُون من بل سے ہے وا مدھکر سے میت ۔ ول وس رہ متھرا ہو تج ہین مُومن یہ پرتیت

برج تے گوان کیو جیون اور سے کیتے اودن بنیت — را دھا مکھ سکھ جسمرت لالن تن بھئے گرنتھ
اننیت — گھر گھر پر پرن بن بتھین یہے ہلگ کے گیت — ایکو جھین کل پڑی نہ تب ہون مکھ
سکھ مادھری پریت — نہین کو دعمر پر نہین کالو ڈر نہین لوگن کی بھنیت — تاتہ کاج کرین کیون
ایسے گیانی نر گنا تنیت — سمرت نام نریت پدوی کو سننت بچن ات سپیت — کہہ بدھ کیئے
وسادیہ کی سور کرن نونیت —

راگ ملار

۳۳۵ نینن بسا دھون پیئے رہی — نرکھت بدن نند نندن کو بھول نہ ترپت لہی — بچ باری ان کی پچ
لبھون مین پرمت نہ لہی — تن بسبر یو کل لاج گنوائی جگ اپہاس سہی — ایتے پر سنتو کھ
نہ مانت مرجادا نہ گہی — سورداس ان لوبھن کے سنگ کب لو پھیرون بہی —

راگ سارنگ

۳۳۶ کہو کیسے کے درسن پاؤن — سنو نپک اوہ دیس دوار کا جو تمھرے سنگ آؤن — بار بھیر بہت
بھوپن کی پو جھت بدن دراؤن — بھیتر بھون بھوگ بھامن بھبر نہ ٹھان کاہ ٹھاون — بدھ بل
بدھ سنجوگ جتن کرتن یہہ پلے پہونچاؤن — برج جمنا تٹ کیہہ رسک بن لہہ یہ وسا ساناون
جدپ سور جادن پر بھتا رس بھون کو بھلو مناؤن — نول کشور مکھ مرلی بن ان
نینن کہا دکھاؤن —

راگ گوری

۳۳۷ تمھاری پریت کہ دھون تروار — درشٹ دھار دھر ہتی جو پہلے گھایل سب برج نار پلکھت
پرت سمھارت پن پن بدن سدھ جانددھ بار — گری سمر نج کھیت برندابن رن ہو نہ مانی
بار — اب یہ کر یا گھو کھہ لکھہ پٹھوت کینہی مدن گہار — کچھہ او سیس رہیو سوچ پرچھ
سوو جن گھالو مار —

ایضاً

۳۳۸ بات ہماری مالو جو تو — آون کہو بہت دن لائے تا تے ان ہی کو تو — ایکے بولن کہل آنچ
کھوے دئی بنے باقی — تاتے پرمت یہی ٹھورہے جاہے بچن سو باسی — اہی گہے گو دھر اکھے

جوگ آپنے گھر کو سیج کھانچ مٹین آئے ہوت نہ ہماری گھر کو ۔ نند نندن لے گئے ہماری
یا برج کی سب اوپ ۔ سور سیام نہین ٹرت ہردے تے جیون اوجر گھیرے کی ڈوب ۔

راگ گوری

۳۳۹ سپنے ہر آئے ہو کلکی ۔ نیند جو سکھی بھئی رپ ہمکو رہ نہ سکی رت ہلکی ۔ جو جاگون تو کوئہ ناہین رو کو
رہت نہ ہلکی ۔ تب پھر جرن بھئی نکھ سکھ تے دیپ بات جیون سلگی ۔ پہلی دسا پلٹ لینی ہے
تو جا تو بہت نہ پلکی ۔ اب کیسے سہ جات ہماری بھئی سور گت سلگی ۔

راگ بلاول

۳۴۰ کہاں لو من راکھئے برمائی ۔ اک ٹک سو کھر نیتر نہ لاگت سیام ستا ست دھرنی آئی ۔ ہر باہین
اوتا سو سہو و ر رہت اہت اور شرچھ مہہ جائی ۔ گر جا پٹ رپ نکھ سکھ پیا پت تا سو سدہ اپنہ کتھا
سنائی ۔ برہن برہ آپ بس کینھو ئے بے کمل جن پاین لائی ۔ بیگ ملو سور کے سوامی اودہ ستاوت
بل ہین آئی ۔

ایضاً

۳۴۱ تمہاد کھت دو مہرے نین ۔ جادن تے ہر چلے مدھو پری نیک نہ کبھون کینھو سین ۔ بھرے ہت
ات نیر نہ نگھٹت جانت نہین کب دین ۔ تمہاد کھت ات ہی بھرم ماتے بن دیکھے پاوت نہین چین ۔ جو
کبھون پلکو نہین کھولت چاہین چاہت مرلی مین ۔ چھانرت چھن مین یہ جو سر پدے گہہ کے تمہاجانہ کہین
رہے نین پہنے آنے مل جے ہے اور نہ بھاکھے بین ۔ سورداس پربھ جب تے بچھڑے تب تے سب لاگے ڈھاؤ دین

راگ ملار

۳۴۲ کیون جیہو بن کمل کاندو ہین ۔ پریت جن سون ہی سبجنی بچھڑت ڈکھ دین ۔ کول سہا گرہین تلمھت
سے ہہان لنت چھین سیام بار سوئی بدہو ہرد مل کمل آدھین ۔ نین امیج اور سس لگن وہت
ہین بل ہین ۔ سورداس پربھ بن ایسے برج جینت نہین تاہ پر ہین ۔

ایضاً

۳۴۳ گاجی رہی میگھہ گاجے ۔ ہمنو کام کوپ چڑھیو کولاہل کنک بڑھیو کپ چانک جے جے نسان بجے
برن برن بادر بنا ئے تے باج گج براجے ۔ دامن کر دار کرن کیت سنگ ڈرن چلا دھر ہمیت سین

اُندر دھنکھ ساجے ۔ ایسے اُل لاکھہ وھپ رنگت چیرت تین لاجے ۔ البَن اکیلی کراپنے کُلن تے
بسھری اودھ سُور سکل اُنگ مین ہُہر اسے بھاجے ۔

راگ ملار

۳۴۳
مائی ری کِت کارن کو نات ۔ دیکھیوانکھی کمل مدھبین کی چھبن نہین پرپت گھٹات ۔ گوپی کپت پتنک
پائیس پل چھیل ناہین اُوبن جات ۔ جدپ سُدھاراہ شُشش بینو بیٹھہ ایک ہی پانت ۔ سُت ہیت
نیم جگت برت کیجت بہُہ بدھ نکی بھانت ۔ تنھے پاے سُکھہ مَن موہت جیہ کیون بنی جگ کھات ۔
انکو کتاپرکھیو کیجت ابلا بل سُکھہ سات ۔ سُورداس مین تب ہی جانت جب کر پاپی تانت ۔

راگ کیدارو

۳۴۴
سکھی ری سیام کیون ردسے جاے ۔ اوگن ہم جو کیئے میرے پیارے سو کیون نہ دیہتا ے
پریت اپیت بھی جو ہم تے تھوڑی موپی سَت بھاے ۔ پاے پرون بنتی کرون جو کو سیام لاے
تھوڑے دن کی بے کرم ابلا کا سون رہے لپٹاے ۔ چندر کی رسم اگن سے لاگت تارے گنت بہاے
بدن ملین بھئین سب گوپی چھانڈ چلے جدُراے ۔ ہٹ پرت بھجن کرت ہی موکو جرن کنل چیت لاے ۔
چھوٹی پر کہا کٹ گئی ماد نھو جے تم چلے لبھاے ۔ کان گنڈل اور بن مالا سو چھب کیون بسراے ۔
سُورداس چاتک بھی سیاما پیو پیو رٹنالاے ۔ نیر دسیام سُکھد سو بھگتن ہے کو دان بلاے ۔

ایضاً

۳۴۵
سکھی ری سیام گھٹا دے آئی ۔ جیہر دس گو چارت موہن بل اُمنگ تت دھائی ۔
تھکت بھئین پون دس مرلی سُن موہن جیہے بجائی ۔ متیسوئی نیل نپٹ نرکھہ نرکھہ جھاک پرکھت گھن بل
بھائی ۔ چلت رہی سہی جیت لہت سبل تحرن پرہم لبھائی ۔ مالو کلیت ڈڈیر بنار رچ دھرے انچل
ایک گھائی ۔ تب دل چھپر بچتر براجیت بھر اجیت ہے بدھ مدھو سہائی ۔ منو نیل نگ سر نگ سراپتا مین
چھن الگ بہائی ۔ مہرت چھوٹہ ات لگلت لگت کرنک سدھرن بہائی ۔ منو بیاوس نگردامنی پٹن لہت
دُرم ہائی ۔ گل بت گنجہ سو چھپ مکتا پھل کنٹ کے پور بنائی ۔ اُجھات جگت منس سارس
مانو پاوس مٹنے بھنائی ۔ چاتک مور چکور بھیا کھہ پن پکت تحریس سُنائی ۔ بھین من نے بھر
چاتک بھیون مین رہے دھیان بنائی ۔ اُربت بدھو دُشاکھن کون گید ہے نہلت سر سس ملائی ۔

جیسے بَک سُوبھت کُوکِل دھر ہرت بھرت بُلائی ۔ سُبھل راج کانن یہ راجت گاجت گنگن گو ہائی کونَدھت چپل چھٹا دِس ہوں دہن ڈولت مَدَن دُہائی ۔ بن گوپال سکل یہ ہمکو بِلکھ سم لاگت مائی ۔ سُورداس پربھُ ملو کرپا گوپن لیو جیائی ۔

راگ کیدارو

۳۴۷ سکھی ری وُسہ کہوکیون سہیئے ۔ یہ کھِن کُھٹارین پک بولت برہ دہن دُکھہ دہیئے ۔ سیت کول دامن بیرن بھئی بھیکیں بھیم سول سہیئے ۔ نیند جوگئی سہرا ے جلج جیون تِل بسرام نہ کہیئے ۔ ناہین ہتو کرن کو وا نپو جاسون یہ دُکھہ کہیئے ۔ مَدناتیر گمبھیر نیر پربن سُکھہ ناد جیون بہیئے ۔ پلک نہ لگت چھُٹی کہہ اوسر سُوگ سرل تن تیئے ۔ گوکل کاگ مورپن گُنگت ہر کھت کہو نہ سیئے ۔ جو کبھون پا چھید بِنتر رہت پرم لاگت جو ہیئے ۔ تو کہہ سُورت جھوٹھہ برت سب رتھہ نہ ہوت بن پہیئے ۔ بگل سیان گنوا ے مند مت جھون جیون اَوَدھہ بتیئے ۔ سورج سیام بجوگن بہِل الکو آوٹ نہ ہیئے ۔

راگ ملار

۳۴۸ ہر کی پریت اُرماہین کر کے ۔ آئے اکرور لے چلے سیام کو ہت ناہین کو دُہر کے ۔ کیہن کو رکھتا سے کینھو ہرہ چڑھایو بر کے ۔ سُورداس پربھ سب سُکھہ داتا گوکل چلے اُجر کے ۔

ایضاً

۳۴۹ باراک جاہ ہِی مادھو ۔ کو جالے نج یہ چھوٹ جاے گو سوانس رہے جیہ ساد ھو ۔ کہنے نند بابا کے آؤ دیکھہ لیون پل آدھو ۔ مل ہی مین بپر بیت کری بدھ ہوت درس کو بادھو ۔ سو سُکھہ شیو سنکادونہ پاوت جو سُکھہ گوپن لادھو ۔ سُورداس رادھا بلپت ہے ہر کو روپ اگادھو ۔

ایضاً

۳۵۰ ہر ہم کاہے کو یون بساری ۔ پریم ترنگ بو ڑت برجباسی ترل سیام تاہی ہاری ۔ رت مادھو بکپ بچن سُدھاکر مُرت مدن گت بھاری ۔ سہ ہنین سکت بر دا سُوتن آگ ملاکن جاری ۔ جیون جبل نہا کے مین کہا کرے تیون ہر مل اب ہاری ۔ بجے ادھو مُکھہ لین سُور پربھُ کہیو بپت ہماری ۔

ایضاً

۳۵۱ جو پے یہے ہتی اُن کے من ۔ تو تب کمل نین ہم کارن کہا کیے برج اِتنے جتن ۔ بِلکھہ جل ہلاؤن

برکھانل اکھل اسبھہ ہت راکھے ۔ سُنت سنگ رہت کاہو مس ہٹھ رجن نہین بھاکھے ۔ اُن بیدن
کُنجت جوکرے تمہین جو سہتی ۔ کہا کہون اُن ہٹھ سیام کو لیہنی جیون ٹھہریتی ۔ کہیئے کہہ جو سب
جانت ہین یان کی گت ایسی ۔ سورداس پربھہ ہت سون جیت کے بیگ پرکٹ بی تیسی ۔

راگ ملار

۲۵۲ تو لہہ دھون ری ہرآدین ئے ۔ سنگ کن جلو گو بر دھن دھاری مُرلی شبد سنا دینگے ۔ اپنے دے
رنگ محل مین ٹھاٹر ٹھاپے آپ جتا دینگے ۔ سورداس پربھہ بیگ کن ملہو کمل نین سیج بادین گے ۔

راگ سورٹھہ

۲۵۳ سکھی ری نند گوپال ہمسون گیو تران جیون تور ۔ مین چل کی پریت سبھی ناہین نہی اور ۔ کہا بھیو
آکاس اُڑیا کر ہمارے ڈور ۔ ملن کو برجبنا لمھہ اودھو ملے گور بھور ۔ کوبری کے چندن راچے
پریت ناتو جور ۔ سور ہیرا ہاتھ ٹاریو رہی سُمدبر دُر ۔

ایضاً

۲۵۴ نسدن برکھت نین ہمارے ۔ سدا رہت پادس رت ہمکو جب تے سیام سدھارے ۔ درگ
انجن لاگت نہین کبہون اُر کپول بھیئے کارے ۔ کنچک سوکت تنہہ سن سبھی کچ ریچ بہت پیارے ۔
سورداس پربھہ امنب بڑھیو ہی گوکل لیہو اُبارے ۔ کہان لگ کہون سیام گھن سُندر بکل ہوت ات بھارے ۔

ایضاً

۲۵۵ آچھے کمل کو س رتن نو بھی دوے اُل سُوچ کرے ۔ کنک بلکا تب ول کے دھک بستے جھک
پرے ۔ کبہنک کچھپہ سکمچ موَن ہوئے امنب پرباہ جھرے ۔ کبہنک کمبت چلبت نڈر ہوے
تونپیت السبرے ۔ بدھو سموہ منڈل مین راجت امرت انگ بھرے ۔ ایتے ہو جتن بچت نہین بھیت
بن ملہہ تُمر اُجرے ۔ کیر کمٹھہ کو کلا اُرگ ٹل دیکھت دھیان دھرے ۔ آپن کیون نہ پدھائے
سور پربھہ دیکھے کہا بگرے ۔

ایضاً

۲۵۶ آئے نہین مائی کو ئی دھون ۔ آب تو سکھی سندیس گھن بھیئے نین تھکے تگ جوئی دھون میتھرا
نے جاے لو اس بسند ہ کبو پران جیون دھن سعی دھون ۔ دوار اوتی دوہ رات بارگ کیسے

پہونچے توئی دھون ۔ ناہین ملن تراس مرتک بھئی برجباسن کہہ روئی دھون ۔ سُورداس سُوامی یہ جانو جیہہ اکچپن سبن ہوئی دھون ۔

راگ سُورٹھہ

۳۵۷ برج کہہ بیٹھے سوسیل دیُوہم پُن من مُن مت راکھے ۔ اسنیہہ تیہہ پُرنار مکل ات رشا کر بہون بھاکھے جیُون سن ہم اکلات پانت دُکھہ ہنون کو وا اور نہ پاوے ۔ سُورسندر لیہو کیہو ہر پے تا پس مت بسراوے ۔

ایضاً

۳۵۸ سُن سُن پربھہ پے کچھہ نہ ہیُو ۔ بنیھہ رہے جیسے ہی تیسے انند برج اُدیُو ۔ جھن اکلاے پاس بُرپا جُن رس راس بھیُو ۔ سورج سُبھٹ مہامُن گیانی کو نے دھیان لہیو ۔

ایضاً

۳۵۹ برج لو تم بن بہت بہال ۔ پریم اگن کیسے سہے پد من کیون سہئے سوتن سال ۔ کسل کرم کے سن سن بان لگاوت بھال ۔ سورج تیت ٹھگت مینا دل چھیٹی نیر جھٹ جال ۔

راگ سارنگ

۳۶۰ مادھو بھلی نہین یہ ریت ۔ اسیکے جھن برج جن بن تم ہی اور جناو بریت ۔ بھیُی لتا للت سُمت بن سہری رادھا رس گیت ۔ یہ سُکھہ دیکھہ دوسری چاہت کہہ یہ بھی بپریت ۔ بین بسار د کھنکھہ کر لینہو شتر ہنن کی بھیت ۔ راج ابھمان اور راجا بل سرام کر کر کے جیت ۔ ہر سے جیُون بن من ترانا سُورسنیہہ کی ہنت ۔ کہہ کر ہو کر تا کر یا جیسے اودھو کتنے دن بیت ۔

راگ گُرجری

۳۶۱ موہن مانگیو اپنو روپ ۔ جیون برج باس اچیتے بھی تا رہا بان انوپ ۔ میر دمن میر و لوجن اُل لے جو گئے دھوپ دھوپ ۔ تا او پر ہم لین بٹھا یو تھال دھر یو جیون سُوپ ۔ اپنو کاج سنوار سور پربھہ ہمے بتاوت کوپ ۔ لیو ادیی لکمری اُگمری ہین کون زنک کو بھوپ ۔

راگ کانھرو

۳۶۲ گورپ تاریپ ناست آپدہ برتیم تہان نیتار ے ۔ سورج ہمنبھو جا تن سے تہان رہے پرن بہار ے ۔ سو بحث ہی گون کیو ہٹھہ سواد لبدہ بس اُل ۔ کنتی نند تا ست مکھہ جو دت

گل ملاے ات پیال ۔ بھور بھئے لیں بندھن چھوٹے جھون برہن رت مانے ۔ اہ بدھ ملین سُورگو سوامی جیتر ہوے تو جانے ۔

راگ سارنگ

۳۶۳
بچھڑیو ری میرو بال سنگھاتی ۔ نکس نہ جات پران یے پاپی بہرت ناہین جھاتی ۔ ہوتہ یتمے تھت دودھ بھولی بھر جوبن مدماتی ۔ جو جانے ہرجلبت مدھوپری لاج چھانڈ سنگ جاتی ۔ دھارت نیر ینن بھر سندر نہین سہات دن راتی ۔ سُورسیام ملبے کو سکھی ری بیگ پٹھے لکھ پاتی ۔

راگ کیدارو

۳۶۴
کہاکے ون ہون اپنے ہارے ۔ جب گوپال گئے گوکل تے متھرا جاے کنس ان مارے ۔ بسدیو پتا دیوکی ماتا وے جو کہت جگدیس ہمارے ۔ ملو نہ جاے بجاے کے ناتے سیوا بہت کری ہم ہارے ۔ پالاگون اودھو پہ کہیو نین سجل بھر ڈھرت پنارے ۔ سُورداس پربھ بچھرے تے ایسے بھئے کو کہ سے جارے ۔

ایضاً

۳۶۵
بولی ری سکھی چاتک پک مدھکرا ور مور ۔ ون ہی ون کون سہئے برہ تبھا گھور ۔ نلنی دل دور کر ہرگ مدکی پینک ۔ اب جین تن راکھہ لیہ من سج سرسنک ۔ سج سُگندھ سُمن سیج سس سیون کہہ جاے ۔ جیسے یہ بیرکرم ویکھے سب آے ۔ لاوُملے مارت اور رت بسنت سنگ ۔ پوجبت سکھی کام مرم سنمکھ رن رنگ ۔ سُورداس پربھ کرپال کوُمل جیت گات ۔ تاہی چھن پرکٹ بھئے سنت پہ ہابات ۔

راگ اڑانو

۳۶۶
ہمین اودھو سندری بدے جن ۔ تکتا مال انگ گنگ نہین نوست ساجے ارتھ سیام گھن بھال تلک اُڑپت نہ ہوے بہ کبر گر نتھ اہ پت نہ ہنس بھن ۔ نہین بھبوت ودھ سست نہ کنٹھ جڑیہ مرگ مدچندن چرچت تن ۔ گنگن بچرم یہ است کنچکی دیکھہ بچار کہان ندی گن ۔ سُورداس پربھ تم سے ورس بن برلس کام کرت ہٹھ ہم سن ۔

راگ اڑانو

٣٦٧
ہُن سکھی سیام کہان گئے میرے آگے تے ۔ چونک پڑی سپنے ہر دیکھے باپ بجوگن جاگے تے ۔ بادن پلے آنکھہ اُگھر دُو آئین ادھک پر یت اُترا گے تے ۔ میٹھن کوک جیسے بِل بچھرت رجنی مکھ بھرم بھاگے تے ۔ ایک ہون جو جوراہی پہلے ہی بلھم برہ دوا گے تے ۔ سور سیام بِن اب کیون جیجے پنچ بان سرلاگے تے ۔

راگ ملار

٣٦٨
سجل جلد بانیت بدریا دھن برہنی آئی ۔ مارو مور کرت چانک پک بِرہ ٹنگ پیر سُنائی ۔ وہن کر کر بارسے ہتی سایک بوند بنائی ۔ من متھہ بھوج جور چھوون دس تے برج سنمکھہ ہوے دھائی ۔ ندی سنجت کیسے کہہ چھوون پتھک نہ وہ دس جائی ۔ اک ہم دین دُکھت مادھو بن دُو جے گرج ڈرائی ۔ سُو تو گوکھہ بیرتک آئیو سکت لنسان بجائی ۔ گوبردھن دھر دُور سُور سُن ہوتے آج سہائی ۔

ایضاً

٣٦٩
اب برج منوا ناتھہ گیو ۔ سُن ری سکھی جسودا نندن لکھہ سندیس دیو ۔ تب وہ کر پا سیام سُندر کی کر کر ٹنک بیو ۔ کر پرت پال گاے گوپن کو کالی گرل پیو ۔ یہ سب دُکھہ ہمارو بچھرت پھاٹ نہ گیو ہیو ۔ سُورداس جگ نند نندن بن کارن کون جیو ۔

ایضاً

٣٧٠
ہر کو مارگ دِن پرت جُووت ۔ جیون دس چتے چکور چند جیون سُمر سُمر گُن رُووت ۔ لکھہ نہ پٹھاے دیو نند نندن آنو کا گد دُووت ۔ جب تے تم بچھرے مرلید ھر نیک نیند نہیں سُووت ۔ کہان لگ کہون بکلتا تن کی برہ بتھا بھر بھووت ۔ سُورداس پربھہ تمھرے درس بِن جنم اکارتھہ کھووت ۔

راگ نٹ

٣٧١
ہر بچھرت پران نہ نکج رہے ری ۔ پہ سمیپ سکھہ کی سدھ آوی سول سر پر نہ جات سہے ری ۔ بس باسر ٹھاڑھی مگ جُووت پے دُکھہ ہم نہ سپنے نہ چہے ری ۔ گون کرت دیکھن نہیں پاپے نین نیر بھر نہیں بہے ری ۔ تے بانین بس رہی ہیا مین اُلٹ اُودھو کے بچن کہے ری ۔ سُور سیام بِن یہ چرب بس مانو ربت بن راہ گہے ری ۔

راگ سارنگ

۳۷۲ بیگ نکُنج چلو نندنندن تم بن رادھا نپٹ بڑنگ ۔ سُنت بہت کرتے اُن ہت رُپ ورشٹ ہوت اُن کے سب انگ ۔ بہُت مند ملیا نل تا کو پرگٹت کبری بھیم بھجنگ ۔ پک چاتک شُک دھن سُنکا مُن او لوکُت بھو ڈھنکھہ بیگ ۔ ات گورنگ سیا متا سُون مل اُبھجے اُر اَدھک اُتنگ ۔ ناہن اودت نکٹ نہ پرسنت شنیو تیمیو بھرم کر ورت اننگ ۔ اگن راہ روپ نینن مین نرکھت ہی بدھو کو بھنگ سُور دو سندھ رہیو سبھی تن اب نہین رہے سیام بن سنگ ۔

ایضاً

۳۷۳ دور کرو بیناکر دھر بو ۔ موہے مرگ ناہن رتھ ہانکیو ناہن ہوت چندر کو ڈھر بو ۔ بیتی جاہ سوئی پے جانے کٹھن ہے پریم پھانس کو پرکھیو ۔ جب تے بچھڑے کمل نین سکھی رہت نہ نین نیر کو گربو ستیل چند اگن سم لاگت کہیے دھیر کون بدھ دھر بو ۔ سُورداس پربھ تمھرے درس بن سب جھو ٹھو جتنن کو کربو ۔

ایضاً

۳۷۴ بھیجے نہ مَن ناتھ ہمارے ۔ سُندر سیام وہاں تے سبھی سُنیت دُور بدھارے ۔ رہے جل ہین ہم ہین سکھی ری کیسے جیوین نیارے ۔ ہم چلو رچاتک امبدر تن سُدھا بر کھہ پرت پارے بدھو بن بسنت آس درسن کی جوے جوے مگ ہارے ۔ سُور سیام کینھی بدھ ایسی مرتک ہوتے پھر مارے ۔

ایضاً

۳۷۵ دن ہی دن کو سہے بجوگ ۔ ناہن یہ سیر سکھی میر و استے برہ جر جوگ ۔ سیج بہری کُسُم سگاندھ سیج رچ بسن گمکمابور ۔ نلنی دلن دور کر ادرتے کنچک کے بند چھور ۔ جن برجے بن بدت مور پک مدھین سون کہہ آؤ ۔ اُدت چند چندن چڑھاے دل تر بدھ سمیر بہاؤ ۔ رٹے پر یہ نام سیام سُندر کو ہرون سُنائے سُنائے ۔ تو دیکھت تن ہے ہم دن کہہ مل ہون مادھو جاے ۔ سُور سہل گھٹ انترجامی جان جُوت کی ریت ۔ تب ہی پرکٹ بھئے نندنندن سُمر پراتن پریت ۔

ایضاً

۳۷۶ سکھی کہہ نہ سکت گپت ہردے کی بات ۔ سُکرت بچن اتا گت کو کہہ جو گیو ادھرات ۔ رجنی گھٹے نہ سور پرکاش گُن اٹھ دیکھون پرات ۔ سُورداس پربھ سنگ تے بچھرے کو لادے کُشلات ۔

راگ سارنگ

۳۷۷ تب نہ بچاری رہی یہ بات — چلت نہ پھینٹ گہی موہن کی اب ٹھاڑھی پچھتات — ہرکھہ ہرکھہ
رہی مون ہو — بھگت بھی پل پات — جب رتھ بھیو اورشٹ اگو چر لوچن ات اکلات — سبے اجان
بھیئن اوہ ادھمر ڈھگیہ بھسو منت مات — سُورداس سوامی کے بچھڑے کوڑی بھر نہ بکات —

راگ ملار

۳۷۸ کوکل ہر کو بول سُنا دے — مدھوبن تے اپ ٹار سیام کو یہ بیج لے گرا دے — جا چک سرن ابھو
دیت سیانے تن من دھن سب ساج — سجس بکات بچن کے بدلے کیون نہ بساہت آج — کیچے کچھ
اُپکار پرائو ہے سیالو کاج — سُورداس پربھ کہاں یہ اوسر بن بن بسنت برا ج —

ایضاً

۳۷۹ یہ بن مور نہیں یے کام بان — برہ کھید دھن بہپ بھرنگ گن رہتے ترے یار پ سمان — بیو گھر
سن مرگ چھو ندس تے چوک اہیری نہیں اجان — پہپ سبن گھن رچت جگل تن کر ٹرت گھشو
بن ندھان — تھہا مدن مدت پریم رس امنگ بھرے مین نجان — سیام ملے سور پربھ بدریو ناگہ وہی جیہ آن —

ایضاً

۳۸۰ آج بن مورن گایو آئی — جب تے سرون سنیو سن سجنی تب تے رہیو نہ جائی — برج تے بچھرے
مرلی منوہر منو بیال گیو کھائی — او کھد بید گارڑ دھر بن جانو نہ منتر دہائی — چاتک پک دکھ دیت رین
دن پیو پیو بچن سنائی — سُورداس پربھ تو پے جی ہون جو ہر مل ہین آئی —

ایضاً

۳۸۱ بہر بن بولن لاگے مور — کرت سمہار نند نندن کی سن بادر کی گھور — جاکو پیہ پردیس سدھار یو سو
جیہ پرے نہچور — موہ بہت دکھ ہر بچھرے کو تھکت برہ کے جور — چاتک پکے چکور پپہیا یے سب
ہی مل چور — سُورداس پربھ بیگ ملو کن جنم پڑت ہے بور —

راگ کیدارو

۳۸۲ پرسس تل کا ہے نے کہیت — بین کیت امبج آنندت تا تے تو ہت لہیت — ایک کلنک سیٹھ
نہیں اجھون منو دو سر ولہیت — یہی دکھ تے گھٹت بڑھت نت نعمانند ر پ گہیت — برہن ادھو

کملین تراسن کو اُپکاری رتھہ نہینیت ۔ سُورداس پربھہ مدھوبن کو نے تو اتھو دکھہ سہیت ۔

راگ سارنگ

۳۸۳ ہر بین ہر نلھہ کیہہ جو گئے ۔ ہر ورست ہر مدت اُوت ہر ہر برج ہر جو لئے ۔ ہر ہر پ تار پ تار پ
کوست ہر بن اودھک سبئے ۔ ہر تینا سو دھت جل ذہ مہ ہر ابھمان گنواے ۔ اب ہر بدن
کتو گجا ہر سُورداس من بھائے ۔

ایضاً

۳۸۴ کہان رہیو مائی نند کو موہن ۔ وہ مورت جیہ تے نہین بسرت گیو سہکل جگ سوہن ۔ کالھہ بناگوست
کو چارے کو لاوے بھر دوہن ۔ ماکھن کھات سنگ گوالن کے اور سکھا سب گوہن ۔ جوئی جوئی سُرت
کرت ہون سکھی ری تپی اودھک من موہن ۔ سُورداس سوامی کے بچھڑے کیون جیوین ان چھوہن ۔

راگ ملار

۳۸۵ سکھی ری ہر بن دکھہ ہے بھاری ۔ سنکھک ستہ بھوکھن نکٹ جیسے تیسی گت بھئی ہماری ۔ سُور بدھو
ارکا ہے نوارت ہپ پ دھنکھہ کے بسیکھہ ۔ نکچھہ سروا اربار تراس تے اچھن دو ویتہ بپ ریکھہ ۔ گھٹ
اسُواسن سمے سنکھہ آن امی گلت جیسے سیکھہ ۔ جلدھر ہوم امت کت منجت نین ہوڑ ید لیکھہ ۔ وج پت
پربھہ موہ آن ملاؤ ہرت آرت جان ۔ جیسے ہرہ کنبدھو پرکٹ بھیو ہر آنند رت مان ۔ کھٹ آن باہن
کانن مین گھن رجنی تہان باڑھی ۔ سُورداس بل رسک سرومن سن چاتک پک کاڑھی ۔

ایضاً

۳۸۶ ہم سے کمل نین بھئے دور ۔ چلن کہت مدھو بنوے سبھی ان نینن کی مور ۔ چلت کالھہ سب
بلکھن لاگین ارٹت نہ رکھی دھور ۔ سُورداس پربھہ اترنہ آوے نین رہے جل پور ۔

ایضاً

۳۸۷ سکھی ری ہر کو دوس نہ دیہہ ۔ تاتے من پاوت جو اتو دکھہ میرے ہی کپٹ سنیہہ
پدیان اپنے ہی نینن سو نو دیکھت گیہہ ۔ تے سب لیے برجناتھہ بنا ارکھپٹ نہ ہوت
بڑبہیہ ۔ کہہ کہہ کتھا پراتن سکھی ری اب ات انت نہ لیہہ ۔ سورداس تن
یون بک روگی جیون بھر پچاگن میہہ ۔

راگ سارنگ

۳۸۸ بیر بتاؤ ٹھاڑھے رہیو ۔ جب ہی گون کرو مدھوبن کو ہم سندیس سیام سون کہیو ۔ پہنچے کہا لکھون پتیاں مین اپجا باندھ مگل کر کہیو ۔ سُورداس پربھ سکھی تمھاری تم ہو چتُر بدن یہ لہیو ۔

راگ ملار

۳۸۹ اب ول اُٹھٹ بلاہک جور ۔ منو ہے مت مدن مہنگ دنتی آوت برج پرجھور ۔ باجی بنک سمیر سر تھتھ بنہ نہیو باگ بگ ڈور ۔ سارتھ سمن سمنتر مہابل ہانکت ہے ہو گھور ۔ رنجی کام دھن نہپ بان سُرپت سنامن سر مور ۔ سم سور سُنکھ برج ساد ھیو سا ایک چت کٹھور ۔ بندی بدت کو کلا بھرگی داؤر جاتک مور ۔ سُورداس پربھ ایسے اوسر راکھو نند کشور ۔

راگ ٹوڑی

۳۹۰ پرم سکھد سمیں تا کو نیہہ ۔ سوچن تجو در کے باسے سنو سجان جان گت ایہہ ۔ بھونر گرنک کاگ اور گوکل جن پتیاد جتے تم دیہہ ۔ اودھو اور اکرور کرور کرت اپن گٹل کئے برج گیہہ ۔ سیلے دوے بنتی لکھی کر باندھ سوؤ آور کر لیہہ ۔ سُورداس پربھ کیون نہ ملو اب تو تن من پھاگن کی میہہ ۔

راگ سارنگ

۳۹۱ نا تھ انا تھن کی سُدھ لیجے ۔ تم بن دین دکھت ہین گوپی اودھو کو پتیا لکھ دیجے ۔ نین سکل بھر آئے ہر بن کر سے سکر میری گہہ لیجے ۔ سُورداس پربھ آس ملن کی اب کی بیر ہر آون کیجے ۔

ایضاً

۳۹۲ پرم چتر سُندر سکھ ساگر تن کو پر یہ پرت ہار ۔ روپ نکٹ رو کے رہتو سکھی ان دن نند کمار اب تا پن اربھون بھیو ہے ششور پ کو سنچار ۔ دکھ آدت من ہٹک نہ مانت سُو لو دیکھ نند گار سیس اُساس جات انتر تے کرت نہ سنکچ بچار ۔ نیسا نمکھ کپاٹ لگے بن سینی سنست سنت مار ۔ یہ گت میری بھئی ہے ہر بن نہین کچھو پرت ہار ۔ سُورداس پربھ بیگ ملو تم ناگر نند کمار ۔

ایضاً

۳۹۳ السیو سنیت ہے دو ماہ ۔ یا ہی تے سب بات جانیو چتُر سرو من ناہ ۔ آون کہیو نہ لہیو سبھار کری با چھلی گاہ ۔ ہوان بی برم رہے کبجا سنگ کون بید کی راہ ۔ استے پر سنتو کھ نہ مانت پرے

ہمارے واہ سے سورداس پربھو پورودیجے درس مانی ساہ -

راگ ملار

۳۹۴
ایسے سنیت ہین دودی ساون - وہی بات پھر سالت ہے ار سیام کہیو ہے آدن - نب گت
پریت کری اب لاگی اینو کینھو پاون - یہ دکھہ سکھی نکس تت جے ہے جتنے سنے کو ذیادن -
ایک بیرحی ہم لاگے متھر انیہہ بڑھاؤن - سور سرت کت ہوت ہماری لاگے نیکی بھاون -

راگ کلیان

۳۹۵
ونکر دن دیکھے ور لاگت سس سیر و سوتا لوتاپ کے دوسے داون لے من بھاگت - کونک
برکھہ سکھا سوہن کے جمنا پلن نیاری - نکٹ گئی جیسی مرگ تشنا سیام سنیہہ پرجاری - جاجک ایک
روپ رس کارن لہت نہ سکھہ گن گائے - کرنکھم کرکب لون ار راکھون سور درس بن پائے -

ایضاً

۳۹۶
سبے رت اور بے لاگت آہ - سن سکھی واہر جا تھہ بنا برج پھیکو لاگت جاہ - دیکھہ سیام گھن نین
یہ برست پاوس بیے ہیرات - سنہ و سنیہہ سو جھتہ ہیرتا اور مارگ ہوے جل جات - ہم دنکر دیکھے ہی رجیت
نیسار ہت یہ جوگ - سیہر سرت آئے کامنیت ار شر سیام اپ بھوگ - رنکھہ بسنت برہ بلی نن وے
سکھہ دکھہ ہو سے پھولی - کر کیم کام نمرکھہ نہین جھانڈت دیہہ و ساسب بھولی - کھٹ بت بل اک
دھام کیو بپ ابھے ترود کھہ جرسے - سور دودہ ایکا دراج لون راکھے پران بھرسے -

راگ سارنگ

۳۹۷
کہا ہوت اب کے پچھتانے - کھیلت کھات ہنسنت انگ سنگ رہ ہم نہ سیام کن جانے - کو بسدیو
کون کی کھاتی کو ہے سا کہی جیہہ ان آنے - سو بتلائے دیوا دو دھو ہیئے تم ہو لوات نیٹ سیانے -
یہ کتھا کاک کوکل کی کیپٹ رنگ من مانہہ سمانے - سور سیئے رت راج براجے جا سے بج کل پہچانے -

ایضاً

۳۹۸
بہر نہ کبھون ملے ہر - کمل نین ورسن کے کارن ہون سکھی رہی جتن بہتے کر - جے جے تھک گئے
مدہوبن کو تن سون تھاکی پاین پر - کیو پرکٹ جاسے خدیت سون سیام کہی سو جات اودہ بر - دھیر نہ دھرت
پران بیاکل اٹ بیت اساس نیر نینن بھر - سورداس من تھکت بھیئے ہین یہ جوگ ساگر نہ سکت تر -

راگ سارنگ

۳۹۹ بِن گھُر وہ اُپکار کہیو - نا جانو یہ راہ اُماپت کت ہوئے سُود ھ لہیو - تا کے بیچ نیچ نینن بین انجن
روپ رہیو - بِرِ وِ سندھو بل پاسے پرگٹ بھیو ناہِن پرت کہیو - وُ سُہ دُھیں دُکھ ڈول نینن جل پر سُن
پرت سہیو - مانو سرُ دُت سُدھا انتر تے اُر پرجات بہیو - اب سُکھ سُس الیسو اگت جیون بن مالکھنہ مُہیو
سُور درس ہر دان دیلے بن سُلکھہ پرکاس نہیو -

راگ بہاگرو

۴۰۰ ٹرت نہین ٹاری چھب جیہ مین جبھی - گھن تن سیام پیتامبر دامن جانک جیون انکھیان لُبھی - جیون بک
پنگت راجن منوار مکتا مال سُبھی - گرا گمبھیر گرج سی سُن کے ناٹھ کی اودھ لکھی - مُرلی مور مُنو ہر
بانی سُنے کٹک جو اُبھی - سُور مکھہ من موہن دیکھت اُپجی کام کُبھی -

راگ سارنگ

۴۰۱ بن مادھو رادھا تن سجنی سب بپریت بھئی - گئی چھپائے چھپا کر کی چھب رہی کلنک مئی - لوچن ہیں
سر دسار سی سُچھب نجوے لئی - آنچ لگے جو تُو سُو جیون تیون تن دھات ہئی - کدلی ڈل سی پیٹھہ منو ہر
سو جن اُلٹ گئی - سمپت سب ہر ہری سُور پربھ بید ادی دئی -

راگ ملار

۴۰۲ سکھی رہی دُکھ ر اُو وُہ دیس - کہا کرون یہ برج لُبَن ہر بن رہیو نہ سُکھہ کو لیس - مکھہ میٹھو اگر در جو
دیکھیو ہم سُس دیکھُے لئے جان - جان نہ بدھ ھک بڑے سُومرگ جیون ہنست بساہی پران - مین مکھ
جیون راکھے سیچ مُوہن تے بھر نگی کی ریت - دے درگ جھار اودھ لے گونے سن ہٹ جہان
انیت موہن بن ہم لُبست لُکھو لکھہ مین بھئی منیسری سانجھہ - سُور داس کی پران تیت اب کہا رہت گھٹ مانجھہ

راگ گونڈ ملار

۴۰۳ ہرج تج گئے مادھو کال - سیام سُندر کمل گُن ندھ کیون بساروں آل - بیٹھہ نس باسر بسورت
بکل جھون دس بہال - کہہ کرے کرت کرم آپُو کاہ دیجے گال - تجیو بھوجن بھون بھوگن اُت
بوگ بہال - ہیت نہین کوؤ کاہ پٹھوؤں کر رہی جیہ لال - دھو کھے ہی دھوکھے دگا دے
کر دُر گیو دُکھ چال - سُور سیام کہے جسُودا کہا پایو بال -

راگ ملار

۴۰۴ کرادھو سے سارنگ جا سے سیا مے سُرت کراو ـ بُوڑھے ہوین جہاں نند نندن اونچی ٹیر سُنا د ـ
گوکُل بلم پاوس رت آئی سب کاہُو چیت چاو ـ اُن بن برجباسی یوں سُوہت جیوں کُرنا بن ناو ـ
تیرو کہیو مانِ ہِن موہن پا ئے لاگ لے آؤ ـ اکی بیر سُور کے پربھُ کو نینن آن دکھاؤ ـ

راگ دھناسری

۴۰۵ یہ برجھ پاوس سدا ہمارے ـ پُورن پون سُوانس ارادرو دھو اگ جرت اک ٹھارے ـ بادر سیام سو
نینن ہین برس آنسو جل دھارے ـ اُرن پرکاس پلک دُت واہن گرج نام پیا پیا رے ـ چاتک
دادُر مُور پرکٹ برج بات نرنتر آر رے ـ اے اُدھو تب لے آٹکے جب سیام رہے ہت دار تے
سُور کہا کیئے کو جانے یا ہت کے بیو ہارے ـ مجھے سینی یہہ کے پچھتانی کٹھن برہ کے نارے ـ

راگ ملار

۴۰۶ گھٹا دھون پر برسو جا سے ـ ہر گھنسیام بنا سب برہن بل گئی کمھلا سے ـ اگر تیج سم کھان تپت
سُس بیاکل من اکلا سے ـ کر بن کہا اُبچار سکھی ری نیک نہ تپن بجھا سے ـ جب جب سُرت ہوت
اُرانتر بیئے اُمگھٹ تن تا سے ـ سُمر سُمر گن سیام راین کے رہی سُور مرجھا سے ـ

راگ سارنگ

۴۰۷ جیوین جیون کمل کا ندوئین ـ جن سُون پریت کری منن سجنی تن بچھرے دُکھ دین ـ جیون سرکول
بن تلملہت ہے ہلس ہوت بل جین ـ سیام بارند ھ کہر برد نیوان ہم جو مرت لے لین ـ سُبس
چیندن گھنسار ڈار گئی اُدھک تپت پل ٹین ـ سُور سیام بن گھو کھ مون برت بن خبتری جیون بن

راگ نٹ

۴۰۸ برج پرمنڈل کرت ہے کام ـ کہو تھک کا تھ سون راکھین آن آبنو دھام ـ من کھر دھور دھند ھ
پچر تلکن گمھیر پرلو ہے گا نُون ـ اودھ بچن گرڈھ ڈھاہن چاہت ندر پا چھلے دانُون ـ جلد کمان
آپ وار دُھر ترٹ پلیتا دیت ـ گرجن منو چھُٹن گولی کی بہر اک ہین ٹل لیت ـ لیو لیو دھن
دھرت ڈرت بندی پک چاتک مور ـ ڈھو وا کرت سُبھٹ داور پک لگ لگ چھون اور ـ کُسم کدمب
اُتہم ہر ال نکھ چھاند مت سر دھن کھینچ ـ پون بمبل بران کرمانگت رہا تھے مون بیچ ـ

ناپر ال جاسوس دیکھت گئے ٹوٹیو دھیرج بان ۔ جو جیہ لاج ہوے تو راکھو سور آپنو جان ۔

راگ کلیان

۲۰۹ سنیت کیجا کا لغہ نواجی ۔ پوت ات ٹی چال گئی ور نوسنت تن گنپن کی ساجی ۔ بھنیٹی آمے نگر
درو اجے چندان دیت ٹھگے کر باجی ۔ پایو سرت سہاگ ستن کو ہر پراچین پریت اُبراجی ۔ بھلی بھی
پورن پھل پایو دیکھ سروپ کام رت لاجی ۔ جنم کوٹ تپ کیو سور پربھ پرم سہاگن سر چڑھ گاجی ۔

راگ سارنگ

۲۱۰ کہاون ایسے ہی جے ہین ۔ سن سکھی مدن گپال تانگن گوالن سنگ پھرائے ہین ۔ کبھک جائے
پلن جمنا کی بہت برہ بدھ کھیلت ۔ سرت ہوت آوت سر بھن سنگ پہپ ہے کر جھیلت ۔ مرد
مسکان آن راکھیو ہپ چلت کھیو ہوادن ۔ سور شدن کیشون تو ہوے ہے مرلی مدھو سہاون ۔

راگ ملار

۲۱۱ سکھی ری ہر آوین کہہ ہیت ۔ وے راجہ تم گوال بلاوت یہی پر کھیو لیت ۔ اب ہر چھتر لنک من
راجے مور چند نہین بھاوت ۔ سن بر جراج بیٹھ دسے بیٹھت ہد گل برد بلاوت ۔ دواریالی پرت
پور براجت داسی سہس اپار ۔ گوکل کا ہے دہت دکھ کب لون سور نہین سکمار ۔

راگ کاھرو

۲۱۲ کہا لہون ان نینن کی بات ۔ بے طلک جگل اڑ دھونی چاہت پل پنجرانہ سمات ۔ اک ٹک مگ
جوت لنین باسر پل بتیت جام ۔ برج بنتا اٹ دکھت جان ہر کب آو ینگے دھام ۔ اسون
سنبھل بھی ہے چھانی سب مدرج ہار ھیو بار ۔ جوگ سندیس بھونر ہین ڈارت کیونکر باد ین بار ۔
ہر بو برہ لئے سب ابلات بیاکل آدھین ۔ سور داس گردھرن گوکل جیسے جل بن مین ۔

راگ ملار

۲۱۳ بہر پپہا بولیو ری مائی ۔ نیند گئی چنتا چیت باڑھی سرت سیام کی آئی ۔ ساون ماس میگھ کی
برکھا ہون اٹھ آنگن دھائی ۔ چہون دس گنگن دامنی کوندھت تہہ جیہ او دھک ڈرائی ۔ کاہو راگ
ملار الاپیو مرلی مدھر بجائی ۔ سورج داس برہنی بیاکل دھرن پری مرجھائی ۔

راگ نٹ

۲۱۴ دیکھو مائی لوگ چتر مدھوبن کے ۔ بانن ہی گوپال بھوے گن جانت موہن کے ۔ جب ہرگون گیہ
متھرا کو چھانڈ لیو موہ سبن کے ۔ سور داس پربھ بن یون لاگت سیگھ گیو جیون ساتھ لیون کے ۔

راگ سارنگ

۲۱۵ سکھی ری جاگون تو کوڈ ھگ ناہین پلیت بکل بہان ۔ مین جانو انگ بھرملے مادھو اٹھہ لاگی
اُکلان ۔ نیند منوہر جبھاے گری دھر راکھی پر تھم پیچ سندھان ۔ اب اُت اُر مین رسمے ری مائی
سین چھٹے چھیل بان ۔ سور سُکت رن جن تجھین جیون سر گو کچھو اگدنان ۔ لادبھیدن مو رکلندے تب ہی ہین لیے پران

راگ دھناسری

۲۱۶ کہہ کوئی جانے بیر پرائی ۔ جیون جل مانہہ مین کومارگ پگ بھالو نہ جائی ۔ برج کے لوگ رُدگ نہین
سمجھت بیدھ دیت بتائی ۔ سُور جانے جاکے تن لاگی کے جن دئی لگائی ۔ ہر کے سنگ رہت ہنس
باسر بِرہ نہ دیت دکھائی ۔ ناجانے ہم کون جتن کر جل مین آگ لگائی ۔ تن ات چھین چلن گت
تھاکی سُدھ بُدھ سب بسرائی ۔ سُور سیام پربھ آن ملاؤ جاتے سب دُکھ جائی ۔

راگ بہاگرو

۲۱۷ جپت ہون تیرے گن کی مالا ۔ تمھرے کارن جوگن ہونگی باندھ مرگ چھالا ۔ اک بن ڈھونڈھ
سکل برج ڈھونڈھیو کہون نہ پائے نندلالا ۔ سُور داس پربھ تمھرے ملن کو ہون بِرہن بیحالا ۔

ایضاً

۲۱۸ موہن مدن گپال منوہر متھرا جاے دُکھ دینھو ۔ چلتی بیر اودھ آساوے اجھون نہ آئے کُبجا سنگ سکھ
لینھو ۔ ہمے چھانڈ ایسی جس جل لے مین کاڑھ تلپھت تن چھینو ۔ سور داس اب بیگ ملو کن سب گھر آچھینو

راگ بلاول

۲۱۹ ہر سُت پاوک پرکٹ بھیو ۔ مارت سُت بندھ ہوپت پروہت تا پرن پالہ چھانڈ گیو ۔ رُت پت تاکو
پن باہن تا باہن گھن سُت اُنیو ۔ مین سُنا سُت تات کہت ہین تا پر کا سُت سکل چھلیو سس کے
سنگ سر وج کلی لوتا تے میرے من مانہہ ٹھیو ۔ سیل سُتا کو رُوپ نہ آوت تادن کو تر نیم لیو ۔ سارنگ
سُتا دُکھ سُت کو ہت تا سُت سون سکھ ناتھ ہیو ۔ سور داس ربھ پار تھ رتھ کے ہیں اجھون موہن درس دیو

راگ نٹ

۴۲۰ بلُودپارتھ ہرے ان — جلج سُت کُسنگ برج تیھی رس کی ہان — اُودھ ستا سمت اپل
اُرپہ اندر آید ہوجان — گرسناپت ملک کرکس سُنت ساپک تان — پناکی سُت تا سوباہن بچھ
لوبچھ بلہان — ساکھامرگ رپ بسنت پکیج ہٹ ہتاسن جان — دھرم سُت ارے کے سُبھائی
بجو سروھر پان — سُوردا س بچتر برہن چوک من من مان —

راگ سارنگ

۴۲۱ جل سُت پرتیم سُت رپ باندھو آبدھو آنن بلابھ تھکئے — سارنگ سُت پت بسنت جوما دٹ پرکاس
رساگئے — مارتت سُت پت رپ پُرباسی پت باہن بھوجن نہ سُہائے — ہرسُت باہن بھچھ سینہی مالوانل دیہہ دُون لائے
دودھ سُت پت باہن کوباہن تاکو کیسے ہو بجھائی — سُورداس پربھ دھرم سُترپ تاادتارہ سلل بہائی —

ایضاً

۴۲۲ سُن رے پنچھی سمجھ سلکھہ بہری — جہاں بسنت بُدھ ناتھہ جگت من بارا کپ تہاں آدکرپھیری — تم کو کلا
کلمین کُنسل بست بہانت بھابرہنی کیری — توسی اورنہیں اُپکارن یہ بُدھ ہامیں بدھ کر ہیری — اُپُن بیٹھ
لعل پربانی بچن بسار ہو کر پھیری — پران کے پلٹے نہ پائیے سینیت بکات سُمبھ کی دھیری — کیہو پرکٹ
پکاردوارہوے ابلا آن اننگ دل گھیری — برج سے آو شُور کے پربھ کو گافنگی گل کیرت تیری —

راگ آساوری

۴۲۳ ببرٹہا ڈپاتی لیجو — جب تم جادیس دُوارادت ہمری رسال کو پالہ دیجو — رنگ بھوم منی ہوپری جدھان
برج کی سُدھ کیجو — چپاڑ سُمدر چھاںڈ کن آوت یہ نرمل جمنا جل پیجو — یاگوکل کی سکل گوالنی دیت
اسسیں کا نہ چرجیجو — سُورداس پربھ ہمرے ہوتے نند نندان کے پاسے پُرئیجو —

راگ بھیرون

۴۲۴ دیکھے بن جان لاگے بُہت دنا — کیسے کرپران راکھوں سیام بنا — جتن کرت سکھی چھنے چھنا
سنگھہ کیسے جیوت چرت ترنا — جو نہیں مانت بچن رنا — نب کہا کی شُور سیام سُنا —

راگ نٹ

۴۲۵ وسے دیکھیت مدھون کے رُوکھہ ری — تامیں سیام ہمارے پرتیم جن سے ہری میری ننھو کھہ ری

اُن بن مُوپے رہیو نہ پرت ہے بن دیکھے نینن کو دُو کھ رتی ۔ سُورداس پربھہ موہن ناگر کو ہرہ کو دُکھ بھُوتن اُدھری ۔

راگ کانھرو

لال ان سُنی ہے منوہر بنسی ۔ نینن تن ہمار جُوت بربت ہے مدن بھوجنگم ڈنسی ۔ کولادے سنگیت ہر دُدر مگن بھی گت ہنسی ۔ آپنہی چلئے اُدھر بے میل بھونہہ ڈر پھنسی ۔ مالو ترُن تمال سیام تن تنا مالتی گرنسی ۔ سُورداس پربھہ موہن ناگر نے بھج تی ہے پرسنسی ۔

پُنہ بھونرگیت
ہری کرشنا نیمہ

راگ آساوری

ہر رتھہ رتن چڑھو لوکہ انوپ دکھاوے ۔ جہہ مگ کرشن گئے اُت ہی نے آوے ۔ چال ۔ اُت ہی بے آوے سکھین بلادے دیکھو منہ بچاری ۔ من گت کرن تن ہیت لبسن کو دُ گوبندکی اُنہاری ۔ دُنی الجھو گھن لاگے دیکھین جب لگ میرے آئے ۔ اُدھو جبہ جائے مُکھ کُمھلائے کرشن سندیس پٹھائے ۔ چاپو چاپو دھون ری سُنئے کچھہ باتین ۔ کہو کہو اُدھو ہر کی کُسلاتین ۔ چال ۔ کہیئے کُسلاتین ساپخی باتین آدن کہیو کہ ناہین ۔ گی گریا نے راج سمابئے اب ہم چیت نہ سہاہین ۔ بھاگھی تن کمبہہ سندھیہہ بار بار اکلائی ۔ اب جیہ کیٹ کچھو جن راکھو لو جھون سونہہ ودائی ۔ کہو تو اودھو تم لیون برج آئے ۔ تب ہنس بچن کہے ہم کرشن پٹھائے ۔ چال ۔ کرشن پٹھائے تو برج آئے کہت منوہر بانی ۔ تم سنو سندیسو مجھاندیہم ہو سکل سیانی ۔ گوپ سکھا جیت جن راکھو انگت ہے ابناسی ۔ موہن مایا پیرنہ دایا سب گھٹ سدا نواسی ۔ اُدھو جن کہو ہر کی پرکھیائی سُن جیہ اُنکھہ بڑھے رس رہیو نہ جائی ۔ چال ۔ رس رہیو نہ جائی اُنکھہ جیہ باڑھے ہر کی پربھتائی ۔ داسی کبجا ٹیل کی سنگت لون بڑھے من پائی ۔ تم پن بھلے کہن آوت ہو ہمکو بیئے سیانے ۔ جو کچھہ باتین دیکھیت اُنکھن سُو اُن کے من مانے ۔ اُدھو ہر کے کرت ہم کہا بکھانے ۔ گوبندکی باتین سب کوئی جانے ۔ چال ۔ سب کوئی جانے کیون من مانتے اب

نہ کچھو بن آوے ۔ پد بس بھیئے کہت ہین سوئی کچھ کہا جو کہا وے ۔ واکو نیاوو دکھہ سب ہم دو
رکہہ کو جانے ۔ ہم گورس دوہ کے جوراکھے گاہک برہ گت آنے ۔ اودھو تم گکل ہین ہون کیہو
جائی ۔ ایک بار کیسے ہو برج دیہہ دکھائی ۔ چال ۔ کیہو جاے سیام سندر سون تب اودھو سمجھاوے
شنگو بہ ہم سیس اور سہریت کو انت نہ پاوے ۔ جو پے پریت پرکٹ ملبے کی ہر دے دھیان
ات دھریے ۔ سور داس بل دیت بنت سکھہ برہ شوک گت ترلیے ۔

راگ بلاول

۲ امنگ برج دیکھن کو سب دھائے ۔ ایکے ایک پرسپر پوچھت جن موہن دولہ آئے ۔ سوئی دھوجا
پتا کا سدی رتھہ چڑھ دوس سہائے ۔ سرت کنڈل اور پیت بسن سرک ویسے ہی سلج بنائے
جات نکٹ پہچانیو اودھو نین جل جل چھائے ۔ سورج سیام مٹی پر بتا سانوتن برہ جنائے ۔

ایضاً

۳ کیون ال کون کئے متھرا ایے کہو دھون کہا بچار ۔ سبھا سمت گن گیان دھیان مین نہین بچ
بھجن پرکار ۔ جیون سو چھم پیٹ دھوی نار کوتم مہر جاکل بھار ۔ کہا لوٹ جیت پران ناتھہ بن ساد
باد سرت سار ۔ من من ناتھہ ناتھہ جھو ٹھن جھو ٹھن پڑھت ایکیو بستار ۔ ہمرے جوگ اور اگم اگو چر سب
دھرن آچار ۔ ہم تو نند نندان کے رس مین بکی دھرین نہین چھار ۔ سور داس پرتھہ آن بلاؤ ناگر نند کمار ۔

ایضاً

۴ کرپا کر پھیر ہو برج پر نمھر و درس دکھاون ۔ پر یہ سندیس کہو تو کہہ لیو یا جیے جس بزداین ۔ تم ہم کہون
سنیکہہ بلم نہین بلم کہیو مین بھاون ۔ اور اک بھین درسن دنبھو بھوت نذمن یاون ۔ بھئے اساوھ
مدھو پری اوپر سہری گوکل پر ساون ۔ بھاون چو مکھہ چندر مان کی گت اودھو سکھا سہاون ۔ ہم تو
کہہ بھیے سیا ماجو شپ باگ بس پاون ۔ اتی سہیل کر دیج رسنا نار رتن گن گاون ۔ کرشن
لکھا ٹھکرانی منڈن گر بیچ بیچھہ لبھراون ۔ کہان لو کہیے جگت بھیوال سور چران دھس دھاون ۔

راگ سارنگ

۵ یہ اپدیس کہیو ہے مادھو ۔ کر بچار جیہ سادھن سادھو ۔ اترائیگلا سکھمن ناری ۔ سو نیہ سہج مین
بسین مراری ۔ برہم بھاو کر سگنے دیکھو ۔ الکھہ بنا کچھہ اور نہ پیکھو ۔ کوٹجی تاراک من لائی بین

سوند انترگت دھیائی ۔ جہروے کمل ہین جوت پرکاشی ۔ سوئی انتر جامی اناسی ۔ بھی آیا ہے برہ جل ٹر ہو ۔ جوگ پنتھہ کرم کرم انسر ہو ۔ یہ سندیس کہیو گوپال ۔ سنتے مکھہ ہین پرچبال رہے مدھکر رس لپٹ بائی ۔ ایسے بچن نہ کہے کنہائی ۔ سری برندابن بھون برلسبجے ۔ نٹ ورپھبیس نیدا ہر ساجے ۔ راس بلاس بھلے مانے من سنج گوپی بیچ کانھہ سیام گھن ۔ ال آئے ہین جوگ سکھاون ۔ دیکھہ کے پریت لگے سرناون ۔ بھونرگیت جو دن دن گاوے ۔ پرم انند پرم پد پاوے ۔ سورجوگ کی کتھانہ بھائی ۔ پریم بھگت گوپی جن پائی ۔

راگ سارنگ

پری پکار دوار گرہ گرہ پرت یہ ساںجی بھی جوگی آیے ۔ پون سدھاون بھون چھوڑا دن رون رسال کرپال ٹھہائے رے ۔ آس اودھو پرما ودھ جیون تو دسہتل کرکا وتلایو ۔ کنک بیل کامن برج بال جوگ اگن دیہے دن دھایو ۔ بھوبھر ہرن اسرمارن ہت کارن کانھہ مدھو پری چھایو یادو دمین برج ایکونا ہین کا ہے الٹو جس بترایو ۔ ساوَل سیام دھام دے ٹھیو نرپ ادھکار سارجے پایو ۔ سورج پربت بسار ساولورے بھلی جیتر ناجگت سنایو ۔

راگ سورٹھہ

اودھو مدھبن سے تے ہے آیو ۔ سکھی سمت سب سو مت دے ہت کر سیام ٹھایو ۔ منموہن بچھرے یا برج مین ارتے دس دکھہ پایو ۔ سوئی کمل نین کرنا کر ہردے ماجھہ بتایو ۔ جاکو جوگی جتن کرت مل گیان سو گرن دکھایو ۔ سوئی ان پرم ادار ھب برج تھن ماجھہ بتایو ۔ است کر پال مہاکل البن کر کو بیاپک اگھہ گہایو ۔ بھجو سورسن ہوت پرم سکھہ نپٹ جو گمن گایو ۔

راگ سارنگ

مدھکر بھلی سمت مت کھوئی ۔ ہانسی ہون لگی یا برج مین جو گیو راکھو گوئی ۔ تم رام لکھاوت دلت گھٹ گھٹ بیاپک جوئی ۔ چاہے کانھہ بھرت نرگن کو یہان گاہک نہین کوئی ۔ پرہم گھنا سوئی پے جانے جاپر بیتی ہوئی ۔ تو نیرس اپنی کہہ جانے بوجھہ دیکھہ دے دوئی ۔ بڑ دوت تو بڑے ٹھور کو کھینت بدھہ بڑ دوئی ۔ سورج داس پرگھہ سو کھٹ پرکہت پرت ہے سوئی ۔

راگ سارنگ

۹ بھوگ جگت جدپ ہم لینخو لیلا کا کو دے ہو۔ اُلٹ جاؤ متھرا مدھکر تم بوجھہ بیگ نمج اے ہُو۔ راس
سیمے کالندی کے تٹ تب تو بچن نہ مانے۔ یہ کو سُنے کُبجھہ کی بتیاں پر بھو پرائے جانے نگر لسبت
گن گیان بڑھت ہے مولہہ بسیر لوگیان۔ چار ماہ بڑ بھئے مدھ پُری کمرے سُہائے کانھہ۔ اپن
پھیر کیو بلھمت ہے تم بھولو ہم بھُولت۔ سور سیام بلبھہ بھی بن ورس سُلل اُن مُولت۔

ایضاً

۱۰ جبسو کیو ہمارے پر کھہ اِل تیسو بھبو نب کال۔ گر نجھت سور دھرت نہہ گر نو اجہان دھرتے ہنال۔
پتروت سر بدامان دُرم چڑھہ سر سن بچن گہہ بال۔ تہان اب اسنوٹ اکر در پر مکھہ سب کہت کینس
کل کال۔ کوئل سنگہ ہو کنٹل الکاول مرگ مدھ بھو لکھت بہال۔ تہان اب لگت ڈھوم ہیدی کو
پوجا بھسم کرال۔ جہاں من کنکن سے ہاہر سُس جل ست دل مدھکر جال۔ ایسو سر نیاگے
سُن سُورج کھنڈت نیاسے مرال۔

ایضاً

۱۱ سیام رام کو سنگھی یہ اِل تا سُون کہا سنبھا سا۔ موہن ناگر نایک کی من تجی اور کہہ آسا۔ کرم بھُوت
ٹھا بنوا دُسینت رسنا سندھ پر کاسا۔ بھی بدابرج پر ہم نیم کی ہاتھہ ٹھونگ آہہ ناسا۔ اننی بکٹے مَین
ہین ہمجت پر تم برے یہ پاسا۔ ٹیک نہ بھاڈت اجہُون سور یہ بج لپٹے جھہ دُباسا۔

ایضاً

۱۲ ہر بچھڑمن کی سُول نہ جاے۔ بل بل جاون ہکمار بند پر سُورت من مین ربی سُمائے۔ ایک دُوس
بندرابن مہیان گہہ انچر اہیری لاج چھوڑ اے۔ تے دن اد دھو نا ہین بسرت اہیر ہر سے جن نٹ آئے۔
کبھون ہنس جو دیت آلنگن کبھون ورے اُٹھت ہین گاے۔ سُورداس سوامی کے گُن گن سُمر سُمر گوپی پچھتاے۔

راگ بسنت

۱۳ کوئل بولی بن بن پھُولے مدھپ گنجارن لاگے۔ منو بھیو بھور بر در بندین لے مدن فنی بت جاگے
رن ہوئے نو پلو پرگٹے بے درم ہتے دو انل داگے۔ سُورت ہت من ریجھہ جا چلن بہلت بران دے بے
باگے۔ نیو ماس مدھ نتی پرنسا نو نو رس بدھ ہاگے۔ نیو نیہہ نئی ناگر گھٹا گت آدی سورج اُٹرانگے

راگ سارنگ

جہہ تن گوکل ناتھہ بھجیو ۔ اودھو ہر بچھرت تہ ناگرے تن تب ہی تجیو ۔ جب سُنیدن چڑھ گون کرت
پھر نہس چتیو گوپال ۔ تب تے پرم ترنگیہ پران اُٹھہ سنگھے جلے اُنال ۔ اب یہ سر شٹ اور ببکی گت
جانت کو داایک جان ۔ نہ تو سندیس آپنے پچہ کو کیون بن کری کان ۔ اجھون سان گئی یا من تے
اُچٹت نہین پرتیت ۔ سُورداس جن برنے کہان لو کٹھن پریم کی ریت ۔

ایضاً

۱۵ تو بالو بالک ہی تے ٹیو ۔ جانت نہین کون پے سیکھے چوری کے چھل چھیو ۔ ماکھن دودھی
جب کھاتے سبہو رہتی گرکان ۔ اب کیون سہی پرت سُن سجنی من مانک کی ہان ۔ کہیو مدھوپ سندیس
سیام سُون راج نیت سمجھاے ۔ اب ہون تجت نہین وہ لوبھی جگت نہین بُدر اے ۔ بدھ بنبات
مر لبس یابرج گوے چور ہے مُسکاے ۔ سُورداس پربھ کے گن اوگن کہیے کا سُون جاے ۔

ایضاً

۱۶ بسرت کیون گردھر کی باتین ۔ اودھو آس تے رہیو مدھب من تج نہ گیو گھٹ تاتے ۔ پت کے
برہ چھین بھئی دیہی دُوے دُکھہ پرے سنگھاتین ۔ تن ربّ کام جیت رپ لیلا گیان رچت
نہین پاتین ۔ سرون سُنیو چاہت ہر کے گن جو بی کتھا رس راتین ۔ لوچن رُوپ دھیان ہی نسدن
تھوکھٹے کہہ کاٹین ۔ جیون نرپ پران تجی سُت کی ہت نیون نکٹے جاتین ۔ سُورمرت ہی جیجے جو ہر اوین تم ایتین ۔

ایضاً

۱۷ کیون من مانت ہے ان باتن ۔ پائے جان بِکل سُن مدھکر جے گن سانورے گاتن ۔ پرتھمے پریم جدا پ
مدھکر کو تجت سنگ چلی جاتن ۔ بن رس بھر نکٹ نہین آوت دیکھہ پرانے پاتن ۔ سُنیت کتھا کاگ کوکل
کی کپٹ رنگ کی راتن ۔ سب دن سیو اُتم کراے کے انت ملت پت ماتن ۔ بین بجاے سُدھا
کر ہر مگھہ بن بولی اُدھو راتن ۔ ات رت لُبدھ ہو بچی نہین جاتی کہہ نہ سکت مُجھہ براتن ۔ بائی ماریو
بدھن کینو لُبدھ ہو حک جیسی گھاتن ۔ گو بنیاے سُتو نہہ سُورج واکے لُوگے بھر اتن ۔

ایضاً

۱۸ جو پے ہین کرشن جو بھاوین ۔ تو سُن مدھپ جسودا نندن اب ہی گوکل آوین ۔ جن نہین

مُوہن مکھ ہیر یونسدِن روپ بچار یو ــ تے نینا بر ہہت سُونے گھر پر پیت نہ ہر دسے بدا رپُو
بھہ تن آسن سینن سنگ سُکھ ہر سمیپ رت مانی ــ تن برہ نہ چھٹت سُمر گُن رچک بِنھا نہ جانی ــ ہم
سُو رکھ سنس تر بدھ اَنل گُن دیسی ہی بر کرت بناہت ــ بکھ برہنی بجام چھاند من تو وُتن ناہین داہت
ات بل اُگر انگ مہا بھٹ جاہ سبے جگ جانت ــ سوئی بل مین دین سر ابلا گہ کوپ دھنکھ نہین تانت ــ
بن جاس بمج باس راس رس دیکھ دُکھ پاوت ــ سُور داس پُہر دن بجوگ بدھ کلپ بلج ہوے گاوت ــ

راگ سارنگ

۱۹ سب کھوٹے مدھو بن کے لوگ ــ جنکے سنگ سیام سُندر ہم سیکھے ہیں اُبجوگ ــ آئے ہین برج کے
ہیت کارن لے پائن کو جوگ ــ آسن دھیان نین مُوندے سکھی کیسے جات بجوگ ــ ان ہو بھلی جان
اُپدیسیو داسی سے سنجوگ ــ سُور سو بید کہاے کیجے کہے نہ جانے رُوگ ــ

ایضاً

۲۰ جدپ مین بُہت جتن کرے ــ تدپ مدھپ ہر پیا جان کے کاہو نہ پران ہرے ــ سُور کھ جت
سُمنس سیوت لے سنتت سیج دھرے ــ سکھ ہتت سر دسس سجنی تو وُنہ انگ جرے ــ جانک
مور کو کلا مدھکر سن ہر سر دن بھرے ــ سادر ہوے نرکھت رُت پت کو نیک نہ پلک پرے ــ
نسدن رٹت نند نندن ہا اُرتے چھن نہ ٹرے ــ ات آتر ہیر تنگ چھو چڑھ انگ نہ سر سنکچرے ــ
جات نہین کہاں ڈرا تنے پاتے سبے ڈرے ــ سُور ا۱۰ دس سنگی سری پت گو سُمھٹن بل بسرے ــ

ایضاً

۲۱ گو پائے پاؤن تو جاؤن وہ دیس ــ سکی مُدرا کر کھپر لے کر جوگن کو بھیس کنتھا پہر دن بھسم لگاؤن
جٹا بناؤن کیس ــ ہر ملیے گور کیے جگاؤن جیسے سوانگ مہیش ــ تن من جاروں کھیسہ اُڑاؤن برہن
گُر اُپدیس ــ سُور سیام بن سب جگ سُونو جیسے من بن سپنس ــ

ایضاً

۲۲ اب ہر کیسے ہین رہت ــ سُن یہ دُسہ مُسا گوکل کی اُودھو کا ہر کہت ــ وا مکھ سکھی کر تانات
اکلی اُلٹے چرن گہت ــ تمکو چاہ اُدھک کرمائی آنکھن تے انسوا بہت ــ نیت ہی یہ بات
بجو پر دُکھ ناہین سہت ــ ایج پری پرنیت سُور ان دئی تُلہت ــ

راگ سارنگ

٢٣ بھلی کری سُوچ کہالا گے کرن ۔ اودھُو لکل نین سون کہیو کو برہ دھن کے دھرن ۔ اب وے
برہ انل لگے بارن تب نہ وتی تجرن ۔ سنکٹ بیت پرے تے راکھی پربت کے کی لئی ہرن ۔ بھری
وسا برج نائیک سُمر سُمر لاگی جھرن ۔ سُور سیام پران اب تج ہون بیگ دکھاؤ چرن ۔

ایضاً

٢٤ یا جوتی کے گورس کو ہر اک دن بُہت ارے ۔ اودھو وے یا ہین کیون لبہرت چھپانڈ
نہ ہٹھہ پڑے ۔ تا دن کو وپاکھو لیے انجز انچپت ادپ جھرے ۔ آپ سکھاے گوال
سبھن کو نیارے رہے کھرے ۔ سُو مورت نینن مین لگ رہی انگ انگ چھبیل برے
سُور سیام نرکھے نیچ پتے سند لسیُو رہو دھرے ۔

ایضاً

٢٥ جب وہ سُرت ہوت ہے بات ۔ سُنو مدھپ یا بیدن کی کت من جانے کی گات ۔ رہت نہین
انتر گت راکھے کہت نہین کہہ جات ۔ بھی ریت جیون ارگ چھچھوندر چھانڈے بنے نہ کھات
اسے ہی حال سدا یا برج مین بیتت ہے دن رات ۔ سُورداس پربھہ کو بل بچھڑن سُمر سُمر پچھتات ۔

ایضاً

٢٦ نینا ناہین رہت ۔ جد پ مدھپ سیام سُندر کو نیرے ہی کہت ۔ ہر دے مانہہ جو ہروے
بناوت ہوُ یون نرلہت ۔ پڑی جو گنٹھن پرکرت ورسن کی دیکھیو ہی چہت ۔ کیسے ہی کے
بدن بلو کے بن رہیو نہ پرت ۔ انتر لے سندیس اودھک کل اُلٹے بہت ۔ یاتے اودھو جوگ
کا کرہو سو نہ جہت ۔ سُور سیام ان کی باہین سُن وہہ وداو ہت ۔

راگ دھناسری

٢٧ جوگ گیان کی باہین اودھو تم ہی لے بن آئی ۔ سروتا لنگھہ کبھی مالا بکتا لئی ٹھکرائی ۔ دے
اُپائی ذکر سب جگ جانے جب واسی رت پائی ۔ کنک رتن ریکھہ او پر چڑھہ کے سیکھہ چلے بیچ دھائی
تم تو پرم سادھ اپدیسک کتھنی کتھت تبائی ۔ پیم ہرن ننی کی سنگت گیان بنتھہ مین گائی ۔ یا کو
مرم نہ جانت کچھہ وے کہہ سُندر سمجھائی ۔ سُورداس پربھہ سون تم کہیو بیٹھے سُبھا چڑائی ۔

راگ دھناسری

۲۸ سندر گرجن بھجن بن بدیا اسو کیسے کو پاوین ۔ اپدیسک ہر دو ہتے کیون ہم سے من آویں،
جوہت کیو تو ادھک کرن کن آپن آے سکھاوین ۔ جوگ بوجھ ہے چل ہیکین تو ہم ہی کیون بلاوین
جوگ گیان من نگر بجے ہر گھن کھن بن دھاوین ۔ آسن موں نیم من سنجم بہن مدھ بن آوین ۔
آپن کہے کرے کچھ اور ہے ہم سبہن ڈہکاوین ۔ سورداس اودھو سون سیاما ات سنکیت جناوین ۔

ایضاً

۲۹ مادھو سون نہ بنے نکھ مورے ۔ جہ نینن سس سیام بلو کیو تے کیون جات ترن سون جورے
من من رہن یہ جوگ کٹھ کٹھن مندر بھار سہت کیون ادرے ۔ تری ہر دے گمدے کے بند ھن
کنجر کیون نہ رہت بن تورے ۔ نیلا مبر گھن سیام نیل من پٹ کیون ہی دھو دم کے بھورے ۔
سور بھرنگ کملن کے برہی چنبک من لاگت نہیں تھورے ۔

راگ جیت سری

۳۰ اب ہر اور بھے مائی اتنی ہی دور ۔ مدھکر ہاتھ سندیس پٹھا یو چتر چاتری چور ۔ روپ راس
سب گن کی پرمیت سیام بھیون مور ۔ تاسون کہت منے من دیکھو سب ٹھاہین بھر اور ۔ کیون
ایسے یہ دیہہ سورسن رہو بہرت جھک جھور ۔ تا پر چھید کرن آئے ہو کوپل ہوتے دھور ۔

ایضاً

۳۱ اورسکل انگن تے اودھو انکھیاں کھری دکھاری ۔ ات ہی پرات سہرات نہ کبہو دن بہت بتن
کر ہاری ۔ اک ٹک رہت نمیکھہ نہ ملوت تبھا بکل بھئی بھاری ۔ بھر گئی ہرہ بایو بن درسن
چنوت رہت اگھاری ۔ رہے رہے ال گر گیان سلاکہ کیون سہہ سکت تمھاری ۔ سورسو
انجن آن روپ رس آرت ہرن ہماری ۔

راگ آساوری

۳۲ تھرے دیس کہاں سن کھوٹی ۔ بھوکھ پیاس سب نیند گئی ال ہر بن برہ لیوت لوٹی ۔ اودھو
پیہا بولت اودھ بھئی جب جھوٹھی ۔ پاچھے آئے کہا تم کر ہو جب تن سے ہے چھوٹی ۔ گوپ سندلیہ
چھوٹ پرتھم پر بہت کیون ٹوٹی ۔ سورداس پر بھو لون جانت ہون ہم کر سے نکلے گوٹی ۔

راگ آساوری

۳۲ سکھی ری جانیت پہ انمان — وبکھیت نہین جتن جیہیے کو اتنو برہ اُت گیان — اِسے چند چندان سمنیر سکھی لاگت اگن ندان — اُت نرگن اولمبن نہر کو گٹھن برو وھن بان — اِت بھوکھن بھئے کرت انگ ئے سب نس جاگ بہان — اِتے سماوھو سونیہ گن اودھو جوگ دھیان کے جان — دُسہ دُرلبھ نرپت بڑدو ڈو کھہ کو اُبجئے سمان — یہ اوسر کو راکھے سورج کمل نین بن آن —

راگ دھناسری

۳۳ آپ دیکھہ پرو یکھہ رہے مدھکار تو اورے سکھہ دیہہ — بیتے گیت بجانے گو رہے کھم دکٹھن ہے نیہ من بچو بہار وہر حیرین ترن سے گوکل آیو — کمل نین کو سنگ بچھڑکے کہہ کو لے سُکھہ پایو — گوکل رہیا بن متھم اچھہ ٹھو مایا موہ — گوپی کہت سور اودھو سون ہم ہی سے کن ہوہ —

راگ دیوگندھار

۳۴ لرکائی کو نیہہ کہو الِ کیسے چھوٹت — کہا کرون برجناتھہ چرت بہہ من انترگت لوٹت — وہ چتون وہ چال منوہر وہ مسکان مند دھن گاون — نٹ ور بھیکھہ دھرے نندنندن وہ بھاون بن تے برج آون — چرن کمل کی شپتھہ کرت ہون یہ سندیس موہ بکھہ سم لاگت — سورداس پربھہ نکھہ نہ بسرت موہن مورت سووت جاگت —

راگ بلاول

۳۵ سوکو جو ناہین سکھہ پایو نِل گوپال کے راج — اودھو آج سمیدا اُنکی ہے سبھن کے کاج چھٹکہ تڑ رج نہت مل متھہ نڈر کیو جدبنس — من امرن آنند بڑھایو کرکھیو کر گہہ کنس — کبجا روپ دیو دنج سکو ست مالی کو من کام — اُگر سین بسد لوبگڑ بے آنے اپنے دھام — دین دیال دین پربھہ دانا دن دن ہم سبکو یہ آس — سور سیام سون کہو ہرو ہراں نینن کی بیاس —

راگ مارو

۳۶ دے ہرباتن کیون بسری — اودت رادھا نتھہ چرن گہ ہت سُن انگ دھری — بھانت بھانت کنسے کسماولی سبھا سُتھہ کری — نکھہ بجوگ ہوت تب تلپت جیون جل بن مچھری — سُنت سہیت سبا مارس رنجت سووت رنگ بھری — آپن کسم بجن کر لینی کرت فرت لہری — گوچارن

جس جات ساکھن بن مُرلی ادھر دھری ۔ نادپرنال پروپس گھوکھہ مین رجھوت ترپہ سنگری ۔ پرگرت پرگھہ نامین تاکوسنگ سور پرگٹ جس رہی ۔ اُودھو سُنت سنت مَن بھاوت بھاوت سبھلت کرم دری ۔

راگ مارُو

۳۸ سب سُکھہ لیکر سیام سدھارے ۔ سپھلک سُت کچھہ بھلی نہ کینی بنیھے ہی اُپ ڈھارے ۔ چلیت پیت پٹ کرکچھہ نہ رکھے یہ جیبہ سیج ہمارے ۔ بھوکھہ نیند چھوٹ گئی لبس باسر سُنونہ اودھو پیارے ۔ کہا پریکے کت برج راکھیو کر دھر سیل اُبارے ۔ سورداس پربھہ ٹھرے ورَس بن کیون جرہے اے تارے ۔

راگ کانھرو

۳۹ کہانہ کیجے اپنے کاجے ۔ دن دوے چار یہے کر دیکھو جوہر طین جوگ کے ساجے ۔ ماتھے جٹا پھر ارکنتھا لاؤ بھسم انگ سُکھہ ساجے ۔ سنگی ڈنڈ مال مرگ چھالا لوچن موند رہو بن آنجے ۔ جوگ برہ کے بیچ پرم دُکھہ مرنیت ہے یہ دُسنا اوراجے ۔ سُکھہ ہوے سب سُہو سیانی ناہین آج اُبرنیت بھاجے ۔ اُودھو کہی سوساچی مانو برکھا برت بچی گاجے ۔ یا تے سُور کہاے کیو ادھر بنے بھیر کے باجے ۔

ایضاً

۴۰ ہرٹھاکر لوگن سون مدھکر کاہے کی ہے پریت ۔ جو کیجے تو تی جل جلدھر رب کی سی ہے ریت ۔ دیکھو مان کمل چاتک جیون ایسے ہی گئی بیت ۔ تلپھت جرت پکار کرت ہین کچھو نا ہنے ننیت ۔ من ٹھہ پر لوکنیدھ جو دو جیون ہار لیو مانے جیت ۔ رکت نہ پرم سُمتر سُور بربار دکی جیون میت ۔

ایضاً

۴۱ بھولت ہو کت میٹھی باتن ۔ یے اَل ہین اُن ہی کے سنگی چنچل چت سانورے گاتن ۔ وے عرلی دھن کے جگ موہت انکی گُنج سُمن من باتن ۔ وے اُودھو ان من رنجت لیے ار ان ترنگ رس راتن ۔ وے نوتن مان گرہ باسی یے لبس ددس رہت جلجاتن ۔ یے کھٹ پد وے دو پد چتر بنج ان مین کچھو بھید نہین بھاتن ۔ سوارتھہ بٹن ہرب رس بھوگی جن بنایا دبرہ دُکھہ دانن ۔ وے مادھو یے مدھپ سُور سُن ان دو دُ مین کون گھٹ گھاٹن ۔

راگ گوری

۴۲ ہر ناکھہ نرکھہ نمیکھہ بسارے ۔ تادن لے بھجے منو دگمبر ان نینن کے تارے ۔ نیج سُکھہ سیکھہ

سُمر شاسُن کی لاج جنیؤ جارے ــ گھونگھٹ گھر چھانڈو بھین اوبس اٹت اُگھارے ــ سہج سماؤ بھ روپ پرچ اک ٹک ٹرت نہ ٹک تے تارے ــ تاکے بیچ بلبھن کارن پت بندھو پتا بچ ہارے ــ سُور سُمت بھجت جیہ جانت اودھو بچن تمھارے ــ کرین کہا پے کبھیو نہ مانت لوچن ہٹھی ہمارے ــ

ایضاً

۴۳ اُپجا ایک نہ نینن کہی ــ کب جن کہت کہت ہت آئے سُندھ کر کا ہو نہ کہی ــ کہہ جکور رکھہ بدھ بن جیوت بھونر نہ تہاں اُڑجات ــ ہر مکھ کمل کوس بچھرے تے ٹھالے کیون ٹھہرات ــ کھنجن من رنجن جن جو پے کبھون نہیں سترات ــ پچھ پسارن اُڑت مند ہوئے سُمر سمیپ بکات ــ آئے بدھن بیادھ ہوے اودھو جو مرگ کیوں نہ پلاے ــ دیکھت بھاج لیے لبھن بن بن جہاں کوئی سنگ نہ دھائے ــ برج لوچن بن لوچن کیسے پرت چھن ات دُکھ بارھت ــ سُورداس مین تاکچھو ایک جل بھر سنگ چھانڈت ــ

ایضاً

۴۴ پریم نہ رُکت ہمارے بوتے ــ کہہ گنید باندھو کہہ اودھو پدم نال کہ دھوان کاچے سوتے ــ من متھ بنگھ جگائیو سووت سُن سندیس سیام کے توتے ــ برہ سُمدر سکھاے کہان تے رنجک جوگ اگن کے چھوتے ــ بدار تھہ گرگیان کہت ہو مکت لے جاو ہمارے ہوتے ــ چاہت ملو سُور کے پربھ کو کیوں بتیاے تمھارے ہوتے ــ

راگ سُورٹھہ

۴۵ برہم سُون کہہ ہم ہی مین جل کی پریت ــ کتک دور دیال او دھو او دھو گئی ہتنیت ــ تلپھہ کے تن پران دیئے پریم کی پرتیت ــ نیر نکٹ نہ بیر جانی گئی بتھا بپ جیت ــ چلت ہو پربھ کہی اب ہی آے ہون ریپ جیت ــ سُور اب برجناتھ سیکھے سبے اُلٹی ریت ــ

راگ سارنگ

۴۶ تم سُون اُن کہا سگائی ــ ہم اہیر ابلا برجباسی وے جدُمن جدُ رائی ــ کہا بھیو جو بھلے جدُنندن اب یہ بدھو بنائی ــ سُکچ نہ آوت گھوکھہ بسنت کی تج برج گئے پرائی ــ اب لبے گئے وہاں جاد وپت گاے گوپ بسرائی ــ سُورداس یہ برج کو ناتو بھول گیو بل بھائی ــ

راگ سارنگ

٤٧ تم جو کہت ہو اگھہ اگوچر ـ بار بار تم کہت اُدھیا تم پاوت کون ٹرائی ـ
ہین جانی اُدو ھو ہر کی چترائی ـ
کے تم کہت آپ اپنے تے کے
با ہر بھیتر سیام برن نے سینت وُور بھلائی ـ
ہر رس تجو نہ جائی ـ
تم کہت کہائی ـ سُور داس پربھ برہ جرت ہون بن پاوک وُون لائی ـ

ایضاً

٤٨ ارتھ دھرم کامنا سنا وت ـ اُدھو کی ان مِیٹھی با تن ہر گن کیسے لیت ـ
گوپالہ کیسے کے ہم دیت ـ
جے بیا پلہ بچارت بر نت ـ تاکی بھول گئی منسا ہو و لکھو سُو چیت چیت ـ
سب شُکھہ ملت سمیت ـ
نگم کہت ہین نیت ـ سور سیام تج کون سکت ہے اَل کا کے گُت ابیت ـ

ایضاً

٤٩ چندن چند لوچن ـ تم سُون کہیت ـ پرپرک سُنیت ہے اُدھو تا نے ہر بن یہ بدھ ہے برج رہیت ـ
بڑہ سندہ ـ جاگت جام جات جگ جگ سم چتبن ہی نہیت ـ
پادک سم پل پل ہے تن دہیت ـ
نباس ـ پھر پھر اودھ آس اولمبت لوٹ ہرن جیون گہیت ـ
جلد ناتھہ سیام تن کیسے ہُو پار نہ پیت ـ
سوچ اور نہیں کچھ جہیت ـ
آس در سن کی اُدھو تا لگ ہے سب سہیت ـ سن کرم بچن سیتھہ ہے

راگ دھناسری

٥٠ کہہ کہہ کتھا مدھپ سمجھاوت ـ نند نندن کے بچھرے سکھی ری بینے سہی سر پر ـ
کہا کو جانے پر پیر ـ
جوگ سنا وہ کہا ہم جانین جہا جین سینی ـ نین نین کیسے سیچ پاوت بن ہر در سن نیر ـ
من راکھت دھر دھیر ـ
اہیر ـ کیسے ہی دھون ملین سُور پربھ بہُر ترنگن تیر ـ

راگ سارنگ

٥١ رنجک دھنکھہ گج ـ سُندر سیام کمل دل لوچن بہُر سُو در س دکھایو ـ
ہم تو اتنے ہی سیچ پایو ـ
کہابھیو جو لوگ ـ مہاراج ہوے مات پتہ مِل تو تُو نہ برج بسر ایو ـ
کنس مارکے کریو سبن کو بھایو ـ
گوپی گوپ نند جسودہ ـ سُن یہ وسا برہ لوگن کی اُدھ آتر ہوے دھایو ـ
کہت ہین کا ٹھہ مدھ پُری چھایو ـ
ہم تب ہم سنکپت پر بھنا سن سیرہی ـ اتیے مان کرپال ہرکہ ماکھہ نین نیر بھر آیو ـ
مِل پر پیم سمدر بڑھایو ـ
اودھک جنایو ـ ویسے ہی سُور بہر نند نندن گھر گھر ماکھن کھایو ـ

راگ جیت سری

۵۲ ہر سُون کہیو ہو جیسے گوکل آوین ۔ دِن دس رہے سو بھلی کینی اب جن گہر لگاوین ۔ ناہین کچھو سہات
سُنے بِن کانن بھون نہ بھاوین ۔ دیکھے جات آپنی انکھین ہم گنہ کہا جناوین ۔ بال بلکھ مکھ گنو نہ چرت
ترِن بجھر اپون بے نہین وحاوین ۔ سور سیام بِن رٹت رَین دِن ملے ہی بھلے سُکھ پاوین ۔

راگ سارنگ

۵۳ مدھوپت کو سندیس سکھی ری کیسے کے کہون ۔ بنا کہے من ہی من بھیتر کب لون سول سہون ۔ جو کچھ
بات اپنے چِت انتر بِچ بِچ سوچ رہون ۔ مکھ آن اُدھو تو جیوت بہت بچار نہون ۔ سو کچھ سکھ نم دیو
سیانی جانے دھیر گہون ۔ سورداس پربھ کو سیوک سون بنتی کر نہون ۔

راگ سورٹھ

۵۴ نہون دھون ایسی گے بات کہو ۔ تجو سوچ ہل ہین نند نندن ہت کر و کھن دہو ۔ تم ہرج سمادھان
کے کارن پٹھیے کہن سندیس ۔ ادھک آپنے آرت اُبجائی میٹو برہ کلیس ۔ اِک تم تکٹ رہت ہو
اُن کے جانت سکل سبھائے ۔ سوئی پرکٹ دیکھ وہ درسن چھانڈ و اگم اُپائے ۔ ہم کہہ کرین کمل لوچن
کے جب کینھو برو ہاس ۔ سورداس پربھ کیون بسرت ہے مکھ سکھ انگ پرکاس ۔

ایضاً

۵۵ ہر برج کبہہ کہیو ہے آون ۔ سا پنچے مدھپ سنائے مدھر موہ برہ بتھا بسرادن ۔ ہون یہہ بات
کہا جا اُون سکھی جات مدھوپری چھاون ۔ اپنی چوک کہان لگ مانون اب لاگی دکھ پاون ۔ سب بِن
سور سیج سم پاوک سس سیرو تن تاون ۔ کب وے انچل اُر کر گہہ ہین دونہ داہ نسا ون ۔

ایضاً

۵۶ سکھی ری متھرا ہین دو ہنس ۔ اِک اکرو را ور بے اُدھو جانت نیکے گنس ۔ بیلے دو دو چھیر نیر
پہچانت اِن ہی بدھایو کنس ۔ اِن کے کل ایسی چل آئی سدا اُجاگر بنس ۔ اہون کر پا کر دودھ بن پر
جان آنیو انس ۔ سور سو جوگ سکھاوت ابلن سنت ہوے من بھرنس ۔

راگ دھناسری

۵۷ بہت دِن گئے اُودھو چرن کمل بکھہای ۔ ورنس ہین دکھت دین چھین چھین ہیہ اسہی

رِجھی ات پریم بِپرن گھن نہین دھرے دھیر ـ بانسُرنگ جُووَت اُر سِلِنا بہے نین نیر ـ جب لگ ہنی اووگھ آس سوتی لگن گھٹ رہے سوانس ـ ات بجوگ برہی تن تج ہے کہہ سُورداس ـ

راگ سورٹھہ

٥٨ اِیتے مان کہا برکُبجا پائے ہین پرُتُوت ـ اتنی دور رہجئے ہراد رے بیبر دگوکل گوت ـ کیسے ہین سیام گھن سُندر رہا ہن برہ بنسوت ـ تم ہی کہو بچار ہردے ہم جیسی ہین ہم گوت ـ آئے جوگ سکھاون اُدھو سُر بہ کنتھہ برج جُوت ـ سُورداس پربُھہ تب ہی جیوین گے دیکھین مُکھہ اُد یُوت ـ

راگ سارنگ

٥٩ ناہین اہو نیہہ نِبُو ـ مدھو مادھو ہے لوہ مرج بدھوے پہلے ہی بھیو ـ بج من مالی مدن اُرآلی بال بنیو ـ پریم پنہہ سینچو تیج ہر رُوگ دات بل لیُو ـ ایتے سرم ہے سیام سُندر برد بل بڑھیو ـ مُرلی مدھو چھپ پترسا کھا درگ دہنیش چڑھیو ـ کمل تج تم رہُت کیون نہین آگ کے اَنبُود ـ سُورجوگن سردن برسے بن گُپال بنُود ـ

ایضاً

٦٠ بار اک کانھہ کرو گن بھیرو ـ درسن دے مدھوبن کو سِدھار ومیرے لیکھے گکھہ تو نہ بھیرو ـ بھلے ملے بسدیو دیوکی جنن جنک بج کُٹمب گھنیرو ـ کہہ ادمُٹب رہے ہم اُدھو دیکھہ دُکھہ نند جسومت کیرو ـ تم بن کو ناتھہ پرت پالن جھانجھر ناد گُسنگ سمھیرو ـ گئے سندھہ کو پار اُتارے اب یہ سوتھکیو برج بیرو ـ

راگ نٹ

٦١ جاو جاو اُدھو جانے ہو ـ جیسے ہر تیسے تم سیوک کپٹ چترئی سانے ہو ـ نرگن جوگ کہاں تم پایو کہو کون برج آنے ہو ـ یہ اپدیس دیوے کبجا کے ہاتھہ بکانے ہو ـ من تو ہرے گئے ہمارے کہو کون مت ٹھانے ہو ـ سُورداس ان گھیرے اُدھو ناگر رُوپ لبھلانے ہو ـ

راگ سارنگ

٦٢ مانو بھاری ایک ہی سانچے ـ نکھہ سکھہ کمل نین کی سوبھا ایک جگ لتا بانچے ـ دار جات کیسے اُن انہین اوپرانتر سیام ـ ہمکو ہوے سوگنید بناوت بجن کہت نہ کام ـ بے سب اسبت دہنہ دھرے جیتے ایسے ہی سکھی جان ـ سُور ایک تے ایک آگر دیا منھر لگی کھان ـ

راگ سورٹھہ

٦٣ کہیئے تاسون جو ہوے بیلی ۔ تم تو اُن اُنہین کے سنگی اپنی بات کے ٹیکی ۔ ایسی گرُھالی ٹھبی ہے
تو سُون ھٹور چڑھاوے ۔ جھوٹھی بات تسی پٹکے جیون کُن تو ہاتھہ نہ آوے ۔ اجھون تو اک ہور
نہ چھانڈت یہ مُورکھہ مت بھُور ۔ من کرم بچن سُور اُبھینٹر نند نندن سر مُور ۔

ایضاً

٦٤ باتین کہت سیانے کی سی ۔ کپٹ تہارو پرکٹ دیکھیت جیون جل نائے سیسی ۔ ہون تو کہت تہار
ہت کی کاہے بے سو بھر مت ۔ ہم ہو سیا تہاری تو کچھ تھوڑی سی ہے مرمت ۔ چھاسے لبسا ئے گئے
سُہاگ سُت نیک ہو لاگی بارن ۔ سُور کرپا کر آئے اُدھو تا پر ڈھُو اُڈ ارن ۔

راگ سارنگ

٦٥ آئے نند نندن کے پنو ۔ گوکل آن جوگ بستار و بھلی تمھاری جیو ۔ جب برندابن راس رچیو ہر تب
ہو نکت تم ہیو ۔ اب جوتن کو جوگ سکہاوت بھسم ادھاری سیو ۔ اب لگ تم کیون یہ مت ٹھانیو
جیون جوگن کو بھوگ ۔ سُورداس پربھہ سُنت اُدھک دُکھہ آتُرہ برہ بجوگ ۔

ایضاً

٦٦ نندال کنہا پڑو ہے تیہڑے ۔ برنت سیام آج بھُیو ہکو بچت نا ہیئے ہیڑے ۔ یہ آپد ایس سہت بچارو
جیون پتر ہ کے بھیئے برپڑے ۔ جہہ تن جُسد اُست کو سُکھہ ہے ہر دے مانجھ ہی جٹرے ۔ نج لیلا
سُن مارگ انپو کا ہے چلت اُپٹرے ۔ اِدہ آور پرا تجون بیٹھو ڈرت نہ سُور پٹیرے ۔

ایضاً

٦٧ مادھو بیک دکھائی دیہہ ۔ ناتن کے بلٹے پاتن سُون جو بجاوے سو لیہہ ۔ بھولی پھرت ٹھگی سی
ٹو دلت نجے گرام اور گیہہ ۔ جب نے ان اپرادھی نینن ہٹکت کیو سنیہہ ۔ کہیو مدھپ جاسے
پالاگون برہ کیون تن کھیہہ ۔ سُورداس پربھہ پران پتھک کو تم ہی نہور دلیہہ ۔

ایضاً

٦٨ ہم تو تبہی نے جوگ لیو ۔ جادن تے مدھکر من موہن مدھوبن گون کیو ۔ رہت سنیہہ سُور رہ
سب دن سری کھنڈ بھسم چڑھائے ۔ پھر مکھلا چیر جرا اُن پھیر پھیر پھیر سُوائے ۔ باندھے مکھ

گنتھہ سُرنگی پیہہ سُمر سُمر گُن گاوت ــ کر بریت ڈنڈ ڈر یاوت سُنت سوان دُکھہ دھاوت بھجو
بھگت بھوے بھاوے نہین بھرے بڑہ بیراگ ــ گور گھہ شبد بکارت آرت رس سنا اُنراگ
سُرت ادنتس مین مُدرا دل اودھ اُدھا را ادھاری ــ درسن بھچھیا مانگت ڈولت لوچن تیہ پیاری
رہت نہ جیت آد اس بھرت ات بن تجھین دن رات ــ آوت کبھون گمب درس ہیت دھر کنٹک سُوور
نہ سُہات ــ پرم گرو رت ناتھہ یاتھہ بہر و یو منتر اُپدیس ــ بچتر چیٹکی متھر اناتھہ سون کہیو اب آدیس
گو دیکھیو بھوگی یا برج مین جوگ دین ہے آئے ــ جانی سدہ ہو تمھارے سیدھ کی جن تم یہان پٹھائے
سورداس پربھہ تنت لکھائیو ہے ہمرے سوئی دھیان ــ تم اَل اورسے ٹھور چلاد انیو بھوکٹ گیان ــ

الیضاً

منو دو ایکے متے بھئے ــ اُدھو او راکرو ربدھک کہا برج آکھیٹ ٹھئے ــ بچن پاس باندھے ۴۹
مادھو مرگ ان رتھہ گھال لیئے ــ ان ہی ہتی ہرنی گوپی جن سابک گیان ہنئے ــ برہ اگن کو دنا دکھیپن
دو دس لاے و لئے ــ اب دھون کہا کیو چاہت ہے سو جیت نہین نئے ــ پر ہارتھی گیان اُپدیت
بوہین پریم رسئے ــ کیسے جئے سیام بن سورج چمپک میگھہ گئے ــ

الیضاً

مادھو چھانڈ دی پہچان ــ نب تے برد کیل یا گوکل کینہی ہے بج کھال ــ تن گر جان آن ادی
اُر یہ ور بھیت رہے ــ گون کانھہ بھن کھنٹ کام سس کرن اُدیت گھئے ــ رج انجن جل نین
دوار ہوے رہیو ہیو بھر پور نکسست نہین اُپاے رتن جھیدن گئے سیام سنگ دور ــ تم سون بابت
اُدر اَل بھاکھون اُنٹ دھیان نپ جیئے ــ دوے نوپ ٹرست پر جا نہ ر دُکھہ کھو سُور کو نیتے ــ

الیضاً

تم اَل کمل نین کے ساتھی ــ دیکھیت ٹھرے کاج کو ایسے ہوت دھوم کے ہاتھی ــ سُندر سیام
سُند منڈل کپوت سُرم جل کن سُرم چھاجے ــ جوگ گیان ہوے دسن بھوگ رو نہی گبر براجے
جب سُن ہنتے گمار اُسر ہیت پانے پربت سُجھالے ــ اب بھئے بیس جاے داسی کے برج تج
پرکٹ پرانے ــ کر کرپیٹ نچھہ بدھابس بھگت کرت انگ بھٹ جیون ــ سُورج ادو ھکم
سُنر جیون مارجیادت نٹ جیون ــ

راگ سارنگ

مادھو مدھوپر رت مانی ۔ ایک بار بن کھو کھہ اُمنگ رت برکھا آ سنے ملانی ۔ کھن سدھ نہہ بین تبدے
اُت اودھ دامنی کو بر ھنت ۔ واد رکام بجوگ مور من پتہپک گنج گرہ چوندھت ۔ اُت سُکھمار انگ
سب برکھت جے گن گرنھن بجا کھے ۔ اُت گلوتت جات سب جانت گیہے بھیت تن راکھے ۔ جات
کنوں نام کہت ہے یہ جگ جلیت کہانی ۔ سوُر سنگار رنے کیسے ال آنکھہ آنجئے کانی ۔

ایضاً

اب ہراورے ہی رنگ راچے ۔ اودھو سرس سکھانم کب تے تم تے سیانپ کاچے ۔ بالاپن
تے نکٹ لبست ہو سنیا ایک پکھانو ۔ جیسے باس لبست ہے کوئی تیسے ہوت سیانو ۔ جے اپاپٹ
ترے دیکھے تے سب انگ لائک ۔ جو پئے الکھہ رہو ہے وا دس تا دس لیے برج نایک ۔ جوپئے
یہاں کہت ہین بنج کر ہر سب ہی بھر پور ۔ آو اگون کرت ہو کا کو لگ کاتے دور ۔ جے جے
بدھ سکھا وہکوے تے سب ہمے الیکھے ۔ سوُر سمسا اب سکھہ پیے ہے کمل نین کے دیکھے ۔

ایضاً

مادھو مان سکے ہیت ہار ۔ تو تو مکھہ یے جوگ سندیسے دیکھے ہین گہہ ڈار ۔ گھنٹا ناد گیت مرلی
دھن من کر نانگ بسنگن رکھے ۔ نہین مارت نہین ملیت انگ ٹھہر اُتر سکھا سنگ نا کھے نین لگت
گھا نگ جیون جانت ارٹ مانت نہین گائے ۔ کر کرجتن پران راکھے بن سوُر سواتِ ہر پائے ۔

ایضاً

تب ہے نہر درس نہین دنیھو ۔ اودھو ہم متھرا کبجا گرہ رہے نیم برت لینھو ۔ چار ماس برکھا
آگم سوُر رہت اک ٹھور ۔ واسی دھام پیتر جان کے نہین دیکھت اُہ پور ۔ برج باسی سب
نوال کمت ہین رس لئے انت گیہے ۔ سوُر سگن ہے جات مدھو پوری نرگن نام بچیسے ۔

ایضاً

چھوٹت جوگ ہوت نہین لاجن ۔ سنیت خبر نانت سے لے جانی کمیٹ راگ پچ باجن ۔ جیہہ ہو گیہہ
کروری سکھون موہ ہوت نہین راجن ۔ یہ نڈپ نہت کھو کو سے جگ ہے ہوت جیں آجن
سواتِ سرت نہین کہت دُکھہ دیکھہ پائے جیہہ باجن ۔ سب سدہ بری بچن کن ڈھوت ڈھکے رہکہ

بھاجن ۔ کے دُلہن داسی بھئے دُولہ بھرت بیاہ کے ساجن ۔ سُور پُربھو بھوپ کنس ہتیو اگبری کے کاجن ۔

راگ سارنگ

شبد
یا برج سکل دیپ پر کاسیو ۔ سُن اُدھو بھرگی تر بید پرنس دِن پرگٹ اُبھاسیو ۔ سب کے اُر سر دلی سنیہہ بھر سُمن تلی کو باسیو ۔ گُن انیک تے گن کپُور سُم پرمل بارہ ماسیو ۔ برہ اگن انگن سب کے نہین کچھپت پرے پجر ماسیو ۔ تا کے نین تکے باہر سے تم سے پنچ سراسیو ۔ آن بھجن ترن سم پد نب کرنی جوت اُپاسیو ۔ سادھن بھوگ نرگن تیرے اندھکار تم ناسیو ۔ وا دن بھیو نہار دہا پُولِت ہوا پہاسیو ۔ رہ نہ سکے تم سیک رُوپ ہوے نرگن کاج اُکاسیو ۔ باڑھی جوت کیس دیس نون بھوٹیو گیان مواسیو ۔ درباسنا سُکلہہ سب جار جے چجے رہے اکاسیو ۔ ہم تو نپٹ نکٹ کے باسی سُنیت ہتے کھواسیو ۔ گوکل کچھ رس ربت نہ جانت دیکھت نہین نہاسیو ۔ سُورکرم کی لیکھ پر دُسو پھر پھر جرت جواسیو ۔

ایضاً

شبد
کہیئے اُدھو جن سنک راکھو ۔ لاہنی میڈو کی ہے تمکو بلبت رہو دن آکھو ۔ جا کی بات کہت ہم ہکو سبھو رہو کے کاندھی ۔ تیر کھیو پون کو بس بھیو اُڑ وجات جیون آندھی ۔ کا ہے تے سُرم کرت سُنت کو پیان ہی تو جیون کو رو یُو ۔ سُور اِتے ہو ماجہ نہ سو جھت نیٹ ہین کو کھو یُو ۔

ایضاً

شبد
پریت اُدھو دیس نہ کو وجانت ۔ تو تو بات کہت اُل ایسی بنا بر تھا پہچانت ۔ جے گپال گرہ گرہ بیچ بھیتر چوری لے دودھ کھاتے ۔ تے اب دکھت دیکھ برجا سن دُو دھبئے کجاتے ۔ سُور کتل جتنے سُنیت ہین لوگ پُراتن گاوت ۔ نکھ سکھ نون بکھ روپ بسنت ہین مدھون نام کہاوت ۔

ایضاً

شبد
ہم پر ہیت کرسے رہیو ۔ وہ دن اُدھو بسرت ناہین پھر پھر کاج ہیو ۔ دیکھے جات ہو اپنی آنکھین یا تن کو دہیو ۔ یا برج کو بیو ہار الیسو بھیو سب برکھ سون کہیو ۔ سیام سر یگمل ل تو چُن کب ہی درس لہیو ۔ سب سُکھ لاڈ لڑا سے سُور پر بھ و سے پیچ دھرا رہیو ۔

راگ سارنگ

ہرجن کیسے ماکھون بران ۔ پہلے ہی رنگ رنگی سیام رنگ ابنہ چڑھے رنگ آن ۔ کاگد جھوٹھو
لیکھن جھوٹھی مس جھوٹھی پر وان ۔ جے جے بچن کہے ہرتم سون جھوٹھہ ہمارے کھان ۔ سیام سندر
کی بتیان جھوٹھی جھوٹھے تن اگوان ۔ سُور داس پربھہ بیگ ملوکن برہ بتھا پہچان ۔

ایضاً

بلگ ہم ماہین اودھو کاکو ۔ ترست ہین لسبد لو دیوکی ناہین مات بتاکو ۔ کاکے مات پوت کوکاکو
دودھ پیو ہرجاکو ۔ نند جسبودا لاڑ لڑائے نہین بھئو ہرتاکو ۔ کہیو جاے نباسے بنتی جو بہت ہے
ابلاکو ۔ سُور داس پربھہ پریت ہے کاسون کُٹل ملیو کُبجاکو ۔

ایضاً

ہے نواتنے ہی سے کاج ۔ کیسے ہوال کمل نین کو برج لے آؤ آج ۔ اور انیک پاسا تمہارے
بکل کرو سُکھہ راج ۔ کیسے ہے بنت ابلن پے کٹھن جوگ کو ساج ۔ نکھہ سکھہ شُبھگ سیام تن کی
چھب درسن ہرت براج ۔ سُور داس من ہرت کون بدھ مدن ملو کے باج ۔

ایضاً

جو لگ ہرو ے گیان نہین آوے ۔ تو لگ کوٹ جتن کرے کوُ و بن بیبک نہین پاوے ۔
نیاسے بچار سنین سُون دیکھیو مین سب جتنن جوے ۔ نانادار مدھ جیون یادک پرکٹ متھے تے
ہووے ۔ تم ہی کہت سکل انگ بیاپک اور سب ہی تے نیرے ۔ نکھہ سکھہ لوتن تن جیرت نسبادن نکس
کرت کہن سیری ۔ ساپچے بول سبے بولت ہو جیون نکھہ میلے تلسی ۔ سُور سوادکھد ہے تباوت جیون کبھہ جبرگرسی

ایضاً

سندیسن سُنت پریت گت جاتی ۔ چاتک سُوات بوند لون سا گر بھر لو تباوت بانی ۔ بن کن موہ نید جھیو
شنک نل جیون ہنبسی بن کل کانی ۔ اب وھون من ٹھنے دیکھین تم ہی سُرت ہم لینی ۔ نرگن کے اب
کن سمرت سُن ال سکھانیھی ۔ جیون ہر لیو کون ایسی ہت سُور سُو پو کھت وہی ۔

ایضاً

سب جل سیجے پریم سے ناتے ۔ تو و سُوات چاتک نہین چھانڈت برکٹ پکارت تانے ۔ سمجھت

تین تیہر کی باتین تو ڈبران ہٹھہ ہارت ۔ سُنت کُرنگ نادرس پوُرن جدپ بہادہ سرمارت ۔
نکھہ نکپورنین نہین لاوت شنیش جاوت جگ بیتے ۔ کوٹ پتنگ جوت ہپ جارت بھئے نہ
پریم گھٹ ریتے ۔ اب لگ وے لبسرین نہین باتین سنگ جو کری برج راج ۔ سُن اُودھو
ہم سُور سیام کو چھانڈ دینہہ کہہ کاج ۔

راگ سارنگ

۸۷ من کی من ہی مانجھہ رہی ۔ کہیے جاے کون سون اُودھو ناہین پرت سہی ۔ اُودھو ادھار دن
ہی کو تن من ہی بتھا سہی ۔ چاہت ہوت گہار جہان تے تہان تے دھار بہی ۔ اب یہ دسا
دیکھہ نج نینن سب مرجاد ڈھہی ۔ سُور واس پربھُ کے بچھڑے تے دُسہ بجوگ دہی ۔

راگ نٹ

۸۸ کہیوات اپلا دُکھہ پاوے ۔ ہرن تپن پرت پست جیون ہے بار بار سمجھاوے ۔ سارنگ ریپ تاپت
رپُ و اریپ تار رپُ تنہہ جو جارے ۔ ہر باہن باہن پت گھایل تاسُت آن بجاوے ۔ سُر رپُ گُر باہن
تا رپُ پت تا پرکھو بھابکھہ دکھاوے ۔ سُور داس پربھُ تمھرے مِلن کو برہن تپت بجھاوے ۔

راگ کیدارو

۸۹ ہم تو سب بانن پیچ پایو ۔ گو دُکھلاے پیاسے ہی پن پاس گئے جھلایو ۔ دیکھت رہی ٹھین
کے مِن جیون گر جیب جیون نہ جھلایو ۔ اب نہین سمجھت کون پاپ تے بدھنا سون الٹایو ۔
ہن دیکھے پل کل نہین چھن چھن ایسی پرت ہو جایو ۔ اب ہن کٹھور بھئے برج ہت تُست
رووت مونہہ نہ دھوایو ۔ تب ہم دودھ دہی کے کارن گھر گھر بہت کھجایو ۔ سو اب
سُور پر کیٹ ہے لاگیو جوگ اور گیان پٹھایو ۔

راگ ملار

۹۰ برج پر مدن کٹکی آئی ۔ اُودھو دیس مدھو پُری باسی کہیو ہر سُون جائی ۔ گرج چلے جھونڈ رس تے
بادر جیون رن دُندبھ بجائی ۔ پارک اور اسوار کام کے سُبھٹ چلے ٹھہرائی ۔ ات برگھا سُد پ
بنکت سُون دامن وجع پھہرائی ۔ چاتک پک سبکھہ ڈرم شاکھا چڑھ سر دُن ٹیر سنائی ۔ کٹ انکھن
نس کٹک دھناکھہ لے اپن ہنکار بلائی ۔ تمھہ اربند دکھاے سُور پربھُ اب کن لیو چھوڑائی ۔

راگ کانھڑو

۹۱ جو پکو ندنند ہو تو مدھکر لکھہ کمل چھانڈلت کرت بھرمن ۔ نہین سُور بھہ پد پدم تلیہ کہہ نا ہتے رہی جات کہین ان
سار سنگار بھہن دوے دو گھٹ رٹت کبہر من سُنین سروَن ۔ کہاکرون ڈھیوُر وکھے تہم کہا بچار کبو برج آون ۔
پرسہمے شاپ سُبھن مین کومل بھبیٹ دھری ساد ھنا پون ۔ کیون کہہ گئی بات جوگن کی سُودر اچھبت رادھکا رون

راگ دھناسری

۹۲ انکھیان ہرو رسن کی پیاسی ۔ بن دیکھے پل جگ سم بتوت کیون جیون برج باسی ۔ گھر گھر چھپانند
بن بن ڈولت ایسے بھرت اُداسی ۔ یہے سُہات رین دن کہبت ہین ترگن ابناسی ۔ جیون بن
بھور کمل سیس ترانست پرے پریم کی پھانسی ۔ سُور داس بربھہ بن یون لاگت جیسے مین جل ساہی

راگ آساوری

۹۳ سن اترکن وے رہے مدھکر بات سکھی آنن کی ۔ نکٹ رہت پائے لو جیت ہون کتھا چلت کانن
کی ۔ کیسے بیکھہ رہت من موہن کون پہ پا پران کی ۔ کو چھب نرکھت کمل بدن کی کا سون من مانن
کی ۔ تم اکر ور لیبد یو دیو کی سبھا بھلی جانن کی ۔ کیون کر سکے بکھے جل تیر تہ کا ہو چہنے جانن کی ۔ کہیو بنے
پران نایک سُون بھرے گن گانن کی ۔ سُور سُنت بھیکو بھبو جوگ جو گوپن من دھیانن کی ۔

ایضاً

۹۴ اہی جان پرے جو ادھو من چھپا ودھرے نہین ۔ لیبر تات رنگنی کی کبت اچبت جات وہین ۔
لالا کارولارنہ داکو گوپی بیل جہی ۔ کیون سکیت کرنا ید جل بن بیت سنے مہین ۔ الگن اچبت جب
برندابن جوگ جگت بنی ۔ بتیسو سُمے بھبواب برج مین جو نہ بجھاوے اب ہی سُنت کہتا انکھین
سکھی کے ادھ لوکو تہہ گرہی ۔ سُور سیام نہہ چھین تہان پر گٹے پالے جلت کہی ۔

ایضاً

۹۵ سیام تاکے لئے مدھپ کی دُدے پابن سُن لینھی ۔ مین جانی سکھی کچھو ہین پے کچھ ناہین کا ہے کی
کمرنی کینھی ۔ کہہ جو تی بنائے لکھتا کینھی ٹیڑھائی اچھہ اکتھ کتھا سادھو رس بھینی ۔ دھرم کیو سو جال
بھل بلک بجال لیبھہ وال قرگی باگت جھینی ۔ گیان کے سُنت سُن گیان من اچبت تہہ بھے
ہم بھی مت ہینی ۔ رانگھ لیو سور سوامی جو سندلیس انترجامی نا ترکسُنو نیہ روپ کال سم پینی ۔

راگ کلیان

٩٦ جاؤ جاؤ آگے تے اودھو پت راکھت ہون تیری ۔ کاہے کو جیہ روس دوادت دیکھت آنکھو برت ہے
میری ۔ تو جو کہت ہے ساںچ ہے گوبند کہیت ہی کبجا اودھیری ۔ دودھ پیائے تیسے پی تیسے اہیر کنس کی چیری ۔ ہم
سار یکھے بسیٹھ بٹھائے کرنے کہا بدھ اوکیری ۔ سور داس پہلی سدھ ہو بسری دیت ہیں گر الن سنگ ہمیری ۔

راگ سارنگ

٩٧ ہمرے کو بن جوگ ارادھے ۔ ٹو اجھوری ڈنڈا دھاری موہن کو تن باندھے ۔ آسن پون بھبوت مرگ چھالا
اسنے کو کو سادھے ۔ سور داس ہیرا مانک پر ہیر جھار کانٹھ کو باندھے ۔

راگ گوری

٩٨ سیام تمھاری یہ باتین ۔ اپن چوپ کو مہک کہت ہو بھولت ہو جو ابھی ڈھ جاتے ۔ سیام سر پر گیہے
کھٹ پدگن ات ہی لبدھ پھرت دن راتے ۔ راتی دیکھو گنہ کی جیبون انتر سیت کپٹ جیاتے ۔ جھجھا
کوٹ بکٹ ہونہ ہے ات ہی بجیترات ہی گھاتے ۔ کہاں لو برنجیہ کرین سور پربھ بار اک ملو پرنیت کے ناتے

راگ ملار

٩٩ سیام کو یہی پر پکھو آئے ۔ کے دو پربت چرن چاہ دک گرت اب تجا من بھاوے ۔ تب کت پان
دھر یو گو برد ھن لٹ برج بت ہی چھوڑاوے ۔ کت وہ بین ادھر موہن دھر لے لے نام بلاوے ۔
تب کت لاڈ لڑاے لڑیتے ہنس ہنس کنٹھ لگاوے ۔ اب وہ روپ انوپ کرپا کر نینن ہونہ دکھاوے ۔
جا ملکو سنگ سمپت رین دن سوئی اب جوگ سکھاوی ۔ جن مکھ امرت پیے رسنا بھر سوکیسے ملکھ پیا دوے ۔
اکد میبت بچھتات ہو بھر کرم کرم من سمجھاوے ۔ سور داس یہ بھانت بجو گن تاتے ات دکھ پاوے ۔

ایضاً

١٠٠ لکھ لکھ کتو ٹھاورت کاگر ۔ ہم ابلن پر مہیا بھی ہے کھبنے کبری لبس ناگر ۔ اودھو جوگ کہا لے کیجے جل بن
سو کھو ساگر ۔ کہہ دھون مدھب کاچ کے دھو کھے کو دے ہے ہیر اگر ۔ کہہ یہ پرکٹ سندیس جتے
دے مدھوبن سیام اجاگر ۔ سور سیام بن کیون من راکھین تن جو بن کی آگر ۔

ایضاً

١٠١ سکھی ری موہن دھو کھے جانت ۔ اودھو کہت رہت ہر مدھوپر گت آگن نہ تھکات ۔ ات

دیکھو تو آگے اُدھکرت نیارے ست رات — بھرجا بھون تو بدران ناتھ اِت سُنت کتھا کسکات — ہر ساپ چی گیانی سب جھوٹھے جڑ نرگُن جس گات — سُورداس یہہ سب جگ دیکھو نے الی کو ڈھکات —

راگ ملار

۱۰۲ جیہ سون سُمرت کرت رہی — گھوکھ لسبت کی پیر ہماری کچھو نہ من بہی — اودھو ایک بات ہر جو سُون سمو پاے کہی — پرم جان جدنا تھہ جا نہ بی گُن بچار سہی — ایک بار ورشن سکھ دے کے برہ آوھ دہی — سُورداس پر بھ پان گہن اور رچن لاج گہی —

ایضاً

۱۰۳ بھجو نمرا کا ہے بھیو اداسی — بپ تیر دکار وبد تو پیر ڈتو کل سُوگئی آسی — سب بُکا کورس ہ کے بن دے اُدکری بزاسی — سانجھ سور سیام کو سیوک جوگ جگت سُو اُپاسی —

راگ گوری

۱۰۴ برج تے دو ے رت پے نہ گئی — پاوس اور گر یکھم پر چنڈ سکھی ہر بن اُدھک بھئی — اور دہ سُو بس شمشیر نین گھن سب جل یوگ جرے — برکھو پر کٹ کئے دکھ داور ہتے جو دور دور رہے — بکہم بجوگ دسہ دن گرسم دن اُٹھہ اُدے کرے — ہر بدہ بکھہ سُتو کہہ سُو برج کو تن تاپ ہرے —

ایضاً

۱۰۵ ناہین برج نند کو کمار — پرم چیتر سندر سُکھہ دایک تن کو پریہ بر شت ہار — رُدوپ لکٹ سکھی لیئے رہت ہو ان دن نینن دوار — اب تن بن اُرجھون بھیو ہے سیو رُپ کو سنچار — نسانیکہہ کپاٹ لگے بن سبن مُوسُت تن سار — سور چتران لٹ آس نہ چھانڈت سُمر اُدودہ آدھار —

راگ سورٹھہ

۱۰۶ لیسے جو ہر جو آدین — برکھہ برکھہ وہ بدن منو ہر نین بہت سکھہ پادین — تینے ہی سیام گھٹا تیسی ہُرت بن تیسے ہی نیچ بک پانت دکھادین — تیسے ہی مُور کلاہل سُن کے سکھی ہر کھو ہنڈورن گا وین کبھون یہ میں سہاگ جو کفیلین کبھون نکنج بُلا وین — کبھون لے سنگ سکھا سیل چڑھ مُرلی مدھر بجا دین — بچھرت پران رہین کیسے کر بُہت بھانت سمجھا دین — جب ہی چاہت جان سبھ بر بھ تب ہی نت اُٹھو دھا دین —

راگ دھناسری

١٠٧ نند نند سون اتنی کہیو — جدپ برج اناتھہ کر چھانڈیو بار اک ہم پر چیت دھر رہیو — تنکا تور ٹکتو دارت ہی ایک باس کی بچیا گہیو — گن اوگن سب میٹ ہمارے ہم داسن کی اتنی سہیو — تم بن پران لبے چھانڈت ہوں اب یہ دکھ سپنے لہیو — سورداس پاتی لکھہ پٹھئی جہاں پریت تہاں اور نبہیو —

راگ سارنگ

١٠٨ راکھو یہ مت جوگ اٹپٹو ادھو ہاسے پروں — کہاں رس ریت کہاں من سودھن سن سن لاج مرون — چندن چھانڈ بھبوت بتاوت یہ دکھ کیوں بھروں — آنند روپ رہیو اِنتر نرگن کہا کروں — نندن رسنا جپت سیام گھن موہن کیوں بسروں — ناسا گہہ تم دھیان بتاوت بیسر کہاں دھروں — مدرا نیاس انگ بھوکھن مت برت سے نہ ٹروں — سورداس پربھ یہ برت مہرے ہرلی نیین نچھروں —

راگ نٹ

١٠٩ ماتی پرمدھبن کی ریت — نیرس جان تجو چھین بھنبر لول کسم کرے پریت — جنھیں نسنگ کے بیوگ تو کیوں او سے پرتیت — ہمیں چھانڈ بر سے کبجا کے آئے نہ ربھ کو جیت — جن پہنا مدھو سن باتن آسے گرن سنجیت — سورداس الیسو سنگ ہر کو جیون گھن کی بھیت —

راگ سارنگ

١١٠ جانی آلی اودھو کی چترائی — برج منڈل کی دسا دیکھہ کے کہنا نہ دے سبہرائی — پرم پربا کو دیکھن پٹھئے کہہ گیت جوگ بنائی — انگو آن بھاو بچھیڑن کہہ دے بتیاں ہم لائی — کہا کہیو ہر کہا سنیو تم کہہ لیلا لکھہ گائی — جدپ بید بڑھے جدکل مین نیک نہ برھی بڑائی — گن سے مت سداسری پت کے نکت بری اب گائی — نہین دیکھی برج بن کی لیلا سور سیام لڑکائی —

راگ گوری

١١١ جھے دعب گوپال ڈہائی — کہنک سیام کرت یہاں کومن کہ دھون نیٹ جیت سدہ بسرائی — ہم بہت ہیں باپڑی ہنگٹ ہو ہٹھ کر بن جتائی — نے ناگر مشر اٹر موہی اتک انگ بھرے کیٹ چترائی — سانچی کہو دلبو سہرون شکھہ چھانڈ مو جپہ کنگل دھتائی — سورداس پربھ بر ولاج دھر میٹو ہیا کی لوگ ہنسائی —

راگ گوری

۱۱۲ کیسے سبدیہ پن اودھو ہم پردیس رہے ۔ بِرہ بِرکھ ہر گرہ جن لاگے ندیا نار بہے ۔ کہ پھیو مدھو پری سکھی میرے جون تے پرن گئے ۔ با سُر گئے نہارت مارگ چاتک رین ڈہے ۔ کا سون کہون چِت من نسدن کوبہ پیر لہے ۔ ہم پُوگن لے جاؤ سُور پربھو کو برج ڈکھے سہے ۔

راگ سورٹھ

۱۱۳ اُگھر آئے کاٹھ کپٹ کی لُکھان ۔ ہر بس ہر ہو بچا سے بانسری اب چھانڈی پہچان ۔ جن پیٹے بیت پُوتنا ماری واچھت کری نہین ہان ۔ بل چھل باندھ پتال پٹھایو نیک نہ کینہی کان ۔ جیسے بدھ جگ مرگ بدھ جوت راگ راگنی ٹھان ۔ اودھو آس پُرنیت اوٹ دے ہنت بلم سہران ۔ جیسے تَٹ سمر ڈپٹ نہ اُرتے تم اُدوات جان ۔ سُورداس پربھو کے جیہ بھادے آئیں ماتھے مان ۔

ایضاً

۱۱۴ کہیو مدھپ جاے ہر سون میرو من اٹکیو نہین کے لیکھے ۔ لیے دُدس وسے دیے جھگرت ہیے تب نرکھت ہی نیکھن نمیکھے ۔ کے تُو نہی نبا سے بدت یُون لگی بالک ٹھر جاکے پیکھے ۔ تے سب اب ان لیے بھر جھاجرت بدھو جو بیکھے ورش نکھ لیکھے ۔ یہ بدھوان دِن نبات جبن کر گنت کبھی انگر ن ادیکھے سُورداس ان جھگرن نہین جیت گھٹت بدان بن دیکھے ۔

ایضاً

۱۱۵ کہو کہاہم سے بگری ۔ کون اُنیاے جوگ لکھ پٹھے ہنس سبد کبھون نہ کری ۔ پاکھنڈ پوپٹ کری نند نندن اُودھو ادھار ہتی سُوٹری ۔ مَدّرا جِتا لے آسے اودھو بیچ بنتا پہروسگری ۔ جات سبھاو ٹنے نہین سجنی انت نہ اُدگوری ٹھکری ۔ سُورداس پربھو بیگ ملو کن نا تر پران جات ڈگری ۔

ایضاً

۱۱۶ جوگ کون سون ہر پاسے ۔ برج اگیا تپ کیو بدھاتا کب رس راہن نائے ۔ جوگ جگت شنکر آراجی پرم تتو نوالائے ۔ بچ دھر گر لیو کیے نند نندن ہل مل گال سُر گائے ۔ بک والبنھ مھار کہہ کبھون تیو ہن نا چھایا نہ کرا لے ۔ بر سست وکھت جال ہمن سُوہن کب گرد رکر چھالے ۔ ات تپ بنج پنڑو رباسا در با تُرلن ہت لکھالے ۔ جگر سدادشن نیت ہمن کب تکہ انل سمائے ۔ یہہ تپ گنے مار گنڈے ج

اجا سندھ بھر مائے ۔ سہل پیتی اب کہہ کہہ ہر برن پاس ٹمکرائے ۔ بھگت برہ کا تر گرنا ہے بید برنہ
گاے ۔ کو ہے جوگ سنت یہان اودھو سور سیام من بھائے ۔

راگ سورٹھہ

١١٧ ہم سے کون جوگ برت سادھے ۔ مدر الجنتم ادھاری کنتھا کو اتنو آرادھے ۔ جاکو کہون تھاہ
نہین پیت الگم اپار اگادھے ۔ گردھر لال چھبیلے کو یہ کہا چھا پو یادھے ۔ سن مدھکر جن سب بس
جاکھیو سو کیون سکھ پاوت آدھے ۔ سورداس ایسی من تج کے گھنگھچی گانٹھو کو باندھے ۔

ایضاً

١١٨ ہم ال کیسے کے بتیاین جاکو کون ٹھون من لاگے ۔ ہون کر رہی کنٹھ مین منیان بنا پر دنی دھاگے ۔
تم ہی کہت آہ یہ نرگن کہا سرے نہ کاج ۔ سورداس سگنے ملے موہن روم روم سکھ راج ۔

راگ آساوری

١١٩ گیان دھرم کے سروتا بکتا اپ بکتا ہم جانے ہو ۔ سردن دھرم نہین یا مارگ مین کہت پرت
کے لانے ہو ۔ بہہ بلی لمپٹ جے مدھکر نہین سستمل پہچانے ہو ۔ پے لبن کمل گندہ لوبھی ہو سے
تجت کبھٹن تن برانے ہو ۔ تم سردتا مرگ سروتا کہون دھون لوجھت ہیئے اجانے ہو ۔ تم آئے
بدپلو تج کے مرگ نہ جات ہت بانے ہو ۔ ددو بکتا اور تم بکتا ہو گو سکہہ ددو سمانے ہو ۔ پڑھو آئے
تم منتر جوگ کو کہو گیا کے گانے ہو ۔ شبد مادھری پر بھرت پرت بھرت اڑتے پرت چھن ہانے ہو ۔
تاتے پھر تم جا دھو پری یا جگ ناہ بگانے ہو ۔ اب ہم تشٹ بھی لینے ہی اچھہ منتھہ کے دانے ہو
پور نتا بسدھ بھی ہم مانی بھٹئے دیس کے رانے ہو ۔ اودھو بچن کچھو نہین اچمبت سندر کے مسکانے
ہو ۔ سورداس سانول رس ماتی پولت ات ابھمانے ہو ۔

راگ سورٹھہ

١٢٠ انٹو روپ سونپ لوچن جگ مادھو چلے مدہ دیس ۔ ان جو رچیو پر لکھہ سن اودھو اگن
مین کیو پردیس ۔ بن سو جات ملے موہن سون اور دیو اپدیس ۔ تا لے کچھو نبجار لو
ہم ہت منت پٹھو سندیس ۔ درسن تے بین لے آیو سیام سوجھہ نو بھیس ۔
سورداس من بس سیاما کی درلبھہ برہم مہیس ۔

راگ سورٹھہ

۱۲۱ کہا بھیو جو آج رابا بھیو ـ اب تو کچھ اورکی اورے باندھیو ہے جو ہوے بچ نیو ـ اب لون تو چھوے
انگ گھر گھر بھوجن مانگ لیو ـ سوئی برج اب کیون بسرایو جہان جوری تے تھنم گیو ـ کا ہے
تو گو ان کے سنگ مجھ پوت ہے جو کھیو ـ اب تم اور انکہ کبنھو ہے سنو لکھ جوگ پٹھیو ـ اب یہ
گیان بید پرودانی ہم پر اور ابھان ایو ـ سورداس جُتر ائی دیکھی گیجا چت ہر لیو ـ

ایضاً

۱۲۲ کہہ ال کاکے میت اہیر ـ کا ہے کو تم بھر بھر ڈارت ان نینن سے نیر ـ آپن پیت پیادت گوالسن
ان گیتن کو چھیر ـ چھن چھن پل پل بسرت ناہن باجمنا کو تیر ـ ہردے بھیتر دولا گو ہے
داہت سکل سریر ـ انگ انگ کے لوٹا سن سورج سنگ گھن کے بیر ـ

ایضاً

۱۲۳ جہہ جہہ بجی برج کی بھیر ـ کہا کھون ال ہر لکھی تم سکھا سندر دھیر ـ مدن نرپ بس بیتو ابلن درگ دوت
سمیر ـ بین سینا ساج لو ڈل بدت بندی کیر ـ بھول ہی درم مدھ مانو کوچ کنچن بیر ـ کلکھ کنجر بٹ
سو سجار جمر سنتیر ـ چمپو چنچل چلت ناہن بھاکت ہو سے پر تیر ـ تمر مانو کیٹ کی رٹا ہسن ات تیو دھیر ـ
جام جاتاک بیادہ باجگ گمن کا سون پیر ـ سوررسک ہر دمن بن جرت جمنا نیر ـ

ایضاً

۱۲۴ برہی کہان لون آپ سمہارے ـ جب تے گنگ پڑی ہر ہر تے تب تے بہتو نہین لوارے نینن سے تجے
بچھری بھونہین رہین سبس اجھوان تن گارے ـ رام تے بچھری کمل کنٹھ بجے سندھ بھئے
بہر جہارے ـ بین تے بچھری بنست اودھ بھئی بدھی کون لوارے ـ سورداس جا سے تھکے
انگ بچھرے اودھو کہہ بدیا برجارے ـ

راگ کیدارو

۱۲۵ اہین مالھن چور گڑھے ـ ابھ کیسے بکست ہے اودھو برجھے ہوے جوارے ـ جدپ سیہر بھار
بسو داسدان مدپ منہ جات جھڑے ـ دہان کہت مدبس ہاگل بھہن لگت جڑے ـ کو بسد یر
دوئی ہے کو ناجاتے سو بوجھے ـ شہ رسیام سند رین دیکھے اورنگ گوسو جھے ـ

راگ نٹ

۱۲۶ رے ال کہا سکھاون آیو ۔ اب تو نین روپ رس راچے کہیو نہ کرت پرایو ۔ جوگ جگت ہم کچھو بدھا نین ناکچھ برہم گیانو ۔ نوکشور موہن مرد مورت تاسون من ارجھانو ۔ بھلی بھئی تم آئے ادھو دیکھیو دسہ دکھاری ۔ وام او پاہے ملائے سور گھن آرت ہرو ہماری ۔

راگ آساوری

۱۲۷ ہم تو ترتک جیت سبس ساکھی ۔ تم ال رب بہت کمل لسیکھی ہرے بل مدہ ماکھی ۔ مرلی مدھر سیام مکھ سن سنکھ سینچے سروں دوار ۔ مدہ ہاری اگر ورد لی مکھ اودھ اڑائی چھار ۔ من کو برہ نین کہہ جانے شرت مت تو ہ سناوے ۔ سور بھسم انگلی لٹلتا نود جوگ گن گاوے ۔

راگ کیدارو

۱۲۸ یہی پر کرت پر آئی اودھو ان دن ہی من میرے ۔ جو کوئی کوٹ کرے کیسے ہو بھرت نہ تین بچھر جادن سے تبسمت گرہ آلے موہن جادو رائی ۔ تا دن تے وا رس پرس بن اونکچھو سہائی ۔ کر بدت ہنسنت کرپا او لوکت جگ سمان چل جاتے ۔ پریم تربت سب ہی انگ لہتے لوچن بے نہ اگھاتے ۔ جاگت سووت سپن لسا دن سندر تن ات بھاوے ۔ سورد اسں نا کمل نین بن باتن کیون رہ آوے ۔

راگ کلیان

۱۲۹ اتر گت نہ دیتال نہ پیچ ۔ گر بلھم تیج سہت کیون بیلی بری کمل کر سینچ ۔ مرلی ادھر سدھا ندھو آنن وے پوکھی دن رات ۔ اب یے کام دھام داسی کے سرت رہت کہہ بات ۔ سمجھی سیام کری سوار تھ کی رچ کن کپٹی سلج ۔ سور ایک راکھت سے ناتا جگت کہت برج ملاج ۔

راگ کاھرو

۱۳۰ سب تے ال وہ دیس سونیکو ۔ جہاں نبست گوپال ہمارو تہاں جاسے دکھ ہیکو ۔ سندر بدن المل مرلی دھن سنگ شبد سنایو ۔ نیہ تے ٹھگیو مدھب من تہاں ہی بہر نہیں گھر آیو ۔ جب وہ سوانس بن ٹیسو سب برج لاگت پھیکو ۔ کہہ کہہ جتن پران راکھین ہم سور جیون ہی کو ۔

راگ نٹ

۱۳۱ ہے گپال گوکل کے باسی ۔ ایسی باتین سن سن اودھو لوگ کرت ہین ہانسی ۔ ستم متم سندر

سنہ دھاپُچُھ گئے بندھو بھئے بابھ آسی ۔ ام ہت کنس راج دے اور سے آپ چاہ لئی داسی ۔ بسہرئیو
سُور برہ برہ دُکھ انپو سُنت چال اُداسی ۔ جیون نہ سنگم لُبت باوُ کی بر کٹ نہ پکر گیت پھانسی ۔

راگ بلاول

۱۳۲ گیان بنا کت ہون کچھ ناہین ۔ نرگن نج سنگنہ کیون دھیاوت سو ڈھون کہو کہہ پاہین ۔ تو بھجے تے
لُکٹ نہ چھوسے جیون تن کے سنگ چھاہن ۔ جھوٹے بچن کہت کاہے کو سنے ہردسے ددواہین
تن دھن نین موہنی جو تی ادرن نہین لکھاہین ۔ سوُرداس لیپے کرلاگے کر کچی کہو کہہ گاہین ۔

راگ دھناسری

۱۳۳ ہمارے بول بچن پرتیت ۔ اسے ادو ہو ہم جانت ناہین تھرسے گانو کی ریت ۔ سندر سیام
مدھُبن کو گہیو کنس رُپ جیت ۔ اُن کی باتن کون پتیجے بھُس ادیر کی بھیت ۔
آدن ادوہ گئے بدہم سون دن گھٹنگ بیت ۔ سورداس پر بھُ ملو کر پاکر سُمر
پُران پریت ۔

راگ سارنگ

۱۳۴ بدلے کو بدلو لے جاؤ ۔ اُنکی ایک ہماری ہوسے تم سبئے بنیا آؤ ۔ تم تو ہمیں جانکے
بھوری سارو داؤ ۔ ہمری بیر مگر ہوسے بھاگت ہیے جو گنو چاؤ ۔ اب ہم سکی
بدت ہوسے جے سہے مٹیو اُن کو داؤ ۔ سورداس بیوہار بھئے تے ہم تم دوڈساؤ ۔

راگ جیت سری

۱۳۵ ہرہر سنت دکھون تیر و گیان ۔ سپھلک ست سر بس سنگ لے گیو تو لین آئیو پران ۔ بربھا
گت اُبلوک لادت کہت بہ سندلیس ۔ ڈرب کاتر ہوُ جات نہ کہت دسے تو لیش ۔
بجوگ ست ات لبد کیرت ہو تن باچھت کام ۔ سدا تن مے تامنی رہو دسے پُرکُمر تم بھام ۔

ہم حیران کیجے سُباس لے لے جیوت ایسی ریت ۔ کہت ہِن سُون دُھوم گھو ہوٗنا چھو یہ پرت ۔ اُجھون
نہین لہہ لہہ سرانو یا کتھا کو چھُوو ۔ سُور دھو کھو تنک ہُو مَن دیکھ لیتھو سُوو ۔

راگ سارنگ

۱۳۶ تو جو کہت ہر ہر دے رہت ہین ۔ کیسے ہووے پرنیت مذہب سَن دکھ اُتنے جو سہت ہین ۔ باہر
رین کٹھن برہاگن انتر پران دہت ہین ۔ پرجر پرجرتن نکس دھوم اور نتنن نیر بہت ہین ۔ کٹھن ادگیا
ہوت وپہ دُکھ مرجاوانہ گنت ہین ۔ کہو نہ کیون من ما نے سُورج ان باتن جو کہت ہین ۔

ایضاً

۱۳۷ جان کے بادری جن ہُوہ ۔ تو ملے ایسی ہووے ہو جیون بارس پرسے لوہ ۔ مہر وکھو ست کرنا لو
میٹ سبھن کو دُوہ ۔ تب لگ سب پاتی کی جو پرجب لگ اکھیر موہ ۔ رسے رسے مذہب بات یہہ
ایسی کیون کہہ آوت تُوہ ۔ سُور سُو بتہ جھانڈا بھاگی ہمے بتاوت کھوہ ۔

ایضاً

۱۳۸ ایسی کہون کہو جن او دھو ۔ کمل نین کی کان کرت نہ تو دیتی اُتر سُودھو ۔ باتن ہی اُڑ جاے
ادر جیون تیون ہم ناہین کاچی ۔ من کرم بچن پر سدھ گنت منت کا کھ کلنگ رنگ راجی ۔ پالاگن
سوئی تم کیجو میٹے ہِردے کو سُول ۔ مرلیدھر کو آن دکھاؤ پھر ے ہیت دُکول ۔ اِن ہی باتن بجھے
سیام تن ملوت ہو گڑھ چھول ۔ سُور بچن سُن رہیو ٹھگیو سو پھر نہ آپو بول ۔

ایضاً

۱۳۹ ال تم جاو پھر وہ ولیس ۔ چچر کر کر ہو بھگا ہے سیکھ سکھ لو تیس ۔ بھال لوچن چند چملپت کنجھن
کنٹھو ہر تیس ۔ ناو مُدرا بھبت بھاری کرو راول بھیس ۔ دہان جاے سندیس کہو جٹا دھ سب
ستیس ۔ کون کارن ناتھ جھانڈے سُور رہے اندیس ۔

راگ دیوگندھار

۱۴۰ جو پے رہت پربت کی بات ۔ تو اودھو تم نکٹ رہت کیون نرکھ سانورو گات ۔ بچن کہت بھرلیت
نین جل سُرت کرت اکلات ۔ جو گھٹ گھٹ پھر رہت نرنتر کہ ماھو بری جات ۔ سُگن پرہیت
ایسی پرت پالت دکھت ہوت اتگات ۔ تم نرگن سون پرہیت کرت کیون سُور سمجھ پچھتات ۔

راگ ٹوری

۱۷۴۱
تکھہ دیکھے کی کون مٹائی — جیسے کربن ہی دین مانگتا لالچ لئے کرت بڑائی — پریتم سُون جو سند الایک
رس لس بانہہ بڑھے پریم سوائی — چت بین اور رکبٹ انتر گت جیون بھیل کھیر نیر چکنائی — تب وہ
کری نند نندن ال بن بولی رس راس کھلائی — اب یہ کٹک دو رمدھوبن جیون اُڑکے بھونر بیل
بسرائی — سن سندیس سور باقی بکھ کیون ہے اُتن کن پیاس بجھائی — سورج داس اُداس
بھئی اب باگھنڈ پربت اُگھر بج آئی —

راگ کیدارو

۱۷۴۲
باتین ہم ہو تو کہہ جانت — جو پے نیہ نہین پُراتن تو نا تو کت مانت — مکھو ابرشٹ
پان پانو گر گر دھاری جس گایو — دادا نل ارشٹ بھینے برج تنا ورت گہہ لایو —
ہے گن سب سُندر مُرلی دھن دھیان ہیئے تے ٹکلن — سور ردھپ کو جانہ دپارکی ھین کنور
سب ولہن —

ایضاً

۱۷۴۳
کاج کہہ کینھو متھرا جائے — سکھا تمہارے ستر ہتے تیہ برج پر گئے آئے — سیس
سم کنس کنس آپدھولے ارگن اُسر سہان — سُنا اگھا سُر او رجان جیہ ور نہ رہت بل پران —
تب دادانل پان کیو اب ان سنگ بل بل کینھو — پرل پوُن کیو را ایک ہوات پت کرتن
تینھو — اب برج باس ہاس کر مانت ڈر کیا جن ردے تھے — چلت بچن رپ مارتے
ہین سور کہی دوڑ جھوٹھے —

راگ سارنگ

۱۷۴۴
کہیو تمارو لاگت کا ہے — کوٹک جتن کرو برادھو ناہین بنت بنا ہے — کاہے کو اپنے جی بھرن
کرکرمن کی لاہے — یہ بھرم تو اب ہی بھلے جے گو جیون پیارکے گا ہے — کاشی کے لوگن سے

سکھ دیو سمجھت یا ما ہے ۔ سُورداس پربھو گوکل بستیں جیجت ہیں مکھ چاہے ۔

راگ للت

۱۴۵ سُونت راوھا نگھت نکھن تہہ بچن کہت کنٹھ جل تاس ۔ جھپت پر کمل کمل پر کدلی کدلی پنلج کیو پرکاس ۔ تا پر اُل سارنگ سارنگ پت سارنگ رپ کیوے کُل باس ۔ تہان اُرنبھ پتا جگ دیش بارج بندر رنگ بھو آبھاس ۔ سارنگ مکھ تے پرت اُشٹ ڈھر منو شیو پوجت تپت نباس ۔ سُورداس پربھو بن ہر ہر رپ واہت انگ دکھاوت تراس ۔

راگ دھناسری

۱۴۶ بھیو اُل نیہہ نزنتر بھاری ۔ چھانڈ لو بھوگ جوگ برج بھیتر سیام طن برت دھاری ۔ بن گمن پتر نیہ پار بھی بہیر سنجل سر لائے ۔ پری برہ پیرنام اُون کو اُلٹا جو گئی ہر آئے ۔ سونی سکھا تیسے ہی لاگت سب گن بھیس بنائے ۔ جتی سُنت مدھوبن کی باتیں سُنی سُورلو گائے ۔

راگ مارو

۱۴۷ ہم تو تبہن تے ہت چھانڈ یو ۔ کت گت کتھا سُنون اُل تیری جوگ پریم بن کھانڈ یو ۔ کا جر بن جرت یا وکس ہم بھجرت سپلے جل دھارے ۔ نس تم تکے پلک نہیں لاگت گنت بچھو نہیں تارے ۔ گوکل کنج کنج مدھکر دھن گھن پولت ڈوڑو ادرے ۔ سُور ہتو وہ جتن گئے ہو آپ ہوت کھون کارے ۔

راگ کیدارو

۱۴۸ سُنت اُل تیرے مکھ باتو ۔ کمل نین کی کپٹ کہانی ہوے آیو تاتو ۔ کت برج راج کاج گوکل کے نیہے لیو کہہ ناتو ۔ اب نہیں تکہ بجوگ سنہت جیون کرت کام سہر ہاتو ۔ مدھوبن جاے کانھ کبجا سنگ مت بھولی سُدہ ساتو ۔ تہہ گج جو تکہ نہیں بھیرت سور کام مد ماتو ۔

راگ سارنگ

۱۴۹ گوپ اک ان ہو کو سن لیجے ۔ کیسی اُگھن اُٹھے دھون اُدھو تیسو اُتر کیجے ۔ یا بن مجھو اُنوہت ناہن اپنو منشو نہ دیجے ۔ سُن ری سکھی بھا جیئے کہہ ڈر چلو جاے مکھ چیجے ۔ دو دیسے کرجو ر بھنین سب ٹھاڑھی شو تی کہو جہہ بیجے ۔ سُورداس شوتی مت دیسے جنہہ بدن مدھارس پیجے ۔

راگ سُورٹھہ

۱۵۰ جبہے مشٹ پھل سُوکھو کیسے آوے ۔ جیسے مُوک مٹھائی کوسُکھ اَنتر انتر بھاوے ۔ پرم سواد سب ہی تے نیارو اَمرت توکھہ اُپجاوے ۔ مَن بانی اَگن کرم اگوچر سُوئی جانے جو پاوے ۔ نیار وپ گُن نام جُگت بِن نرادیگت وِدھیاوے ۔ بھجے نہ اَنت تہین تے سُورج سُگُن لیئن مَن گاوے ۔

راگ کیدارو

۱۵۱ جو بہے اَل متھرا لے جاوہ ۔ آرت ہر وسر دن لوچن کی میٹوار کو داوہ ۔ بدہو بل تجن جہاج باوہ گہہ برہ سندہ اَوگاوہ ۔ پار لگاؤ مدھو پُر کے تٹ چند تجیوجیون راوہ ۔ دیکھین جاے روپ کُبجا کو ہر سکت یہ داوہ ۔ جیون جنم سُپھل کر لیکھین سُورج مَن اُلساوہ ۔

راگ سارنگ

۱۵۲ جاجون بے گوپال چلے ۔ تادن بے اودھو یابرج کے سب سبھاو بدلے ۔ گھٹے اہار بہار ہرکھو ہت سُکھہ سُوبھاگن گان ۔ اُوج نیچ سب رہت سکل بدھ آرت اَنم سمان ۔ باڑھی اِنسا بلے آبھوکھن اَرنچلی اُساس ۔ نینن جل اَنجن اَنچل پرت اَباا ودھو کی آس ۔ اب یہ دُسا پرگٹ یاتن کی کہیو جاے سُناسے ۔ سُورداس پربھ سُوکھیو بیگ ملین اب آسے ۔

راگ آساوری

۱۵۳ ستیے دِن ایک سے نہین ہو تے ۔ تب اَل سُنس سیُر داَب تا تو بھیو برہ جر موتے ۔ گرگھٹ ماس ہیں بس انتر اکو تکہہ نہ جانیو ۔ اب اور رے گت بھئی سیام بن پل ہتیت جگ مانیو ۔ کہہ مت جوگ جُگت ساکھا سُرت تے کل کہے گُفتیرے ۔ اب نہین اور سُہاے سُور گُن سُم سیام سنگ کیرے ۔

راگ دھناسری

۱۵۴ کام گنوار سُون بر ٹوٹ روپ ہین کل ہتش کو بری تا سُون من جو دھریو ۔ اُنکو سدا سُبھاو سبلل کر کُھورن کھاند جھر لُو ۔ سکچیو نہین جان اودھو تن اُمنگ نہ مَن بسر یُو ۔ پھیر سے پھرت اسنر اَئی جن جتہ مار دھریُو ۔ سُوردس گوپال رسک بل اکرم کرم کریُو ۔

کُبجا کا سندیس اودھو جی گوپیون سے کہتے ہین ۔

راگ سورٹھہ

۱۵۷ موپر کاہے کو جھکت برجناری - کاہو کے بھاگ سون ساچھو ناہین ہرکی کرپا نیاکاری بچلن مانجھہ
جیسے کڑوی تومڑی رہت جوگھور بے ڈاری - ہاتھ پڑی جب گنی جنن کے باجت راگ دُلاری
وہ سندیس کبجا کہہ پٹھیو اور کینھی منُ ہاری - تن ٹیڑھی سب کو جانت پرسے بھئی ادھکاری - ہون
تو داسی کنس کی دیکھو ہر دے بچاری - سُور سیام کرنا کر سوامی اپنے ہاتھ سنواری -

اُودھو سے گوپیون کے بچن

راگ سارنگ

۱۵۸ کہا بھیو متھرا ہی گئے - اب ہر اُل کیسے سکھ پاوت تن دوے بھانت بھئے - اہان اٹک
من پُرات نوتن نیہہ نئے - اُہان دُھرت نرپ بھیس وِان ہی اِت بیہان کر مُرل لئے - کہا ہٹھے
کر پر لیو اکرُور کے بہہ ٹھگ ٹھاٹھہ ٹھئے - اب کیون کانھہ رہت بن گوکل گوپن کے سکھئے - راجا
راج کرو اپنے گھر ماتھے چھتر دے - چرجیو دیہان سُور کنھیا جوجت ملکو چتئے -

ایضاً

۱۵۹ لنلن ساکھن نگرن بھیو ندر - پر سر و بھو منڈل کیتک جت مارت مت مکرند - پر تجھ اچھ بھیو سن سجنی
گیو باس کہت کھیت - کو و نہ جاے کانھہ پردیس بی دُو دُوتج نیہہ انینث - ببیث بچار جان
حبدُ نندان وبھودرس اُدار - سُورداس بھٹیے اُن بھٹی برہ بکل بھرم بھار -

ایضاً

۱۶۰ یہ سندیس کہے جو اودھو کہو کون پے پائے - کرپت ہے انمان ایک من یہ مہس ماہو یہان آسکے
ہرجو پرتھم نند جسمت گرہ نانا لاڈ لڑائے - اُر اُلسنگ کنھیا جو لئے ماکھن کھان سکھائے
سبل سُدامان کے سنگ سب برج بتھین بتھین دھائے - کچھ اک جان بھئے کھیلن تب گوتزن
دین بٹھائے - بین مدھر دھن بُولت تھئی تھئی سنگن ناچ نچائے - جل تھل نت نوتن لیلا
کے کیتے نگ برمائے - یہ بدھ بدھ کُتوہل چھن چھن کرت آپنے بھائے - کب سے چلے
مدھو بن لب مادھو رپ بچن اچمبھہ جنائے - پاچھے رہے سُنت موہن تر یہ اُجھک اُر اُستھل

لائے ۔ سُورداس پربھُو جھیت بنان سکھِن سپن بتائے ۔

راگ سارنگ

۱۶۱ مادھو آدن ہار بھجئے ۔ اُچل اُرت اُدھک من آنند بھر گیت نین لکھئے ۔ کبھی پرتیت آپنے جیہہ تے سبَن سنگار رچئے ۔ مالو نو بسنت کے آگم پرگٹت پات نئے ۔ سُوچ بچار جیہہ انتر مت جیتو ست نکٹ بھجئے ۔ سُورسیام انترتے نکس کے سب سُکھ ہنس پوچھے ۔

ایضاً

۱۶۲ پھر پھر کہا سکھاوت بات ۔ پرات کال اُٹھ دیکھت اُودھو گھر گھر ماکھن کھات ۔ جنکی بات کہت تُم ہم سُون سُو ہے ہم تے دُور ۔ یہان نکٹ جسُودا کے نندن پرانن ہی کے مُور ۔ بالک سنگ لے دودھ چُورت کھات کھواوت ڈولت ۔ سُورسیین نیچ کت ناوت اب کیون ناہین بولت ۔

ایضاً

۱۶۳ جو کر کرپا پالو دھرے ۔ برج مین تو کچھ ہمہے دکھاوے ۔ مَون دھرے جو بیٹھ رہو چھن مُرلی شبد سُناوے ۔ اب ہی سدھا رے بن گوپارن ہم بیٹھی جیبن گاوے ۔ لبس آگم سر بدامان کے سنگ ناچت بر ہیم بناوے ۔ کو جانے سنکوچ دودھا تے تُم ڈرلس پے نہ آوے ۔ تب دُکھ ڈھنڈ بڑھے ات واُرن سکھن پران چھوڑاوے ۔ ناکرپے نند لال یہان پہ جو کُو کوٹ سکھاوے ۔ سُورداس یہ سُن اُودھو من کیہو نہ متھرا دھاوے ۔

راگ نٹ

۱۶۴ باتن کیون برجناتھ ملن کو لبسرت ہے ال نیہہ ۔ تنس تنا دسوا دبن لمپٹ مانت نہین سُرت ایہہ کو مائل بدھو کون مدھو پُری کو پت پرجن پر گیہہ ۔ کو اُودھو کو جوگ نردپن نو لکشُور بن گیہہ ۔ کوٹ جتن جلیو دین ہلی بن سیچے بن مینہہ ۔ ہیرا ہیر جیر شُوندھا مِل نیر بنا سب جیہہ ۔ گمبھج گمبھ ہمان گیان پیتھو بن گُن پان ہیتہہ ۔ سُورسیام رس سینچ مادھوری رسکن کو دیہہ ۔

راگ دھناسری

۱۶۵ ہم تو نچ ناہین نند کِشور نار ۔ جوگ اُلٹ لے جاو اُودھو جہان بسے چیت کے چور نا ۔ جو لہہ جوگ ملاسیے ہم یا جوگ اجوگ ۔ اُودھو تن دیکھے ال جہان ہے نت سنجوگ ۔ بلادن بورن

کہت ہو وہاں پورن یہاں کون ۔ اُودھو کہہ تم دیت ہواَل دگدھ اُوپر لون ۔ ملن بھانت
بُہہ بدھ ہے یا ہلیے کو ہیت ۔ سُورداس پربھُہ اودھ بدہی ہے مِل ہین جہاں گر کھیت ۔

اُودھُو جی سے جسُودا جی کے بچن
راگ سارنگ

١٦٦ اُودھو ایسی ہم ہی نہ جانی ۔ سُت کے ہیت مرم نہیں پایُو پرگٹے سارنگ پانی نِسن ہاسر چھتیاں
لے لاؤن بالک لیلا گاؤن ۔ ایسی بھاگ بُہر پھر ہوے ہے مُوہن گو دکھلاؤن ۔ جاکارن مُن
دھیان دھرے شیوانگ بھبھوت لگاوے ۔ شو بالک لیلا دھر گوکُل اوکھل ساتھ بندھاوے ۔
بُہرت نہین بِرج کی چھتیاں ہر بجُوگ کیوں سہئے ۔ سُورداس پربھُہ نند نندن بِن کہو کون بِرج رہ ہے ۔

بھگوان سے اُودھُو کے بچن
راگ سارنگ

١٦٧ جب ہوں یہاں ہی تے گیُو ۔ تب برجراج سُہت سب گوپن آگے ہو ے جو لیُو ۔ ستر لوچا
نند بابا کے سہن سُودھ لہیُو ۔ سانچ کہو میری سُون اُودھو مَتیا کہا کہیُو ۔ بارم بار گُشلتا پوچھی
لے لے تمہرو نام ۔ من دھک دھکی تر کھاجانک لون کرشن کرشن بلرام ۔ سُندر نوم بجتیر سُسُوبھت
یہ مُرلی دے گُھالی ۔ لئی اُٹھاے سِر نائے سُور پربھُہ پریت آن اُرسالی ۔

راگ سورٹھہ

مادھو مین جوگ کو بُوجھ بہیُو ۔ سیاما مکھ بدھ بچن سُندھا رس سُن سُن کچھہ نہ کہیُو ۔ سُہکل بھنکار
سار رس سر لبس برج لونپت لہیُو ۔ چھوچھے بھانڈ برہمانڈ لوک ہت بہوان دیو مہیُو ۔ نو نو کھا
تُرنگ مُہو ودھو برج گھر گھر اُمہیُو ۔ ہم جو کہیُو گیان کو مارگ پاین جات ڈہیُو ۔ مودھ اجر ج جو
اپے لاگت تم کیسے جات سہیُو ۔ سُور سیام سُن سِکھا سیا نوُلے بھُج بیچ گہیُو ۔

ایضاً

١٦٩ مادھو جو مین اُت اُت بیج پایُو ۔ انپو جان سندیس بیاج کر برج جن ملن پٹھایُو ۔ جھما کرد لوکرون

نینی جو اُت دیکھ ہون آیو ۔ سری مکھ گیان ہنتھ جے اچریوتا تے کچھ نہ سُہایو ۔ سکل نگم سکھانت جنم سرم سیا ماسیچ سُنایو ۔ نہین سُرت سیس مہیس پرجاپت جے رس گوپن گایو ۔ کٹک کتھا لاگی مُوہ میری اورس سندھ اُمہایو ۔ اُت تم دیکھے اور بھانت مین سکل ترکھاہ بجھایو ۔ تمھری اکتھ کتھا تم جانو ہم جن نہین بسایو ۔ سُور واس سُندر پدنرکھت نینن نیربہایو ۔

راگ کیدارو

۱۷۰ کہت نہ بنے برج کی ریت ۔ کہا تم سٹھ کو ٹھایو دیکھو اُنکی پریت ۔ جوت بلبھ کہاوت ہو کرت سکل انیت ۔ مُوہ تو یہ کٹھن لاگت اور کیون برتیت ۔ سُنہو تو کان اپنو لوک لوکن کپٹ ۔ سُور پربھ اپنی سچائی رہی نگمن جیت ۔

ایضاً

۱۷۱ جو تم کرُنا کے آئے ۔ تو کت ہوت کٹھور کٹھن من ماتھ بہت دُکھ سا بائے ۔ بھون برہ کی لاج دین پرت کر سُندر بست برج دیکھو ۔ موسون بات کہو کن سنگھ کہا اُدن کو لیکھو ۔ نگم کہت بس ہوت بھگت کے سو تی ان ہو لو کینھی ۔ سُور سو اس جھانڈ ہا برج جل انکھیان بھر لینھی ۔

ایضاً

۱۷۲ مین جانیون ہو وہین کو بھیو ۔ پر یو جو اُنکے پریم کو س مین تم پر بھ بسیر گیو ۔ تم سون ستیہ کر گیو ما دھو بیگ کہیو ہو آون ۔ دیکھت ہی ولسُوتی ہوے کیو لگیو انھین مل گاون ۔ سمجھو سیام گھٹ ماس بتیتے کہا ہتو کہ آیو ۔ سور انک ہی دے گوپن سون سر دن مُوند اٹھ دھایو ۔

ایضاً

۱۷۳ سن لیجو ان ہی کو کہیو ۔ اپنی چال جان من ہی من اُرگاے رہیو ۔ وہی کاج ہون کتہ پٹھایو سٹھ باورو اجانو ۔ تم ہو بہت بوجھو باتن کو وہان جاو تو جانو ۔ ابلن سون کہہ پارت ناہین بات تور کر کان ۔ ان بولے پور دوے لیجو بہت ون کو جان ۔ اگیا بھنگ ہوت کیون مون پے کیو تمھارے ڈھیلے ۔ سور بڑھاون ہو کی بوڑھی رہیو جگت سون لیلے ۔

ایضاً

۱۷۴ نین ہیرو بان کا دو سے بارد ۔ اگیا بھنگ ہوے کیون مو پے بچن تمھارو پار و ۔ ہار مان

اُٹھہ چلیو دین ہوے جان اُپن پوکید ـ سمجھ لیو تم اتنے ہی مین کہا کرے من کو بید ـ اُتر کو اُتر
نہین آوت بنتے اُنہین مِل جات ـ مُتھری کتی بات برہا ہاکو ارو بچن بھیے مات ـ اپنی چال
جان مَن ہی من چلیو اُب بیٹھی لوتر ـ سور ایک ہو انگ نہ کاچی مین دیکھی ٹک ٹور ـ

۱۷۵ راگ کیدارو

سب برج گھر گھر ایکے ریت ـ جیون کر جھیتر گُڑ یو دُھن باڑ ہے تیون پُر مجھہ تم تن پریت روے
سب پرم جیتر سیانی اور سب ہی جگ گیت ـ میرے بچن سُنت ڈھائی سب جیون بارُو کی بھیت ـ
ایکے گہن گہی ان ڈرہ کے میٹ بید کی نیت ـ گوپ بھیس بج سور سانورے رہین لسو جیت ـ

۱۷۶ ایضاً

سنو سیام سُجان تہ یا گج گامن کی پیر ـ برہ سر گمبھیر گراہک کان گرسی اُدھیر ـ سوک نیک منی
سُنسندر موج نینن نیر ـ کرت سم دن رین برہ بل بکل بھئی سریر ـ چکڑے کر بیگ گھا تو کر باکے
بل بیر ـ کوٹ دُکھو سموہ بندھن کاڑہ آنو تیر ـ کہا جان چھوڑ اے لینھو برو دین دیال ـ سور
پر بھہ نہ لیبار لیے جرا دھکاسی بال ـ

۱۷۷ ایضاً

سنو سیام بے سب برج بنتا برہ تمھارے بھین باوری ـ ناٹھ اور کہہ آوے چھانڈے
چٹپک کتھارادری ـ کبھون کہت ہرماکھن کھاوے کون لسے ہوہی گا نون ری ـ کبھون کہت
دھربا ندھو اوکھل گھر گھر تے لیچلی دانوری ـ کبھون کہت برجنا تھہ ساتھہ تے چیند بھیو یہ ٹھانوری
سور داس پربھہ تمھرے درس بن بھئی بے مورت سُبھک سانوری ـ

۱۷۸ ایضاً

سُنئے برج کی بات گسائین ـ رتھہ کی دُھو جا بیت پٹ بھو کھن دیکھت ہی اُٹھہ
دھائین ـ جے باتین تم کہی جوگ کی لے مین سبھے سُنائین ـ نین مُوند گُن کرم تمھارے
پریم مگن ہو وے گائین ـ بار بار سندیس جسو دا کہت و وار لگ آئین ـ ہتو کچھو ہم جو
سُون ناتو نیٹ کہا بسرائین ـ سورداس پربھہ بن ہو کر سبے تم گاے چرائی
تن گاین کو گوال نہ گھیرت مانو آنہہ پرائین ـ

راگ کیدارو

۱۶۹
کا نہ تمھاری بکل برہنی بلپت بره بگوئے ـ ات آرت نہ سمھارت تن من اک ٹک دے رگ جھوئے ـ
گاجر جل لوچن جل برست دکھ سکھ چھپ رودئے ـ راکھیت سنبس مل مٹ مہا کرانگ چھوڑ اوت
دھوئے ـ ابلا کہا جوگ مت جانے من متھ سمجھا بوئے ـ سور سیام کو پیر چوٹ ہی نیل سولبن بجوئے ـ

ایضاً

۱۷۰
برج جن دکھت تن ات چھین ـ رٹت اک ٹک جگت چاترک سیام تن گھن لین ـ دوس کاٹت سکل
جل کر گنت گن بل بیر ـ زین اڑ بٹ نرکھ تلپھٹ بین جیون جل تیر ـ کہن جو تم کہو موسون تج رہیو
آپ بس پلکن پٹ جل بوند جیون دھر بجن از نہ بردیس ـ بریہ گٹ مرلی ادھر پیت پیت ابتال
رہی وہ چھب انگ انگ جیون لتا لپٹ تمال ـ کرد کرپا ناتھ بندھو کہو ادھو جاب ـ
سور پربھ اب کے درس دے فرت لیو جیاے ـ

ایضاً

سُنو جو سندیس سجن سجان ـ اودھو کہت سندیس برج کو سکھا سنت ندان ـ برہ بیاکل چھین تن ست
ہین لوچن کان ـ من سکل برج وین دیکھیو جیون بتا تن پران ـ تم بنا سو بجا نہیں ہے جیون دوس
بن بھان ـ آس سو آس اُساس گھٹ مین اودھ آسامان ـ جگت جیون جگت پالک جگبند تم
کرپال ـ کرو جتن کچھ سور کے پربھ جیون جین برج بال ـ

راگ مارو

۱۷۱
مادھو بانت پر ہے پرت چھن گھو کہہ ات دکھاریو ـ سُندر سکمار انگ تنگ آدھ ٹاریو ـ برہ بیاکل
گر بسن سدھا سیج ناریو ـ گیان گرنت متھرا دھر وات کچھ نہ بچاریو ـ تم راج کاج تج کے ساج سبھیں
سدھارو ـ بات برماے یہے نہہ کو تمھارو ـ سیت گیان نگنی مُرد بل مٹ پر جارو ـ نگم چار راس گمن تن تیاگ بارو
چند بدن راہ گرہی سکل آدھ مارو ـ ہم سے ناتھ دسے کے تیو و جاوے تم بنا نہ اجیارو ـ منتری ورمنتر مو سون
جگت جس بھارو ـ سوتی موہ سنکھوا سے جو گہو دھے بگارو ـ اکرور کے سنگ چلت بچن کہہ سمبھارو
سنت گیون نہ چلت پربھ تین کہا نہارو ـ جان ات بھرم لوک کے ہیت کہو نگم چارو ـ ادھو پرت
کچھ کہت سیام سندر پیارو ـ ہیت گرکل ہا ہا ادھا بے ہو نہ نیارو ـ ہردے بس نبرا چلت بچن چلت

دھارُو — الیسو کٹھن دیکھ سکھا آیو کیون اُدارُو — سُورداس پربھُہ تہہ چھین ملیُو جا سے سنوارُو —

راگ مارو

۱۸۳ دھرم الجھان بھیو جنمن نے نہ لہیُو بھجن پرکار — کون کاج ھُبدگُل مین بڑائی تیہو بھجو کوبھار کیل کیتھ
گل کُو کل بینی برج تہہ بنبھہ سکھہ چار — تہان کینھی پرُت بُو دھو جاتری دیکھ بجگیر بہار — استھان پدھر
ہرکچن بید کو کہیُو جوگ اس دھار — تہہ کرم مُرم اب بھیدت سمر رُدپ سُکھمار — ین ایسی مت کرو پرت
نوتن بر چونا تھہ اُودار — کہیر ونگم واد انل سمد رج انتھہ آس ادھار —

راگ سارنگ

۱۸۴ کو دُو کہت
کو دُو سنت نہ بات ہماری — کہان مت جوگ جگت ساگھا سُرت پرگٹ پریم برجناری — کو دُو کہت
گوچارن کو دُو ھین دُہ دیت — کو دُو کہت اندر بر کھانگ گو بردھن کرلیت — کو دُو کہت ناگ کالی
سُن گئے جمنا کے تیر — کو دُو کہت اگھا سُر مارت سنگ لئے بل بیر — کو دُو کہت گوال سنگ کھیلت تن
مین جا سے لکا ئنے — سُور سُمر گن ناتھہ تہارے کو دُو کھو نہ مانئے —

راگ گوری

۱۸۵ دن دس گھوکھہ جلبو گوپال — گاین کی اوسیر مٹاؤ بھیٹو نجھ بھرگوال — ناچت نہین مُو رد اون سے
بولت برسے کال — مرگ دُو بر سے درس تمھرے بن سُنت نہ بین رسال — بِرِندابن بجاونو
تمھارو دیکھو سیام تمال — سُور سیام مَتیا جسُمت کے پھر آؤ نندلال —

راگ سارنگ

۱۸۶ اب گت پنگ بھیو من میرو — آیو وہان نگُن کہبے کو بھیو سُکُن گو چیرو — اث الیان کہت کہہ آیو
اُودت بھیو اُو کھیر و — نج جن جان جتن نے تن سُون کینھو نہیہ گمبھیرو — مین کچھو کہے گیان گا تھاتے
نیک نہ پرست نیرو — سُور مدھپ اٹھہ چلیو مدھو پُری بُور جوگ کو بیرُو —

راگ مارو

۱۸۷ مین سمجھائی نہت انپو سو — نہ دپ ان پرتیت نہ اُپجی للکیو مین پینوسو — کُبی تمھاری سبے سنائی پریم
سہت دے گوپی سپھلک سُنت کو کہبو مان ودے آرت کرت سب گوپی — جان بوجھہ کر ہوان کت
پھیو سکھہ بادر دا جانو — تم ہو بوجھہ بہت بات کو وہان تجاؤ تو جانو — اُنکی سُنت کمل دل لوچن

گہہ کر سوان کر لینھو ۔ پریت سہت مسکاے سور پربھ ترک جان ہنس دینھو ۔

راگ مارو

١٨٨ بنتی ایک سنو سری سیام ۔ چلن نہ دیت چلیو نہین بھاوت چلت کہیو اون گھٹ جام ۔ ہم سب گئے سبھی کے بیاپک جیون پرجن کے بسرام ۔ سنت رہت ڈھونڈھیو وے کہیت ہو سیوک سکھ دھام ۔ وہ رس ہیت پریت گوپن کی لئے رہت گن لیلا نام ۔ سور داس پربھ سب سکھ داتا تو وتو نیہرے نند گرام ۔

راگ سورٹھہ

١٨٩ تمھاری بھاونی کہیو ۔ وہ کہیو نند نندن آگے ات دکھ دُسہ سہیو ۔ لیت اُساس سوچ لسہ ان کے ایک نہ روپ رہیو ۔ بگلت کے شبدن چھب ایسے جن سس راہ گہیو ۔ ماکھن کاڑھ کو بری لینھو برج مین رہیو دہیو ۔ سور سیام رت جنم پریم پے بہر دھنیو کہیو ۔

راگ سارنگ

١٩٠ برج مین سمجھرم مہوہ بھیو ۔ مٹھر وگیان سندلسیو پربھ جو سنے جو بھول گیو ۔ تم ہی سون بالک گستور بپ بین گھر گھر پرت دیکھیو ۔ مرلیدھر گھنسیام منوہر ادبھت نٹور بیکھیو ۔ کوتک روپ گوال بزندن بین کر گوپن چیت چراوت ۔ ان نینن تے نرتہم نہارو دیکھے ہو نہین بھاوت ۔ کر کرنا ان درس دکھھو بین تیج جوگ بہیو ۔ چہن مالو گھٹ ماس سور پربھ دیکھت بھول رہیو ۔

ایضاً

١٩١ برج مین ایک اچنبھو دیکھو ۔ مور مکٹ پیتامبر دھارے تم گاین سنگ بیکھیو ۔ گوپ بال سنگ دھاوت تمھرے تم گھر گھر پرت جات ۔ دودہ دہی رکھی سے ڈھوڈت چوری ماکھن کھات ۔ گوپی سب مل پکرت تکو تم چھوڑاے کر بھاگت ۔ سور سیام نت پرت یہ لیلا دیکھ دیکھ من لاگت ۔

راگ رامکلی

١٩٢ یہ کچھ ناہین نیہ نیو ۔ مدھپ مادھو سو جو یہ برج بدھ تے پہلے بھیو ۔ بیچ من ملی مدن منو آل بال ہو ۔ پریم پے سیچو پہلے ہی روپ رت بل دیو ۔ آبے نترم تن سیام سندر برو ابل باڑھیو پرکھوت سیام سندر من موہن بن آنند ار تے کڑھیو ۔ کول نج تن رحیت ناہین آگ کو آمود ۔ سور

جیون بچن پرسنت بن گوپال بنود۔

راگ بہاگ

۲ متھرا مائی یا مدھوبن کے لوگ۔ بیک بچھے وے سیام کو اب سب برج برہ بجوگ۔ ہم جانت تم ایسی کرو گے پریت گرکہ دھون جوگ۔ سورداس پربھ تمھرے ملن کو کب ملہ یہ سنجوگ۔

راگ برج

۳ بہری سیام بجوگی مدھکر رے۔ سیام سندر مدھوبن کو سدھارے انت بنا ڈلوگ مدھکر رے اک دن ہرہم مل کر ٹیر اکرتے اب للکھہ بجھیئے جوگ۔ بچھڑن بھیو ملن کب ہوسے ہے کپٹ ہم کت دہ لوگ۔ سورداس پربھ متھرے درس کو ندبا ناد سنجوگ۔

راگ نٹ

۴ اودھو کب اے ہین نندلال۔ ہیرت پنتھہ بہت دن بیتے سب برجبال بہال۔ کھیر یو چھون اودر پریم بلس پوچھت گوالن گوال۔ سورداس پربھ تمھرے ملن کو بھرکرہین پرت پال۔

راگ برج کلنگڑا

۵ سن لیجو ناتھہ سندیسو ابرجیا سن ایسی کہی۔ بالاپن کو نیہ چھانڈ کے کرکبجا سے پریت نہی۔ نت اڑمہ راکرت ہم ہم سون جب ہم بچن جات وہی۔ اتنو بیچ پڑو برسن کو لیے انکھیان دیکھہ نلوک رہی اب سنبت مہراج بھئے ہاین ٹوٹت کنچن کوٹ ڈھہی۔ وے دن بسر گئے سن اودھو گھرگھر مانگت چھاچھہ لہی دیے توہین تین لوک ڈھاکر برج جو تن بیج رہی۔ سورداس دکھ کا سون کہیئے ادچھے کی پریت کب نبہی۔

راگ دھناسری

۶ کیسے دھیرج دھرون اودھو تم جوگ سکھاون آئے۔ ایک سمے ہرا پنے کرتن کرن بھول پہرائے کاکارین مائی کی مندر ا مدھکر ہاتھہ پٹھائے۔ ایک بیر بنداین کنجن ہم پے گیس بنائے۔ یہ ادہم سیلی مرگ چھالا بزتہم گیان درسائے۔ سور سیام سون یہ جائے کہیو برج بھگتن بسرائے۔ بن دیکھے کل پرت نہ الک چھن سانور ہاتھہ بکائے۔

ایضاً

۷ جا جا رے مدھکر دور دور۔ رنگ روپ ایک ہی مورت میرو من کیو چور چور۔ جب لگ سبج

تب لگ نکٹ ہوے کاج سہرے پیے رہے دھور ۔ سورسیام اپنی گرج کے کلئین رس لے گھور گھور ۔

راگ دھناسری

جب تے سندر بدن نہارو ۔ تا دن تے مدھکر من انکو بہت کری نکرے نہ نکارو ۔ مات پتا پت بندھ سجن جن تن دھن کو کہیو سبد ھاریو ۔ رہی نہ لوک لاج مکھہ نرکھت دُہ کرد دہ بھیکو کرڈاریو ۔ ہونو ہو سو ہوے کرم بس اب جی کو سب سوچ نوار یو ۔ داسی بھئی داس سورج پربھہ بھلو بُچ اپنو نہ بچاریو ۔

راگ بیرج تال جبت

۹ نینا مہیر سے نینن ماجھو سمانے ۔ ٹارے ٹرت ایک رس مدھکر پریم پریت ارجھانے ۔ من ہو ہو بھجی سب انکو بہت جتن کر ٹھانے ۔ بندسے پھند نہنگ بانیرے تے سب بھئے ہین برانے ۔ من نج کرم پلکن کے انتر جگ بل ہوت سیانے ۔ سب ہر لئے سور پربھہ بس کر جیہہ بیتے سوجانے ۔

راگ بیرج

۱۰ بیرج جن سکل سیام برت دھاری ۔ بن گوپال اور جیہہ بھاوت تیہ کہیے بھچاری ۔ جوگ موٹ سِر بوجھ آن تم کت دھون گھو گھو اتاری ۔ اتنی دور جاوچل کاشی جہان مکت ہے پیاری ۔ یہ سندیس سن تیو تمھارو آت منڈلی انیتہ ہماری ۔ جیون رس ریت گئی ہر ہم سون سوکیون جات پساری ۔ مہا مکت دکر و نہ سنیں باچھے کرشن پدار تھہ چاری ۔ سوروا اس سوامی من موہن مورت کی بلہاری ۔

ایضاً

۱۱ یہ بات ہمارے کون سنے ۔ جن جا ہیو ہر روپ سرت کر بھول انکارن کون چنے ۔ یہ سیون کو ٹھور نہ دیکھت تا ہی تے سن من ہین گنے ۔ کنشک برہ بیار پون کی بیٹھے ٹھانے کو دھنے ۔ تب ان بھانتن لاو لڑا ئے اب بوجھنے تہ بیہ انے ۔ بال چھانڈکے سور ہمارے اب نباہے کو لنے ۔

ایضاً

۱۲ اودھو سو دھے نیک نہارو ۔ ہم الین کو سکھون آئے سنو سیان تہارو ۔ نرگن کہیو کہا کہنیت ہیں تم نرگن ان بھاری ۔ سیوت تمکن سیام سندر کو کلنت لئی ہم چاری ۔ ہم ساوک ہر روپ بیٹھیا نہت سمیپ سہائی ۔ سونچ کہت اور کی اورسے تم ال بڑے اڑھائی ۔ ہم مورکھہ تم بڑے چتر ہو بہت کہا کیئے ۔ دے ہی کاج سند ابھگت میں اب مارگ لیئے ۔ اُدھو گیان نیان اپدیسیت گمیان

رُوپ ہم ہی ۔ نِس دِن دھیان سُور پربھُو کو اَل دیکھت جب تت ہی ۔

راگ پرج

۱۳ کہا رس برآئے کی پریت ۔ جو نہ گرے اُر انتر اودھو جس اوپر کی بھیت ۔ تین ہین او رہیر دے
ملت سب بانٹت پریم پتیت ۔ سیے دودھ ہنس ہوت جب سنمکھ لیت نہین من جیت ۔ اودھو
یہ سُندر لیبو کہیو مدھوبن کیسی ریت ۔ سُورداس سوئی مُجن جانے گئی ہے تنہہ مین بیت ۔

ایضاً

۱۴ مدھکر کیہ کے من گانے ۔ جنکے ایک اننیہ برت سُوجھے کیون دوجو اُر آنے ۔ یہ تو جوگ سیو ا آپ
یا بدھ با کھر سانے ۔ کیسے دھون یہ بات پت برتا سن کھٹ پُد کھ پراسنے ۔ جیسے مِرگ گن تا کے دھاک
درگ کر کو ڈنڈ گیہہ بانے ۔ ہنسا کر پو کھت تن من سُکھ ہیرا پر اودھ نہ آنے ۔ ٹرو چیتر گیجا رنگ رنگے
ہم نرگن لکھ ٹھانے ۔ سُور سیام رس گن رت مانی مدھپ پران جن چھانے ۔

ایضاً

۱۵ اودھو کاہے کو بھگت کہاوت ۔ جو پہلے جوگ لکھ پٹھئو ہم کو تم ہو نہ بھسم چڑھاوت ۔ سنگی مُدرا بھستم
ادھاری ہمکو کہا سکھاوت ۔ کبجا ادھک سیام کی پیاری تاہ نہین پہراوت ۔ یہ تو ہم کو تب ہی نہ سکھیو
جب تے گائے چراوت ۔ سُورداس پربھُو کو کہیو اب لکھ لکھ جوگ پٹھاوت ۔

ایضاً

۱۶ اودھو اب برج بہو بچے جائی ۔ تب کی کتھا کر پا کر کہئیے ہم سُن ہین من لائی ۔ بابا نند جسُودا میّا چین
کون ہت آئی ۔ کبہون سُمرت کرت ماکھن کی کہ دھون رہے بسرائی ۔ گوپ سکھا دودھ کبھا ستکھات
بن اور جاگھتے چلکھائی ۔ گئو بچھیہ مُرلی سُن اُمڑت اب ہر گہت کہہ بھائی ۔ گو بن گیرہ بیوہار بسارے
سکھ سنمکھ سُکھ پائی ۔ بلک ادٹ نکھن نکھاتی یہ سُکھ کہان سمائی ۔ ایک سکھی اُن سپنے جیون رادھے
لیت منے جو جو رائی ۔ سُور سیام یہ بار بار کہہ من ہی من چھپائی ۔

ایضاً

۱۷ بھر بھر لیت لوچن نیر ۔ تم بنا برجنا تھہ برہن برہ کھید ادھیر ۔ کمل گن اُر آن راکھت چیر ٹک
چندن چیر ۔ جال من نس کرن رُوکت ملے منہ تیر ۔ ہوان یہان تم پاس پٹھیو جان

من متھ میر ــ سورداس سجان ہری بت مل ہر جیہ پیر ــ

راگ پرج

۱۸ نین گھن گھٹت نہ ایک گھڑی ــ کبھون نہ مٹت سدیہ پادس برج بک رہت جھڑی ــ برہ اندر برست
نس باسر بہہ ادھ ادھک کری ــ اُوردہ سواس سمیر تے جل جرا اُپی اُمنگ بھری ــ بوڑت بجون
روم ابنا دُرم اوپچ اُوچ بھری ــ چل نہ تھکت پد پتھک رہے تھک چندن پنچ گھری ــ سب رُت
مٹی ایک بھئی برج جہ یہہ بدھ اُلٹ دھری ــ سورداس پربھ تم سے بچھڑے مت مرجاد ٹری ــ

ایضاً

۱۹ سُن اُدھو موہ نیک نہ بسرت یے برجباسی لوگ ــ تم اُنکو کچھ بھلو نہ کینھو نسدن دیو بجوگ ــ جدپ
کنک من رچی دوار کا سکل راج سکھ بھوگ ــ تدپ ہرت من یہ بنسی بت بن جمنا سنجوگ ــ دے
اُت رہت پریم اُومین ات بے تیٹھیو جوگ ــ سور اُساس جھانڈ ھرپوچن ٹرھیو برہ جب سوگ ــ

راگ دھناسری

۲۰ ہے کوئی اتنی بھانت دکھاوے ــ کنکن شبد جمین دھن رن جھن ٹھنک ٹھنک گرہ آوے ــ جھمک
بلاس بدن کی سوبھا اُرن کوٹ گت گاوے ــ کنچن ملک کنٹھ مکتاول مور پنکھ چھب چھاوے ــ سم
دھو رانگ سنگ لینہے گوال بال سنگ لاوے ــ سورداس پربھ کہت جسودا بھاگ بڑے تے پاوے ــ

ایضاً

۲۱ پنتھی اتنی کہیو بات ــ تم بن یہاں کنور بر میرے ہوت جتے اتپات ــ بکی اگھا سُر ٹرت نہ مارے
بالک بن ہی نہ جات ــ برج پنجری روندھ من راکھے نکسن کو اکلات ــ گوپی گاے سکل لگھو دیرگھ
پیت برن کرس گات ــ پرم اناتھ دیکھیت تم بن کہہ او لمبیئے تات ــ کاگھہ کا کفہ کے ٹیرت تب
دھون اب کیسے جیہ مانت ــ یہ بیوہار آج لون ہے برج کپٹ ناٹ چھل ٹھانت ــ دس مُودہن
تے اُوت ہوت ہی داونل کو کوٹ ــ آنکھین موند رہت سنمکھ ہوے نام کوپچ دے اوٹ ــ سبے
دُشٹ گئے اور جیب بھئے ایک ہی پوٹ ــ ستور سور سہاے کرواب سمجھ پراتن ہوت ــ

ایضاً

تم کو ہو کہاں سے آئے ہو ــ جانت ہو انمان منو تم جادوناتھ پٹھائے ہو ــ ویسے ہی برن بسن تن

ویسے وے بھوکھن سچ لائے ہو۔ لے سر بینگہ مکہا سدھا رے اب کا پر پھرائے ہو۔ اہتو
مدھوب ایکے بن بسکے سوتو دہان سے چھلائے ہو۔ اب یہ کون سیان پھر برج جاکارن اُٹھ آئے ہو۔
مدھوبن کی مانی منوہر تہان جاو جہان بھائے ہو۔ سور جہان لون سیام گات ہین جان بھلے کرپائے ہو۔

راگ دھناسری

۲۳ گوو ویسے ہی انہار۔ مدھوبن تی ہوت ہین سکھی ری دیکھو نین نہار۔ ماتھے مور مکٹ کٹ کنکن پیت
بسن رچ کار۔ ویسے ہی بات کہت سار تہہ سوں برج جن کچھا پسار۔ اتنی بات بچارت انتر من بینے
جگ چار۔ سورداس پربھو بن سب ایسی جیسے بین بن بار۔

راگ سہ برج

۲۴ ہون یہان تیرے کارن آیو۔ تیری سوں سن جننی جسودا اہتھہ گوپال پٹھایو۔ کہا بھیو جو لوگ
کہت ہین دیکہت جو ماتا جایو۔ کہان پان پردھان راج سکھ تے ہی لاڈ لڑایو۔ انو ہمار ورابج
دوار کا موہی کچھو نہ بھایو۔ جب جب سرت ہوت وہ ہت کی کچھر کچھہ جیون دھایو۔ لو جھے سماچار سدھ پائی
ہتک سکھہ دکھرایو۔ چلو نہ کم سمیت سور نند نندن وہان بلایو۔

راگ نٹ

۲۵ اودھو کرما کر ون لے پاتی۔ جیے نہ دیکھون گوپال لال کو برہ جر اوت چھاتی۔ جانت ہو تم جانت
ناہین تم ہو سیام سنگھاتی۔ نکھہ نکھہ مین بسیرت ناہین سر دسہائی راتی۔ یہ پاتی لے جاو دوار کا جہان
بسین سیام سنجاتی۔ من ہر وے گئے وہان کو کام کٹھن سر گھاتی۔ سورداس پربھو کہہ چاہت ہین
کوبک بات سہاتی۔ ایک بیر مکہہ پھر دکہاور ہیے چرن رچ راتی۔

راگ بلاول

۲۶ گوکل جیون گوبند میرے۔ جاولاگ چور ہو جو تن من دکھہ جھولت بھٹکت من ہیرے۔ جاکے گر بندے
نہین سرسیت رہیو جو سات دوس تون گھیرے۔ ہیج کو ناتھہ گوبردھن دھاری سبھگ سن نکھہ رکھیو جو نیرے۔
جا کو جس یکہ نرک بکھانو کہت نگم نج تے پیے جو ڈیرے۔ سوا اب سور سمت سنکر کھن پائے جتن گھنیرے۔

راگ نٹ

۲۷ نت دن بیتے ہر بکہہ ہی۔ ورسن ہین دن دکہت ہوے نہہ بدھ بیت سہی۔ رجنی ورمس

پریم ات پر پڑت گرہ بن دھرت نہ دھیر۔ پگ مگ جو وت ار انتر بھیجت نینن نیر۔ اب لگ آس اودھ بدگن گن راکھت ہی گھٹ باس۔ سورداس پربھو بریت پرات ملو پیامن آس۔

راگ دھناسری

پد ۲۸
موہن برج تج گئے جو کال۔ سندر سیام کمل دل لوچن کیون بسرے ندہ آل۔ کہا کرون کرت کرم آپنو کے رہی کت جال۔ دشٹ ات اکرور آئو لے گیو رتھ چال۔ رون کرین جو ٹھاڑھی بنتا کرت ات دکھہ جال۔ سور کے پربھو کہہ جسودا کہان پائی پال۔

راگ نٹ

پد ۲۹
ہم پے ایسو جوگ نہ ہوئی۔ سن سن بچن تہارو ادھو نینا آوت روئی۔ کنتل کٹل مکٹ کنڈل چھب رہی رہی ات پوئی۔ سور سیام بن پران رہے نہین کوٹ کرو کن کوئی۔

ایضاً

پد ۳۰
ادھو جوگ کہو کہ دھون ہانسی۔ جب تے آئے ہمارے برج مین ڈار پریم کی پھانسی۔ تم ہو برجوگ سے پالک سنک سے انجانسی۔ سورداس پربھو تمہرے درس کو کرڈٹ لیجو کاسی۔

ایضاً

پد ۳۱
نیے سنو ایک ہیری رے۔ جادن تے بچھرے نند نندن کام گنگ تن گھیری رے۔ دیکھو تم ہی بچار ہردے اب پربیت ریت سب کیری۔ جہان جی کی ندہ تہان سب سوپے جیون مرگ نا داہیری۔ بدسمان رتن رس لس تے رس بن رین اندھیری۔ سورداس سوامی کب آدین لسی کرن برج پھیری۔

ایضاً

پد ۳۲
بنتی سنو ہماری۔ جادن تے بچھرے نند نندن کام انل ات جاری۔ ہمکو جوگ سکھاون ادھو پٹھیے آپ مراری۔ وا سے۔ ادبرلون لگا درت کہت نہ بانت بچاری۔ ہم سون پریت بھئی سپنے کی کیسینی واہی ناری۔ ان باتن تسیے کنجا پت بھئے ہین سیام بہاری۔ اب ادھو کچھ کہت نہ آوے پریم گھٹا ات بھاری۔ لکھیو پرم پد سور سیام سن گوکل دین دکھاری۔

ایضاً

پد ۳۳
ادھو دھن تمہر دبیوہار۔ دھن وے ٹھاکر دھن دے سیوک دھن تم برتن ہار۔ آم کو کات

بُھو رنگاوت چندن کی کردار ۔ ساہ کو پکڑ چور کو چھوڑت چگلن کو اتبار ۔ سُور سیام کیسے نبہی گی اندھ دُھند ھ سرکار ۔

راگ نٹ

٣٤ اُودھو تم کہت کون کی باتین ۔ سُن اُودھو ہم سمجھت ناہین پھر پوچھت ہین تاتین ۔ کو نرپ بھیو کنس کن مار یو کو بسدیو سُت آد ۔ یہان جسُوداسُت پرم منوہر جیجیت ہے مکھ چاہ ۔ نسدن رہت دین بن چارن گوپ سکھن کے سنگ ۔ باسر گت رجنی مکھ آوت کرت نین گت پتنگ ۔ کو پُورن ابگت اناسی کو بدھ بید اپار ۔ سُور برتھا کت باد بڑھاوت یہ برج نندکمار ۔

راگ کیدارو

٣٥ کمل نین کی اودھ سیرانی اجھون بھئے نہ آون ۔ نس باسر ہون سکھن مناوت ملو کر پاکر بھاون ۔ سبئے سندیس بدیسی آئے برچھہ پکھیر و چھاون ۔ مانو برہ بواہن آیو کرت پڑا منگل گاون ۔ تا مین مُور گھٹا گھن گرجین سنگ ملے تہہ ساون ۔ بھر بھادون وے چھائے گھو کھہ پٹ نارن دُکھ بسرادین ۔ بن دیکھے کل پرے نہ اِک چھین وہ صورت چت چاون ۔ سُورداس پربھ ٹھانی ایسی بیری کنس جیون رادن ۔

راگ ملار

٣٦ سکھر چڑھ سکھی سو ٹیر سُنایو ۔ برہن ساودھان ہو رہیو سبج پاوس دل آیو ۔ بادر بان نپاوت سا جو چڑھ کے چٹک نچایو ۔ مدن سُبھٹ کر پنج بان لے برج سنمکھ ہوے دھایو ۔ پاپ چاتک کھنگ گن جے ہنس گن سب مل مارو گایو ۔ جان بدیس گئے ہرتا تے ابلن ترا س دکھایو ۔ من موہن دیکھے بن سبھی گھر پل چھین نہ سہایو ۔ سُورداس سوامی گُن پیلے سمر پران برمایو ۔

راگ نٹ

٣٧ اب تو وے لاگے دن جان ۔ سمُرت پریت لاج لاگت ہی ار بھیو کوپ سمان ۔ تو چین رہت ہون بن دیکھے بچن سُنو بن کان ۔ ہر وے رہت پاو بو برسے چھیچت تن من بدان ۔ دے جس میٹے گئے تد نندن برہ سر شٹ برج آن ۔ بدہ بس ہرے بُہر پھر گنیھے وے سبُھ بید بکھان ۔ جیب تے گئے مدہ پُری موہن بکھے کہان اوریان ۔ یہان تے سُور سہیے جو بھاوت ہو بسیئے اُنمان ۔

ایضاً

٣٨ پاتی سکھی مدہو بن تے آئی ۔ سُندر سیام کا تھہ لکھہ بھیجی آے سُنوری ہائی ۔ اپنے اپنے گر سے

دُوڑین لے پاتی اُرلائی – نینن نیر نکھہ نہین منڈت پریم کتھانہ بجھائی – کہاکرون سُونُویہ گوکل ہرِبن
کچھہ نہ سُہائی – سُورداس پربھہ کون جوگ تے سیام سُرت بسرائی –

راگ نٹ ا

۳۹ اُدھو کہت سندیسُو نیکو – ہت اُپدیس کرن ہرِ آئے لئے منُوہرجی کو – جُوگ جُگت نرگن اُپدیت
گیان سُنائے جتی کو – برہ باد مُکھہ نکی جیون آم بات ہے بچھہ مُنی کو – ہم کو جوگ بھوگ کُبری کو
گیان ڈڑھائے جی کو – سُورسیام بن اور نہ جانے یہ نشچے ہے ہی کو –

الیضاً

۴۰ بھری پریت اُدھو پُورب جنم کی اب ہون مٹے میرے تن کی گرجی – بہُت دِن تے ہرِ ہم پرہے ہم
سنگ تے بچھُڑ ہے گئے برجی – جادن تے تُم ہرِ یت کری ہی گھٹت نہ بڑھت تول لیو ہرجی –
سُورداس پربھہ بھرے طن بن تن یون ہوت برہ بھیو درجی –

راگ بہاگ

۴۱ کرشن کرشن کرت ڈُڈُھون کرشن کہان مین پاؤن – نہین بدھنا موہ نپکھہ دیہے اُڑکے دوارکا مین
جاؤن – اُدھوجو تُم بیگ جاؤ سیامے بیگ لے آؤ – سُور کے پربھہ درس بچھُو تیری کہاے اب کون لگی کہاؤن –

راگ بہاگرو

۴۲ جاؤ جاؤ میرے آگے تے مین یت راکھون اُدھو تیری – کاہے کو اب روس دواوت دیکھت آنکھہ
برت ہے میری – تُم جو کہت ہو سنگ ہے گوبند کہیت ہے گیجاآن چیری – دُوو ملے تیسے ہی تیسے
وے اہیروہ کنس کی چیری – تم ساریکھے لبسٹھہ پٹھائے کہئے کہا برھوان کیری – سُورسیام سُدھ
بسر گئی وہ گاوت ہے گوالن سنگ ہیری –

راگ سندھو

۴۳ اُدھو اتنو موہ ستاوت – کاری گھٹا دیکھہ باورکی دامن چمک ڈراوت – ہیم ستاپت گو رپٹ
بیاپے دوہ سُت رتھہ نہ چلاوت – انب کھنڈن کو شبد سُنت ہی چیت چکرت اُٹھہ دھاوت – کنجن بن
کو جو بھرا تا بے سب بلہ نہ آوت – سمبھو سُتا کو جو باہن ہے گہلے اسل سُلاوت – جدپ
بھوگمن انگ بناوت سوئی بھجنگ ہوے دھاوت – سُورداس ہن ات بیاکل کھگ پت چڑھہ کیں آوت

راگ سندھ

اودھو یہ ہت لاگت کا ہے۔ نِس دن نین تپت ہر گھیو تم جو کہت ہردے ماہے۔ پلکن پر ست
تھہون دس جہوت ہر ہانل کے داہے۔ اتنی آرت کا ہے نہ بل تین جو پر سیام یہاں ہے۔ بالا گون
ایسے ہی رہن دے اب نہ آس جل تھا ہے۔ جن بور دھرگن سُمند رین پُن پائی بن جا ہے۔ اُپج
پری جا سُون جہہ انگ سنگ سو انگ بنے نبا ہے۔ سُور کہاں کرے پپیہا دیتے سرستا ہے۔

ایضاً

ویسی سارنگ کرہ لئے۔ سارنگ کہت سُنت دے سارنگ سارنگ منہ دیئے۔ سارنگ بھی ٹھج
سارنگ سارنگ بکل ہیئے۔ سارنگ دھک سارنگ پر سارنگ سارنگ کر ود ھ گیئے۔ سارنگ
نھچ کرہ براجت سارنگ روپ بیئے۔ سُورج داس ٹھین دے سارنگ تو پر سپھل جیئے۔

ایضاً

وبجھو مائی سیام سُرت اب آوے۔ داو رمور کو کلا بولین پاوس اگم جناوے۔ دیکھ گھٹا گھن چاپ
دامنی مدن سنگار بناوے۔ بہرہن دیکھ انا تھ ناتھ بن چڑھ چڑھ برج پر آوے۔ کاسون کہون
جاے کو جہر سپے یہ سندیس سُناوے۔ سُور داس پربھ ملو کرپا کر برج جنتا چچ پاوے۔

ایضاً

سیام ہم سدھ ہارے کو نے دلیس۔ تنکو لکھن کرے جو سکھی ری جنکے پیہ پر دیس۔ ان اودھو لیہ چلی
نہ کبھی کون ہگت کو بنیش۔ جھن بھر پران رہت نہیں ہرجن لسدن ادھک اندیس۔ ات ہی ٹھمر باقی
نہیں ٹھکی کا ہو ہاتہ سندیس۔ سُور داس پربھ یہ اُبجت ہے دھریے جوگن بھیس۔

ایضاً

ہریں دے شکھہ بہر کہان۔ جدپ ہین نرگھت وہ مُورت بھرمن بجات تہان۔ ملکھ مُرلی ہر مو ملکھو
ادہر ٹھن کو ہار۔ آگے دھین رین تن منڈت چنون ترچھی چار۔ رات و دس انگ انگ لپنے ہت بنس لل
کھیلت کھات۔ سُور دیکھ وہ پر بھتا اُنکی کہی نہ آوے بات۔

ایضاً

سوکرو ناہین سجنی جو مو ہنے بلاوے۔ ایکے بار بہر نندنندن کو میان تو سلے آوے۔ پاین پر

بنتی کر میری یہ سب وسا سُنا دے ۔ ہنس نکنج سُکھ کیل پرم پریم راس رنگ کی سُرت کرا دے ۔ اور کون
ہو سات کی سکچن سب بدھ کی اُبجا دے ۔ پُن پُن سُورد ہے کہہ ہر سون لوچن ارث مجُھا دے ۔

راگ سندھ

۵۰ بتاؤ ہو ہین کا ہے میت ۔ سنگ رہت ہر میل ٹھگوری ہرت اچانک چیت ۔ مو ہے بین رُوپ اور سنگ
سرون مُرل کو گیت ۔ دیکھت ہی ہر لے جو سبد ھارسے باندھ چھوری پیت ۔ یہ لے تیھات ہی
لگ چیتوت سُکھ جو بھٹے بپریت ۔ سُورداس بر لٹو پیارے آس تجی پرتیت ۔

ایضاً

۵۱ ہمے تو اتنے ہی سو کاج ۔ کیسے ہو بل کمل نین کو برج لے آؤ آج ۔ اور انیک اُپائے تمھارے
شکل کرد سُکھ راج ۔ کیسے ہو نبھے ابلن پے کٹھن جوگ کو ساج ۔ نکھ سکھ سُبھگ سیام گھن تن کو درسن
ہرت سماج ۔ سُورداس پربھ جہر کون بدھ بدن بلوکن باج ۔

ایضاً

۵۲ ودھو ہم اگیان ات بھُوری ۔ سکھو وجا ہے جوگ کی باتین ناگر نول کشوری ۔ کینہن کو مرگ کو نے
لکھیو کن سے باندھے ڈوری ۔ کہہ دھون دھب بار منتھ ما کھن کو لے نھری کموری ۔ بن ہی بھیت
ہسترکن لیکھیو کن نبھ گھا بو دھوری ۔ دھون کونے کاڑھیو کنکا جو ہٹھ ٹسی پچھوری ۔ سب بدھ پورن
گیان تمھار دہم ابلا مت بھوری ۔ چاہت سُور سیام مُکھ پورن انکھیان تر بدھ چکوری ۔

ایضاً

۵۳ ہر شت سُت ہر کے تن آو ۔ یہاں کو کہے کون کی باتین گیان دھیان سُمر وکے کاو ۔ کو دکھ مرے
تا سو جیو تی کو کوجن کنس ہتے ۔ ہمرے تو گوپت سُت او ہوپت بنتا اورن تے ۔ سُورج اند ہو روپ
برج کاری نچتے چھتے ہر ہو تے ۔ کبھون کے کرنی سُمیت لو نیک نہ مان کے سُو تے ۔ تارپ سُمے سنگ
سُمس لینھے آوت ہے تن گھوکھ ۔ سورداس سوامی من موہن کہت اُپجاوت دُوکھ ۔

ایضاً

۵۴ جل بن ترنگ بھیت بن لیکھن بن چیتے چترائی ۔ یا برج مین کچھ نہین چاہ ہے اودھو جان سنائی ۔
من چھبہ رہی مادھری مورت انگ انگ ارجھائی ۔ سُندر سیام کمل دل لوچن سُورداس سُکھدائی ۔

راگ سندھ

۵۵
سب کھوٹے مدھوبن کے لوگ ۔ جن سنگ سیام سندر سکھی سیکھے سب ہی ایکے جوگ ۔ آسے ہیں
کہت برج اودھو جو تن کو لے جوگ ۔ آسن دھیان نین مُوندے سکھی کیسے کئے بجوگ ۔ ہم اہیر
اتی کہہ جانین کو کب سُون سنجوگ ۔ سُورسو بید کہاے کیجے کہہ نہ جانے روگ ۔

ایضاً

۵۶
مائی ری مدھبن کی یہہ ریت ۔ نیرس جان تجت چھن بھیتر نول کُسم رس ریت ۔ تینکے سنگی جن کیتہ
جیت کیوں آوے پرتیت ۔ ہمیں چھانڈ بر ہے کُبجا سنگ آئے نہ رن رپ جیت ۔ جن پٹیاو مدھو سن
باتن لاگے کہن سُبھنیت ۔ اودھو جن مدھوبن تن دیکھو ۔ کچھو کہہ دوس اور بیچ رہ کے خنجم سُمپل کر لیکھو
کہا جانے لیہو وہاں اودھو جہاں راج کی باتین ۔ بال کشور کمار نرکھہ مکھ گھر گھر ماکھن کھاتے ۔ تم ہی
بج کہت نرنتر نگم بنیت یہ بنیت ۔ پرکٹ روپ مدھ منت بین کو چھانڈ درشن پریت ۔ شیو برنچ سنکادک
من من منت تاہ کو دھیاوت ۔ سُوروا اسس پربھ گوپ سُتن سنگ گودھن بن مدھ جراوت ۔

راگ دھناسری

۵۷
اودھو کو اپدیس سُنو برج ناگری ۔ روپ سیل لاونیہ سبے آگری ۔ پریم دھو جا رسس روپنی
اپجاوت سُکھہ پنج ۔ سُندر سیام بلاسنی نو برنداون کُنج ۔ سُنو برجنا گری ۔ کہن سیام سندیس
ایک مین تم پے آیون ۔ کہن سمے سنکیت کہوں اوسر نہین پایون ۔ سوچت ہی من مین رہیو کب پاؤن
اک ٹھاون ۔ کہہ سندیس نندلال کو بہُر مدھوپُری جادن ۔ سُنو برج ناگری ۔ سُنت
سیام کو نام گرام گرہ کی سُدھ بھولی ۔ بھر انند رس ہردے پریم بیلی درم پھولی ۔ پُلک رُوم
سب انگ گئے بھر آئے جل نین ۔ کنٹھ گھٹے گد گد گرا بولے جات نہ بین ۔ بیوستھا پریم کی ۔
ادھو آسن بیٹھار بہُر پرکرما دینھی ۔ سیام سکھا نج جان بہُر سیوا بہہ کینھی ۔ بوجھت سُدھ نندلال
کی بہست مکھہ برجبال ۔ نیکے ہین بل بیر جو بولت بچن رسال ۔ سکھا سُن سیام کے ۔
کُسل سیام اور رام کُسل سنگی سب اُن کے ۔ جدُکُل سگرے کُسل پرم آنند ہین اُن کے ۔ بوجھن
بہی کُسلات کو آبو تمہرے تیر ۔ مل ہین تھوڑے دنن مین جن جیہ ہووہ ادھیر ۔ سُنو برج ناگری
سن موہن سندیس رُوپ سُمرن ہو ہوے آیو ۔ پلکت آنن کمل انگ آیکھہ جنایو ۔ بے بل ہوے

دھرنی پرچہ بیچ بنتا مُرجھا سے ۔ دسے تُل چھنیٹ پر بُود ہ ہین ادو حوبات سُنا سے ۔ سُنو برج ناگری ۔
پھٹے تم نے نہین دُور گنیان کی آنکھن دیکھو ۔ اُکھل بشو بھرپور برہم سب روپ پیکھو ۔ لوہ دارپا کہان
مین جل تھل جہہ آکاس ۔ سچہ اُچر برتت سبئے جو بہ روپ پرکاس ۔ سُنو برج ناگری ۔ کون برہم کو
جاتت گنیان کا سُون کہہ اودھو ۔ ہرے سُندر سیام پریم کو مارگ سُودھو ۔ مُنی بین شرت ناسیکا
شودھ ہین شر روپ لکھا سے ۔ سُدہ بُدہ سب مُرلی ہری پریم ٹھگوری لا سے ۔ سکھا سُن سیام کے
پہ سب سگن اُپادہ روپ نرگن سے انکو ۔ نرنکار نرلیپ لگت نہین تینون گُن کو ۔
ہاتھن پاین ناسکا مُنہ ہین اور کان ۔ اچیت جوت پرکاس ہین سکل بشو کو پران ۔ سُنو
برج ناگری ۔ جو مُکھ ناہین ہتو کہو کن ماکھن کھایو ۔ پاین بن گو سنگ کہو بن بن کو دھایو ۔ آنکھن
مین انجن دیو گو بردھن لیو ہاتھ ۔ نند جسودا پُوت ہین گُنور کانہہ برج ناتھ ۔ سکھا سُن سیام
کے ۔ جاہ کہت تم کانہہ تاہ کو دیتا نہ ماتا ۔ اکھل انڈ برہمنڈ بشو اُن ہی مین جاتا ۔ لیلا گُن
اوتار ہے دھر آئے تن سیام ۔ جوگ جگت ہی پائیے پر برہم پر دھام ۔ سُنو برج ناگری ۔
تاہ بتاو جوگ جوگیہ اودھو تہان جاؤ ۔ پریم سہت ہم پاس سیام سُندر گُن گاؤ ۔ نین بین مَن پران
مین موہن گُن بھرپور ۔ پریم پیوس چھانڈ کے کون سمیٹے دھور ۔ سکھا سُن سیام کے ۔
دھور بُری جو ہو سے ایس کیون سیس چڑھاوے ۔ دھور جہتر مین آ سے کرم کر ہر پد پاوے ۔
دھور دہے یہ تن بھیو دھور سے برہمنڈ ۔ لوک چتر دس دھور ہے سپت دیپ نوکھنڈ ۔
سُنو برج ناگری ۔ کرم دھور کی بات کرم ادھیکاری جانے ۔ کرم دھور کو آن پریم امرت مین سانے
تب ہی لو سب کرم ہے جب لگ ہر ارتانہ ۔ کرم بدھیہ سب بشو کے جیو بکٹھے ہے جاہ ۔
سکھا سُن سیام کے ۔ تم نندت کہو کرم کرم تے شدگت ہوئی ۔ کرم روپ سے جلی نہین پر کھون
مین کوئی ۔ کرم سے آنند ہے کرم سے تے ہے ناس ۔ کرم کیے تے مگت ہے پر برہم پرپاس
سُنو برج ناگری ۔ کرم پاپ اور پُن لوہ سونا کی بیڑی ۔ پاین بندھن دُوؤ کو دُوما نو بہتیری ۔ دونچ
کرم سے سُرگ ہے نرگ کرم سے بھوگ ۔ پریم بنا سب بیچ مرہن ہیکے باسنا روگ ۔ سکھا سُن سیام کے ۔
کرم بڑی جو ہوین جوگ کا ہے کو دھارے ۔ پدم آسن سب دھار روگ اندر روک کو مارے ۔ برہم
اگن جو سدھ ہو سے سدہ سادھ لگائے ۔ لین ہوے سماجیہ مین جوت ہے جوت سمائے ۔ سُنو برج ناگری

جوگی جو گے بھجے بھگت نر روپے جانے ۔ پریم پیو کھے پرگٹ سیام سندر آسنے نرگن گنہ جو پائے
یوگ کہین جو ناہین ۔ گھر کے ناگ نہ پوج ہین بامبی پوجن جاہین ۔ سکھاسن سیام کے ۔
۱۹ جو انکے گن ہوے بید کیون نیت بکھانے ۔ نرگن سگن جو آتما رچ اد پر سکھہ مانے ۔ بید پرانن
کھوج کے پایو گن ہو نہ ایک ۔ گن ہی کے گن ہوہ تے کہو اکاس کہ ٹیک ۔ سنو برج ناگری ۔
جو انکے گن نہین اور گن بھئے کہان تے ۔ بیج بنا تر جمے موہ تم کہو کہان تے ۔ وا گن کی پرچھانہ
ری مایا درپن بیچ ۔ گن تے گن نیارے بھئے امل بار جل کیچ ۔ سکھاسن سیام کے ۔
۲۱ مایا کے گن اور ہر کے گن جانو ۔ ان گن کو ان مانہہ آن کا تے کو سانو ۔ جا کے گن اور روپ
جان نہ پایو بھید ۔ تاتے نرگن روپ کو پدت انکھد بید ۔ سنو برج ناگری ۔ ۲۲ تبدہ ہر کے
روپ سواس مکھ تے جو نسرے ۔ کرم کریا آسکت سبے پچھلی سدہ بسرے ۔ کرم مکھ ڈھونڈھے
سبے کن ہو نہ پایو دیکھ ۔ کرم سہت ہی پایئے تاتے پریم بسیکھ ۔ سکھاسن سیام کے ۔
۲۳ پریم جو کو لبت روپ دیکھے تو لاگے ۔ لبت درشٹ بن کہو کہا پریمی انراگے ۔ ترن چندر کے
روپ کو گن نہین پایو جان ۔ تو انکو کہہ جانیے گناتیت بھگوان ۔ سنو برج ناگری ۔ ترن اکاس
پرکاس تیج مے رہیو درآئی ۔ دبیہ درشٹ ہی روپ بھلے وہ دیکھو جائی ۔ جنکی دسنے
انکھین نہین دیکھین کب وہ روپ ۔ بن اپجے بسواس کیون پڑے کرم کے کوپ ۔ سکھاسن سیام کے
۲۵ جب کریے نت کرم بھگت ہو جاہین آئی ۔ کرم روپ کاتے کہو کاپے جھوٹو ہو جائی ۔ کرم کرم کرم سبے
کئے کرم ناس ہو جاے ۔ تبے آتمن کرم کر نرگن برہم سماے ۔ سنو برج ناگری ۔
۲۶ جو انکے نہین کرم کرم بندھن ہے آوے ۔ تو نرگن ہے لبت ماتر پرمان بتاوے ۔ جو ان کو
پرمان ہے تو پربھتا کچھ نانہہ ۔ نرگن بھئے انیت کو سگن سکل جگ مانہہ ۔ سکھاسن سیام کے ۔
۲۷ جو گن آوے درشٹ ماجھ نہین ایشر ہے سارے ۔ وے سبہن تے باسد یو گنت ہین نیارے ۔
اندری درشٹ بکار تے رہت ادھو چھے جوت ۔ سدہ سروپی جان جیہ تر پت جو تاسے ہوت ۔
سنو برج ناگری ۔ تاسنک بے ہین لوگ کہا جانین ہت روپے ۔ پرگٹ کہان کو چھانڈ گیے پرچھاہین
دھو پے ۔ ہمرے تمرے روپ ہی اورنہ کچھو سہاے ۔ جیون کرتل آبھاس
کو کوٹک برہم دکھاے ۔ سکھاسن سیام کے ۔

ایسے مین نند لال رُوپ نینن کے آگے ۔ آے گئے چھب چھاے بنے پیرے اُر باگے ۔ اُودھو
ہوان مکھ ہو کہی کچھ اُت تے بات ۔ پریم امرت مکھ تے سرُوت اَمبُج ہین چچات ۔ ترک رہن رہیت کی ۔
اَچھ ناتھ بہری ناتھ اور بعد ناتھ گسائین ۔ نند نندن بڈ رات بھرت تم بن سب کائین ۔ کاہے نہ پھیر
کرپال ہو گو کولن سکھ دیہہ ۔ دکھ جلدھ جل مین بُوڑ ہین کر اولمبن لیہہ ۔ نٹھر بھے کہاں رہے ۔
گُوکُو کہے اُدھو درس دیہہ بن بین بجاؤ ۔ دُردُر بن کی اوٹ کہا ہیئے لون لگاؤ ۔ ہم کو تم سے ایک
ہین تم کو ہم سی کوز ۔ بہت کبلانت کے وَاور رہے پریت نہ ڈارو توڑ ۔ سبھی بار ہی ۔
گوکُو کہے اُدھو برس دیٹ پھر لیت دُرائی ۔ یہ چھل بد یا کہو کون پہ سیکھے سکھائی ۔ ہم پر لبن اوھین
ہین تاتے بولت دین ۔ جل بن کہو کیسے جیئے گہرے جل کی مین ۔ بچا دیئے راور ہے ۔
گوکُو اُدھو سیام کہا اتراے گئے ہو ۔ نٹھر اکواد مکار یاسے مہراج بھئے ہو ۔ ایسی کچھ پرتھیت
ہتی جانت کونا نہہ ۔ ابلا پر ہوسُن ڈر گئے بلی ڈرسے ہنگ مانہہ ۔ پر اکرم جان سکے ۔
گوکُو کہے اُدھو سیام جیت مادن جو ایسے ۔ گرگو ہدھن دھار گری رنجا تم کیسے ۔ بیال انل
اور جوال ستے راکھو لئے سب ٹھور ۔ اب برہانل دہت ہو ہنس ہنس نند کشور ۔ چور چت لے گئے ۔
گوکُو کہے نٹھر انھین پاتک نہین بیاپے ۔ باہ پُت کے کرن پار لیے آپے آپے ۔ ان کے
بیر دے رُوپ بین ماہین کچھو بچیر ۔ بیے پوت پران ہے پتنا بال چرتر ۔ مٹھر سیلے کون کے ۔
گوکُو کہے ری آج نہین آگے چل آئی ۔ رام چندر کے دھرم رُوپ مین ہی ٹھرائی ۔ جگ کر اون
جاہت ہین لسُوامتر سمیپ ۔ مگ مین ماری تاڑکا رگھو بنسی گل دیپ ۔ بال ہی رہیت یہ ۔
گوکُو کہے یہ پرم دھرم استری جہت پُورنے ۔ لچھ لچھ سند جال دھرے آیدہ کے روُرسے ۔
سیتاجی کے مکہے تے شوپ نکھا نے روپ ۔ جیہہ سوانگ برُوپ کے لوگن لجیا روپ ۔ کہون تاکی کتھا
گوکُو کہے ری سنو اور ان کے گُن آلی ۔ بل راجہ پے گئے بھوم مانگن بنمالی ۔ مانگت بامن رُوپ
ہوے بربٹ بھئے اکاسے ۔ ست دھرم سب چھانڈ کے دھرپو پیٹھ پہ پاسے ۔ لُو تبھ کی نا دیے ۔
گوکُو کہے ری کہاں ہرن کسپ تے بگریو ۔ پریم ڈھیٹھ پر ہلاو پتا کے سنمکھ جھگریو ۔ سُت اپنے کو
دیت ہو جیا دنڈ بتاسے ۔ ان تب دھرنرسنگھ کو نکھن بدار یو جاسے ۔ بتا اپرادھ ہی ۔
گوکُو کہے ان بر سُرام ہتے ماتا ماری ۔ پھرسا کاندھے دھار بھوم چھتری سنگھاری سہ سونت گنٹھ

بھر آئے کے پُوچھے اپنے پتر ۔ اِنکے بردے رُوپ ہین ناہین کچھو بچیتر ۔ بالگ کہا ماسے نہ
۴۱ گوڈ کہے ری کہا دُوکھہ سِسپال نرییسی ۔ بیاہ کرن کو گیو نرپت بھیکھم ویسی ۔ دل بل چُور برات کو
ٹھاڑھے ہین چھب بارہ ۔ ان چھل کر دُلہی ہری جُدھ جِت گر اس اِنکھہ کا ڑہ ۔ اپنے سو ابجی
۴۲ یہ بدھ ہے آودیس پرم پریمی انراگی ۔ اور روپ پیہ چرت تہان تے دیکھن لاگی ۔ روم روم ہر بات
موہن سے نکلے آسے ۔ جنکو بھوت بھوکھیہ دھون جانت کون ڈرا سے ۔ رنگیلی پر پریم کی ۔
۴۳ دیکھیت انکو پریم نیم اُودھو کو بھاجیو ۔ پرہا د آودیس نہت اپنے من لاجیو ۔ من مین کیے کرچ پا
کے ماتھے نج دھار ۔ ہون تو کرت ہو سے رہیو ترپھون آنند بار ۔ بندنا جوگ سیے
۴۴ کبھون کے گُن گاسے سیام کے اینہیں رجھاؤن ۔ تانے پر بہا بھگت سیام سندر کی پاؤن ۔
جہہ پدھ موپے ریجھہ ہین شوبھہ کرون بناسے ۔ تانے موہن سُدھ ہو نے ویدھا گیان مٹا سے ۔
پاسے رس پریم کو ۔ تاہی چھن اک بھونر کہون تے ہی ارا یو ۔ برج بنتن کے گنج مار ہین گنجت چھب
چھایو ۔ چرنہو جھپٹ ہے بگن پر ارن کمل ول جان ۔ مانو من اودھو بھیو پرتھمے پر گھٹیو آن ۔
مدھب کو بکیہ دھر ۔ تاو بھونر سون کہین سبے پرت اتر باتین ۔ ترک نیر کہ بھگت پریم رس
روپی لگ تین ۔ جن پر سوم ہم با نورے تم مانت ہم چور ۔ تم ہی سے کیٹھ بتت موہن
نند کشور ۔ یہان سے دور ہو ۔ گوڈ کہے ری لبشو مانجھہ جیتے ہرن کا رے ۔ کبٹ لٹل کی جو
پرم مالکہ مس ہا رے ۔ ایک سیام تن پرس کے جرت آج لون انگ ۔ تا پاچھے یہ مدھب
ہو لایو جوگ بھونگ ۔ کہا انکو دیا ۔ گوڈ مکہے ری مدھب بھیس اُن ہی کو دھاریو ۔
سیام ہیت گنجار ہین انکن جھنکار اُیو ۔ باپر گورس چور کے ہم آ یو یہ دیس ۔ ان کو جن مانو گو ڈ کیٹی
انکو بھیس ۔ چور جن جا سے کچو ۔ گوڈ کہے ری مدھب کہین اتراگی تمکو ۔ کو سے گن دھون
جان ینی ایہہ ۔ کار دن ات بانکی مکھہ پیرو جگ نند ۔ گن اوگن سب اپنو اچھے
لے آدی ۔ گوڈ کہے رہے مدھب کہا نورس کو جا سے ۔ کبٹ کسم پر ٹھید ستے
جان انند ۔ دیکھہ ہے سنت منت ۔ بدہ گیان اُبجا سے کے مکھت
اپن سم مانے ۔ آپن سم ہمکو کیو چاہت ہے گوڈ کہے رہے مدھب کہا موہن گھوہ کا دسے ۔ بیرد
پریم آنند ۔ کپٹ کے چھہ سون ۔ جانت ہو سب بھانت سے کے سر لبن لاکھو را
کپٹ سون پرم پریم ناہین چھب یا دسے ۔

ریے بُوری برجباسنی کو جو تُم پتیا ہے ۔ سلے ہم جان ہے کے ۔
کُوؤ کہے رے مدھپ کون سکہے تُم مدھو کاری ۔ لئے پھرت مُکھہ جوگ گانٹھ کاٹنا وکٹاری ۔ رودھر
پان کیو بہُت سے اُرن اُدھر رنگ رات ۔ اب برج مین آئے کہا کرن کرن کو گھات ۔ جات کین پاتکی ۔
کُوؤ کہے رے مدھپ پریم کھٹ پدپُس دیکھیو ۔ اب لگ یہ برج دیس نہین کوؤ نہین لیکھیو ۔ ووے
سینگ آتن اُو پرُدجا مین کا روگات ۔ کھل امرت سم مان ہین امرت وبجھ ڈرات ۔ باد یہ رنکتا ۔
کُوؤ کہے رے مدھپ گیان اُلٹو لے آیو ۔ مُکت پڑے جو پھیر تمہین پُن کرم بتایو ۔ بید اپنکھد سار
جے موہن گُن گہو لیت ۔ تنگی آتما شدھ کر پھر کر سنتھا دیت ۔ جوگ جٹ سارین ۔
کُوؤ کہے رے مدھپ گُن ان یہہ کر جانیو ۔ ترک بترک تجگت بہت اُنگی یہ آنیو پے ۔ اننو نہین
جان ہین لبنت بنا گُن نانہہ ۔ نرگُن ہوین اُتپت کے سگن سکل جگ مانہہ ۔ سکھا سُن سیام کے ۔
کُوؤ کہے رے مدھپ تمھے لجیا نہین آوے ۔ سکھا تمھارو سیام کُوبری ناتھہ کہاوے ۔ یہ نیچی
پدوی ہتی گوپی ناتھہ کہاے ۔ اب جدُکل پاوُن بھیو داسی جوٹھن کھاے ۔ مرت کہا بول کو ۔
کُوؤ کہے اُدھو مدھپ سیام جوگی تُم چیلا ۔ کبجا تیرتھہ جاے کیو اندرن کو میلا ۔ مدھو بن شدھ بسراے
کے آیو گوکل مانہہ ۔ یہان سبے پریمی بسین تمھرو گاہک نانہہ ۔ پدھارو راو رے ۔
کُوؤ کہے رے مدھپ ساو مدھو بن کے ایسے ۔ اور تہان کے بسندہ لوگ ہوے دھون کیسے
اوگُن گُن گہہ لیت ہین گُن کو وارت میٹ ۔ موہن نرگُن کو کہین تم سادھن کو بھیت ۔ گانٹھ کو کھوے کے
کُوؤ کہے رے مدھپ ہوین تُم سے جو سنگی ۔ کیدن نہ ہوے تن سیام سکل بات جو رنگی ۔ گوکل
مین جوڑی کوؤ پائی نہین تمھارے ۔ مدن ترہنگی آپ ہی کری ترہنگی نار ۔ روپ گُن سیل کی ۔
یہ بدھ سُمر گوبند کہت اُو دھو سون گوپی ۔ بھر نگ سنگیا کر کہت سکل کُل لجیا لوپی ۔ تا پاچھے اک
بار ہی روپ سکل برجبار ۔ ہا کرُ نانے ناتھہ ہو کیشو کرشن مرار ۔ پھاٹ ہیرو چلیو ۔
اُمگے جو کوؤ سُلل بسندھو سے تن کی دھارن ۔ بھیجت اُنبج نیر چکی بہہ گُن ہارن ۔ تاہی پریم پرباہ مین
اُودھو چلے بہاے ۔ بھلی گیان کی منڈھون برج مین دیکھی آے ۔ گلکھہ ناری بھئے ۔
پریم پرسنسا کرت سُدھ جو بھگت پرکاسی ۔ وُ یہ دھا گیان گلان مند تا سگرہی ناسی ۔ کہت
بسے بھوہر کے اے جج پاتر ۔ ہون تو کرت کرت ہوے گیو انکے درسن ماتر ۔ میت مد

بھونرگیت

بین پُن کہہ ہرکہن بات ایکانت بٹھایو - مین انکو کچھ مرم جان اکو نہین پایو - کہون جو نج مرجادکی - جوا ۷۴ لیسے مرجاد میٹ
گیان کرم کو رُوپ - ہے سب پر یا سکت ہوے کُل لجیا کر لوپ - دھن یے گوپکا - جو ایسے پریم پری ہے سانچ
موہن کو دھیاوے - کا ہے نہ پرمانند پریم پد دی کو پاوے - گیان جوگ سب کرم لے - جو کوئی
ہوون یہ پٹ تردیت ہون ہیرا آئے کانچ - ۷۵ یکھتا پدھ کی - دھن دھن وے لوگ جو ہر کو ایسے - جو کوئی
پارس اور پریم بن پاوت ہے کیسے - ہیرے بالکھ گیان کو اُرماد رہیو اپادہ - اب جانو برج پریم کو لہت نہ اودھو
آوہ - برتھا سرم کر تھکے - ۷۶ پُن کہہ اُتم سادھ سنگ نت ہی ہے بھائی - پارس ورسے نوہ ترت کنچن ہوئے
جائی - گوپی پریم پرساد کو اب سکھیو ہین آئے - اُدھو بھوتے مُدھکر بھیو و بدھا گیان ہٹائے - پاپ تے
رس پریم کو - پُن کہہ پرست پائے پرتھم ہون اپنی نوارو - بھرنگ سنگیا کرت نند سب ہی تے
وارو - اب ہوے رہون برج بھوم کی پگ مارگ کی دھور - بچرت پگ موپے پڑے سب سُکھ جیون مور
سُنن ہو دُر لبھہ ہے - ۷۷ کیسے ہُو دن ورم لتا بیل بلی تن ماہین - آوت جات سُبھائے پرت مو پر پرچھاہین
سنو و میرے دلیس نہین جو کچھ کر دن اُپائے - موہن ہو ین پرسن جو یہ برما نگون جائے - کر یا کر دیو جو
ایسے مگ بھلا لکھ کرت ستھرا پھر آیو - گدگد پلکت روم انگ آ بہیس جنایو - گوپی گن گاون لگیو موہن
گُن گیو بھول - ۷۸ جیون کو سے کہہ کرین جو نہین جیون مول - بھگت کو سار یہ - ایسے سو جب
جہان سیام تہان آیو دھایو - بیکرماد ٹڈوت بُہت آبہیس جنایو - کچھ نروپنا سیام کی کر کیو دھت
دُودُونین - کچھ برج بنتا پریم کی تُولت رس بھر ہین - سُنو نند لاڈوے - گُرنا مے اور رسکنا ٹھری سب
جھوٹھی - جب ہی تون نہین لکھی تب ہی تون باندھی موٹھی - مین جانیو برج جائے کے ٹھر و نردے
رُوپ - جو تمکو او تب ہی واکو میلو کوپ - کون یہ دھرم ہے - پُن پُن کہہ ہو چلو جائے برندابن رہیے
پریم پنج کو پریم جا سے گوپن سنگ لہئے - اور کام سب تیاگ کے اُن لوگن سکھ دیہہ - ناتر ٹوٹو جات
ہے اب ہی نیہہ سینہہ - گرو گے تو کہا - سُنت سکھا کے نین نین بھر آئے دُودُو - بہیں پریم آبہیس ہی
ناہین سُدھ کو تُو - رُوم رُوم پرت گوپکا ہوے رہے سودر گات - کلپ تر و رہ سانورو برج بنتا
بھئی پات - اُلہی انگ انگ تے - ۷۹ بوسے جیت کہہ بھلو سکھا تمھیو سُدھ لاؤن - او گن ہمرے آن
تہان تے لگے تباؤن - موہن نین انتر وا لکو جہین ترنا نہہ - جو دیکھو مو ناہہ ہے تو مین ان ہی ماہہ
رنگن بار جیون - گوپی رُوپ دکھائے تیسے موہن بنواری - اُدھو پھر مہہ لارادار نکسہ سوہ کی